ارشاد باری تعالیٰ

فَاِذَا عَزَمۡتَ فَتَوَكَّلۡ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الۡمُتَوَكِّلِيۡنَ ۝

(آل عمران:160)

ترجمہ: پس جب تُو (کوئی) فیصلہ کرلے تو پھر اللہ ہی پر توکّل کر۔ یقیناً اللہ توکّل کرنے والوں سے محبت رکھتا ہے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ نَحۡمَدُهٗ وَنُصَلِّيۡ عَلٰى رَسُوۡلِهِ الۡكَرِيۡمِ وَعَلٰى عَبۡدِهِ الۡمَسِيۡحِ الۡمَوۡعُوۡدِ

وَلَقَدۡ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدۡرٍ وَّاَنۡتُمۡ اَذِلَّةٌ

ہفت روزہ بدر قادیان

Weekly BADAR Qadian

جلد 68

شمارہ 48

ایڈیٹر
منصور احمد

نائبین
قریشی محمد فضل اللہ
تنویر احمد ناصر ایم اے

شرح چندہ
سالانہ 700 روپے
بیرونی ممالک
بذریعہ ہوائی ڈاک
50 پاؤنڈ
یا 80 ڈالر امریکن
یا 60 یورو

www.akhbarbadrqadian.in

30 ربیع الاوّل 1441 ہجری قمری ● 28 نبوت 1398 ہجری شمسی ● 28 نومبر 2019ء

اخبار احمدیہ

الحمد للہ سیّدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بخیر وعافیت ہیں۔

حضور پُرنُور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مورخہ 22 نومبر 2019 کو مسجد بیت الفتوح (مورڈن) برطانیہ سے خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ اس خطبہ کا خلاصہ اسی شمارہ کے صفحہ 20 پر ملاحظہ فرمائیں۔

احباب کرام حضور انور کی صحت وتندرستی، درازیٔ عمر، مقاصد عالیہ میں کامیابی اور خصوصی حفاظت کیلئے دُعائیں جاری رکھیں، اللہ تعالیٰ حضور انور کا ہر آن حافظ و ناصر ہو اور تائید و نصرت فرمائے۔ آمین۔

ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بڑھ کر دنیا میں کسی کامل انسان کا نمونہ موجود نہیں اور نہ آئندہ قیامت تک ہوسکتا ہے

ارشادات عالیہ سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ و السّلام

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی عبودیت

قرآن کریم کو پڑھ کر دیکھ لو اور تو اور ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بڑھ کر دنیا میں کسی کامل انسان کا نمونہ موجود نہیں اور نہ آئندہ قیامت تک ہوسکتا ہے پھر دیکھو کہ اقتداری معجزات کے ملنے پر بھی حضور کے شامل حال ہمیشہ عبودیت ہی رہی اور بار بار اِنَّمَاۤ اَنَا بَشَرٌ مِّثۡلُكُمۡ (الکہف: 111) ہی فرماتے رہے۔ یہاں تک کہ کلمۂ توحید میں اپنی عبودیت کے اقرار کا ایک جزو لازم قرار دیا جس کے بدوں مسلمان مسلمان ہی نہیں ہوسکتا۔ سوچو! اور پھر سوچو!! پس جس حال میں ہادی اکمل کی طرز زندگی ہم کو یہ سبق دے رہی ہے کہ اعلیٰ ترین مقام قرب پر بھی پہنچ کر عبودیت کے اعتراف کو ہاتھ سے نہیں دیا تو اور کسی کا تو ایسا خیال کرنا اور ایسی باتوں کا دل میں لانا ہی فضول اور عبث ہے۔

تصرفات کی دو قسمیں

ہاں! یہ سچی بات ہے جس کا کوئی انکار نہیں کرسکتا کہ اللہ تعالیٰ کے تصرفات بے حد و بے شمار ہیں۔ ان کی تعداد اور گنتی ناممکن ہے۔ انسان جس قدر زہد اور مجاہدہ کرتا ہے اسی قدر وہ اللہ تعالیٰ کے قریب ہوتا جاتا ہے اور اس نسبت سے ان تصرفات کا ایک رنگ اس پر آتا جاتا ہے اور تصرفات اللہ کی واقفیت کا دروازہ اس پر کھلتا ہے۔ اس امر کا بیان کردینا بھی مناسب موقع معلوم ہوتا ہے کہ تصرفات بھی دو قسم کے ہوتے ہیں۔ ایک باعتبار مخلوق کے اور دوسرے باعتبار قرب کے۔ انبیاء علیہم السلام کے ساتھ ایک تصرف تو اسی مخلوق کی نوعیت اور اعتبار سے ہوتا ہے جو يَاۡكُلُ الطَّعَامَ وَ يَمۡشِىۡ فِى الۡاَسۡوَاقِ (الفرقان:8) وغیرہ کے رنگ میں ہوتا ہے۔ صحت بیماری وغیرہ اس کے ہی اختیار میں ہوتا ہے اور ایک جدید تصرف قرب کے مراتب میں ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ایسے طور پر ان کے قریب ہوتا ہے کہ ان سے مخاطبات اور مکالمات شروع ہوجاتے ہیں اور ان کی دعاؤں کا جواب ملتا ہے مگر بعض لوگ نہیں سمجھ سکتے اور یہاں تک ہی نہیں بلکہ نرے مکالمہ اور مخاطبہ سے بڑھ کر ایک وقت ایسا آجاتا ہے کہ الوہیت کی چادر ان پر پڑی ہوئی ہوتی ہے اور خدائے تعالیٰ اپنی ہستی کے طرح طرح کے نمونے ان کو دکھاتا ہے اور یہ ایک ٹھیک مثال اس قرب اور تعلق کی ہے کہ جیسے لوہے کو کسی آگ میں رکھ دیں تو وہ اثر پذیر ہوکر سرخ آگ کا ایک ٹکڑا ہی نظر آتا ہے۔ اس وقت اس میں آگ کی سی روشنی بھی ہوتی ہے اور احراق جو ایک صفت آگ کی ہے وہ بھی اس میں آجاتی ہے۔ مگر بایں ہمہ یہ ایک بیّن بات ہے کہ وہ لوہا آگ یا آگ کا ٹکڑا نہیں ہوتا۔

ایک مقام پر اہل اللہ سے ایسے افعال صادر ہوتے ہیں جو اپنے اندر الوہیت کے خواص رکھتے ہیں

اسی طرح ہمارے تجربہ میں آیا ہے کہ اہل اللہ قرب الٰہی میں ایسے مقام تک جا پہنچتے ہیں جبکہ ربانی رنگ بشریت کے رنگ و بو کو بتمام وکمال اپنے رنگ کے نیچے متواری کرلیتا ہے اور جس طرح آگ لوہے کو اپنے نیچے ایسا چھپا لیتی ہے کہ ظاہر میں بجز آگ کے اور کچھ نظر ہی نہیں آتا اور ظلی طور پر وہ صفات الٰہیہ کا رنگ اپنے اندر پیدا کرتا ہے۔

اس وقت اس سے بدوں دعا والتماس ایسے افعال صادر ہوتے ہیں جو اپنے اندر الوہیت کے خواص رکھتے ہیں اور وہ ایسی باتیں منہ سے نکالتے ہیں جو جس طرح کہتے ہیں اسی طرح ہوجاتی ہیں۔ قرآن کریم میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ اور زبان سے ایسے امور کے صدور کی بصراحت بحث ہے جیسا کہ مَا رَمَيۡتَ اِذۡ رَمَيۡتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى (الانفال:18) اور ایسا ہی معجزہ شق القمر اور اسی طرح پر اکثر مریضوں اور سقیم الحال لوگوں کا اچھا کردینا ثابت ہے۔ قرآن شریف میں جو ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نسبت یہ ارشاد ہوا کہ مَا يَنۡطِقُ عَنِ الۡهَوٰى (النجم:4) یہ اس شدید اور اعلیٰ ترین قرب ہی کی طرف اشارہ ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کمال تزکیہ نفس اور قرب الٰہی کی ایک دلیل ہے۔

حدیث شریف میں آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ عبد مومن کے ہاتھ، پاؤں اور آنکھیں وغیرہ ہوجاتا ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ تمام اعضاءِ للّٰہی طاعت کے رنگ سے ایسے رنگین ہوجاتے ہیں کہ گویا وہ ایک الٰہی آلہ ہیں جن کے ذریعہ سے وقتاً فوقتاً افعال الٰہیہ ظہور پذیر ہوتے ہیں یا ایک مصفا آئینہ ہیں جس میں تمام مرضیات الٰہیہ بصفاء تام عکسی طور پر ظہور پکڑتی رہتی ہیں یا یہ کہو کہ اس حالت میں وہ اپنی انسانیت سے بکلّی دستبردار ہوجاتے ہیں۔ جیسے جب انسان بولتا ہے تو اس کے دل میں خیال ہوتا ہے کہ لوگ اس کی فصاحت اور خوش بیانی اور قادر الکلامی کی تعریف کریں۔ مگر وہ لوگ جو خدا کے بلائے بولتے ہیں اور ان کی روح جب جوش مارتی ہے تب اللہ تعالیٰ ہی کی طرف سے ایک موج اس پر اثر انداز ہوکر تموج پیدا کردیتی ہے اور اپنی آواز اور تکلم سے وہ نہیں بولتے بلکہ الٰہی حال اور قال اور جوش سے۔ اور ایسا ہی جب وہ دیکھتے ہیں تو جیسا کہ قاعدہ ہے کہ دیکھنے میں فکر شامل ہے ان کی رویئت اپنے دخل سے نہیں بلکہ خدا تعالیٰ کے نور سے۔ اور وہ ان کو ایک ایسی چیز دکھا دیتا ہے جو دوسری پُرغور نظر بھی نہیں دیکھ سکتی۔ (ملفوظات جلد اوّل، صفحہ 100 تا 103، مطبوعہ 2018 قادیان)

ضروری اعلان بابت جلسہ سالانہ قادیان

دسمبر 2019 میں منعقد ہونے والے جلسہ سالانہ قادیان کے متعلق اخبار بدر قادیان میں اعلان ہوتا رہا ہے کہ یہ جلسہ 125 واں جلسہ سالانہ ہے۔ اس تاریخی جلسہ کی مناسبت سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بعض خصوصی پروگراموں کی منظوری مرحمت فرمائی ہے جس کی اطلاع بذریعہ سرکلر جماعتوں کو دی گئی ہے۔ اسی دَوران ''شعبہ تاریخ احمدیت قادیان'' کی تحقیق وجائزہ کی روشنی میں سیّدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت اقدس میں یہ اطلاع دی گئی کہ: **2019 میں منعقد ہونے والا جلسہ سالانہ 125 واں جلسہ سالانہ نہیں بلکہ 126 واں جلسہ سالانہ ہے۔**

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت اس کی منظوری مرحمت فرمائی اور پروگراموں کو بھی جاری رکھنے کا ارشاد فرمایا ہے۔ قارئین بدر مطلع رہیں۔ (ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ قادیان)

جمیل احمد ناصر، پرنٹر و پبلشر نے فضل عمر پرنٹنگ پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر اخبار بدر قادیان سے شائع کیا: پروپرائٹر نگران بدر بورڈ قادیان

کوئی ناصر ایسا نہیں ہونا چاہئے جو پنجوقتہ نمازوں میں غافل ہو

اب تقویٰ میں ترقی وہی کریں گے جو نظام خلافت سے جڑے رہیں گے

اُنہیں کو گناہوں سے نجات ملے گی جو خلافت سے محبت اور اطاعت میں ترقی کرتے رہیں گے

دیکھیں یہ اللہ تعالیٰ کا کتنا بڑا احسان ہے کہ اس نے خلیفہ وقت کے قریب ہونے کیلئے ایم .ٹی.اے کا ذریعہ بھی عطا فرمایا ہے، آپ تمام خطباتِ جمعہ اور مختلف مواقع کے خطابات براہ راست سن سکتے ہیں اس لئے خود بھی اور اپنے اہل وعیال کو ایم .ٹی.اے سے جوڑیں اور جو نیک باتیں سنیں ان پر عمل کرنے کی کوشش کریں ☆

سالانہ اجتماع مجلس انصار اللہ بھارت منعقدہ اکتوبر 2019 کے موقع پر سیّدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا بصیرت افروز خصوصی پیغام

اسلام آباد (MA 24-9-2019)

پیارے ممبران مجلس انصار اللہ بھارت

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ کہ آپ کو امسال بھی اپنا سالانہ اجتماع منعقد کرنے کی توفیق مل رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ تمام انصار کو اس بابرکت موقعہ سے بھرپور استفادہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

مجھ سے اس موقع پر پیغام بھجوانے کی درخواست کی گئی ہے۔ میں اس موقع پر آپ کو چند نصائح کرنا چاہتا ہوں۔

یہ اللہ تعالیٰ کا بہت بڑا احسان ہے کہ آپ نے امام الزمان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو ماننے اور خلافت احمدیہ سے وابستہ ہونے کی توفیق پائی۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بارہا اپنی پیاری جماعت کو تقویٰ میں ترقی کرنے کی نصیحت فرمائی ہے اور اس کے حصول کیلئے راہنمائی بھی فرمائی ہے۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں:

’’ایک ضروری بات یہ ہے کہ تقویٰ میں ترقی کرو، ترقی انسان خود نہیں کرسکتا تھا جب تک ایک جماعت اور ایک اس کا امام نہ ہو۔ اگر انسان میں یہ قوت ہوتی کہ وہ خود بخود ترقی کرسکتا تو پھر انبیاء کی ضرورت نہ تھی۔ تقویٰ کیلئے ایک ایسے انسان کے پیدا ہونے کی ضرورت ہے جو صاحبِ کشش ہو اور بذریعہ دعا کے وہ نفسوں کو پاک کرے۔ دیکھو اس قدر حکماء گزررے ہیں کیا کسی نے صالحین کی جماعت بھی بنائی ہرگز نہیں اس کی وجہ یہی تھی کہ وہ صاحبِ کشش نہ تھے، لیکن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کیسے بنادی۔ بات یہ ہے کہ جسے خدا تعالیٰ بھیجتا ہے اس کے اندر ایک تریاقی مادہ رکھا ہوا ہوتا ہے۔ پس جو شخص محبت اور اطاعت میں اس کے ساتھ ترقی کرتا ہے تو اس کے تریاقی مادہ کی وجہ سے اس کے گناہ کی زہر دور ہوتی ہے اور فیض کے ترشحات اس پر بھی گرنے لگتے ہیں۔‘‘

(ملفوظات، جلد سوم، صفحہ 626 تا 627)

پس اللہ تعالیٰ نے اس زمانے میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے عاشق صادق اور اپنے نہایت پیارے وجود مسیح ومہدی کو بھیجا پھر ان کی جانشینی میں خلفاء کا دائمی سلسلہ بھی جاری فرمایا۔ اب تقویٰ میں ترقی وہی کریں گے جو نظام خلافت سے جڑے رہیں گے۔ انہیں کو گناہوں سے نجات ملے گی جو خلافت سے محبت اور اطاعت میں ترقی کرتے رہیں گے۔ دیکھیں یہ اللہ تعالیٰ کا کتنا بڑا احسان ہے کہ اس نے خلیفہ وقت کے قریب ہونے کیلئے ایم .ٹی.اے کا ذریعہ بھی عطا فرمایا ہے۔ آپ تمام خطباتِ جمعہ اور مختلف مواقع کے خطابات براہ راست سن سکتے ہیں۔ اس لئے خود بھی اور اپنے اہل وعیال کو ایم .ٹی.اے سے جوڑیں اور جو نیک باتیں سنیں ان پر عمل کرنے کی کوشش کریں تا کہ اس زمانے میں اللہ تعالیٰ نے جو چاہا ہے کہ مسیح موعود کے ذریعہ دیگر ادیان پر اسلام کا غلبہ ہو اور سب دنیا ایک وجود کی طرح ہو جائے آپ بھی اسی وحدت کی لڑی میں پروئے رہیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

’’خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ ان تمام روحوں کو جو زمین کی متفرق آبادیوں میں آباد ہیں کیا یورپ اور کیا ایشیاء ان سب کو جو نیک فطرت رکھتے ہیں توحید کی طرف کھینچے اور اپنے بندوں کو دین واحد پر جمع کرے۔ یہی خدا تعالیٰ کا مقصد ہے جس کیلئے میں دنیا میں بھیجا گیا۔‘‘ (رسالہ الوصیت، روحانی خزائن، جلد 20، صفحہ 306 تا 307)

پس خلافت کی حبل اللہ کو ہمیشہ مضبوطی سے تھامے رکھیں۔ یہ بات بھی ہمیشہ یاد رکھیں کہ خلافت کے ساتھ عبادت کا بڑا تعلق ہے اور عبادت کیا ہے؟ نماز ہی ہے۔ جہاں مؤمنوں سے دلوں کی تسکین اور خلافت کا وعدہ ہے وہاں ساتھ ہی اگلی آیت میں اَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ کا بھی حکم ہے۔ پس تمکنت حاصل کرنے اور نظام خلافت سے فیض پانے کیلئے سب سے پہلی شرط یہ ہے کہ نماز قائم کرو۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

’’نماز سے بڑھ کر اور کوئی وظیفہ نہیں ہے کیونکہ اس میں حمد الٰہی ہے، استغفار ہے اور درود شریف۔ تمام وظائف اور اَوراد کا مجموعہ یہی نماز ہے اور اس سے ہر قسم کے غم وہم دور ہوتے ہیں اور مشکلات حل ہوتی ہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اگر ذرا بھی غم پہنچتا تو آپ نماز کیلئے کھڑے ہوجاتے۔ اور اسی لئے فرمایا ہے اَلَا بِذِکْرِ اللّٰہِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ۔ اطمینان وسکینت قلب کیلئے نماز سے بڑھ کر اور کوئی ذریعہ نہیں۔‘‘

(ملفوظات، جلد سوم، صفحہ 310 تا 311)

یاد رکھیں کہ نماز ہر مسلمان پر فرض ہے۔ قرآن شریف اور احادیث میں اس کی بہت تاکید کی گئی ہے۔ کوئی ناصر ایسا نہیں ہونا چاہئے جو پنجوقتہ نمازوں میں غافل ہو۔ اللہ تعالیٰ عملی اصلاح کو پسند کرتا ہے۔ ان لوگوں کو بہترین اجر عطا فرماتا ہے جو حقوق اللہ اور حقوق العباد دونوں کا خیال رکھتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

’’خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ عملی راستی دکھاؤ۔ تا وہ تمہارے ساتھ ہو۔ رحم، اخلاق، احسان، اعمال حسنہ، ہمدردی اور فروتنی میں اگر کمی رکھو گے تو مجھے معلوم ہے اور بار بار مَیں بتلا چکا ہوں کہ سب سے اوّل ایسی ہی جماعت ہلاک ہوگی۔ موسیٰ علیہ السلام کے وقت جب اس کی امّت نے خدا تعالیٰ کے حکموں کی قدر نہ کی تو باوجودیکہ موسیٰ ان میں موجود تھا مگر پھر بھی بجلی سے ہلاک کئے گئے۔‘‘ (ملفوظات، جلد 4، صفحہ 112)

آپ خوش قسمت ہیں کہ ہر سال اجتماع کیلئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیاری بستی میں جمع ہوتے ہیں۔ یہ نہایت بابرکت موقع ہے۔ اسے دعاؤں اور ذکر الٰہی میں گزاریں۔ اللہ تعالیٰ کے زیادہ سے زیادہ افضال سے فیضیاب ہو کر اپنے گھروں کو لوٹیں اور اس نیک اثر کو تادیر اپنے اندر سموئے رکھیں۔

اللہ تعالیٰ آپ کو ان تمام نصائح پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

والسلام خاکسار

مرزا مسرور احمد

خلیفۃ المسیح الخامس

ارشاد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس

اللہ تعالیٰ خلافت اور جماعت سے جڑنے والوں کی رہنمائی فرماتا ہے

(خطبہ جمعہ 24؍مئی 2019)

طالب دعا: شیخ اختر علی، والدہ اور بہن اینڈ فیملی، جماعت احمدیہ سورو (اڈیشہ)

ارشاد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس

اللہ تعالیٰ کے رحم کو جذب کرنے کیلئے اپنی حالتوں کو سنوارنے کی ضرورت ہے

(خطبہ جمعہ 24؍مئی 2019)

طالب دعا: اے. شمس العالم ولد مکرم ابوبکر صاحب اینڈ فیملی، جماعت احمدیہ میلا پالم (تامل ناڈو)

خطبہ جمعہ

اللہ تعالیٰ ادھار نہیں رکھتا بلکہ بڑھا کر لوٹاتا ہے

اللہ تعالیٰ کی راہ میں نیک نیتی سے خرچ کیا ہوا اور پاک مال میں سے جو خرچ کیا جاتا ہے وہ ہزاروں گنا بڑھ کر بھی مل سکتا ہے اور ملتا ہے

اللہ تعالیٰ نے حقیقی مومن کی تعریف ہی یہ کی ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی توجہ چاہنے کے لیے اس کی راہ میں خرچ کرتے ہیں

اللہ تعالیٰ کبھی کسی پر ظلم نہیں کرتا، یہ انسان ہی ہے جو مختلف حرکتیں کر کے، غلط حرکتیں کر کے
اللہ تعالیٰ کے حکموں کی نافرمانی کر کے اپنے اوپر ظلم کرتا ہے اور نقصان اٹھاتا ہے

پس عجیب قسم کے لوگ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے عطا فرمائے ہیں
جن کے بارے میں آپ نے اپنی زندگی میں بھی فرمایا کہ نمونے دیکھ کر مجھے حیرت ہوتی ہے کہ کس طرح یہ لوگ قربانیاں کرتے ہیں

دنیا کے اس حصے میں جو مادیت میں ڈوبا ہوا ہے اور خدا سے دوری پیدا ہو رہی ہے
یہاں اللہ تعالیٰ احمدیوں کو اپنے فضلوں سے نواز کر جہاں اپنے وجود کا پتا دیتا ہے وہاں احمدیت کی حقیقت اور سچائی بھی ان پر ظاہر ہو رہی ہے

اللہ تعالیٰ ان سب قربانی کرنے والوں کے اموال و نفوس میں بے انتہا برکت عطا فرمائے

تحریکِ جدید کے پچاسی ویں سال کے کامیاب اور بابرکت اختتام اور چھیاسی ویں سال کے آغاز کا اعلان

دنیا بھر میں بسنے والے، مختلف قومیتوں سے تعلق رکھنے والے احمدی مردوزن اور بچوں
نیز نومبائعین کی بے مثال قربانیوں اور ان کے نتیجے میں ان پر ہونے والے الٰہی افضال کا تذکرہ

خطبہ جمعہ سیّدنا امیر المومنین حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 8؍نومبر 2019ء بمطابق 8؍نبوّت 1398 ہجری شمسی بمقام مسجد بیت الفتوح، مورڈن (سرے) یوکے

(خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ بدر ادارہ الفضل انٹرنیشنل لندن کے شکریہ کے ساتھ شائع کر رہا ہے)

اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَ رَسُوْلُہٗ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔
اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ۔ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔ مٰلِکِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ۔
اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ۔ اِہۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ۔
صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡہِمۡ ۬ۙ غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡہِمۡ وَ لَا الضَّآلِّیۡنَ۔
لَیۡسَ عَلَیۡکَ ہُدٰىہُمۡ وَ لٰکِنَّ اللّٰہَ یَہۡدِیۡ مَنۡ یَّشَآءُ ؕ وَ مَا تُنۡفِقُوۡا مِنۡ خَیۡرٍ فَلِاَنۡفُسِکُمۡ ؕ وَ مَا تُنۡفِقُوۡنَ اِلَّا ابۡتِغَآءَ وَجۡہِ اللّٰہِ ؕ وَ مَا تُنۡفِقُوۡا مِنۡ خَیۡرٍ یُّوَفَّ اِلَیۡکُمۡ وَ اَنۡتُمۡ لَا تُظۡلَمُوۡنَ ○

(البقرہ:273) اس کا ترجمہ یہ ہے کہ انہیں راہ پر لانا تیرے ذمہ نہیں ہے۔ ہاں اللہ جسے چاہتا ہے راہ پر لے آتا ہے اور جو اچھا مال بھی تم خدا کی راہ میں خرچ کرو اور حقیقت یہ ہے کہ تم ایسا خرچ صرف اللہ کی توجہ چاہنے کے لیے کیا کرتے ہو سو اس کا نفع بھی تمہاری اپنی جانوں ہی کو ہوگا اور جو اچھا مال بھی تم خرچ کرو وہ تمہیں پورا پورا واپس کر دیا جائے گا اور تم پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

یہ آیت جیسا کہ اس سے واضح ہے اللہ تعالیٰ نے (اس میں) یہ واضح فرما دیا کہ ہدایت دینا، صحیح راستے کی طرف لے کر جانا یا اس کو اس راستے پر ڈال دینا جو صحیح سمت جاتا ہے، جو اصل منزل کی طرف جاتا ہے اور پھر اس راستے پر، اس ہدایت اور رہ نمائی پر قائم رکھنا اور منزل تک پہنچانا اور راستہ بھٹکنے سے بچانا اور انجام بخیر کرنا اللہ تعالیٰ کے فضلوں پر ہی منحصر ہے اور اللہ تعالیٰ کا ہی کام ہے۔ ہم کسی کو نیکیوں کا راستہ دکھا تو سکتے ہیں لیکن یہ ضروری نہیں کہ ضرور اس راستے پر ڈال بھی دیں اور پھر اس پر قائم بھی رکھیں۔ پس یہ کام اللہ تعالیٰ نے اپنے ذمے لیا ہے اور جو انسان اللہ تعالیٰ کی طرف بڑھنے کی کوشش کرتا ہے، اس راستے پر چلنے کی کوشش بھی کرتا ہے اور دعا بھی کرتا ہے تو پھر اللہ تعالیٰ کے فضلوں سے منزل تک بھی پہنچتا ہے۔ پس اس کے لیے ضروری ہے کہ ہم ہدایت کے بعد اس ہدایت کے راستے پر اللہ تعالیٰ کے بتائے ہوئے طریق کے مطابق چلنے کی کوشش بھی کرتے رہیں اور اس سے دعا بھی کرتے رہیں اور اس سے دعا کرتے ہوئے، اس پر قائم رہتے ہوئے اس کے فضل کو بھی مانگتے رہیں تاکہ انجام بخیر ہو اور کبھی ہماری کمزوری ہمیں اللہ تعالیٰ کی طرف لے جانے والے راستے سے بھٹکا نہ دے۔

پھر دوسری بات جو اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں فرمائی وہ یہ ہے کہ تم اچھے مال میں سے جو بھی خرچ کرو وہ تمہارے اپنے فائدے کے لیے ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ وَمَا تُنۡفِقُوۡا مِنۡ خَیۡرٍ فَلِاَنۡفُسِکُمۡ اور جو بھی اچھا مال تم اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرو اس کا فائدہ تمہیں ہی ہوگا۔ اللہ تعالیٰ ادھار نہیں رکھتا بلکہ بڑھا کر لوٹاتا ہے اس طرح جس طرح ایک کسان کھیت میں بیج ڈالتا ہے تو کوئی جاہل، کم عقل کہہ سکتا ہے کہ یہ اس نے کیا کیا کہ سارا بیج زمین میں پھینک کے ضائع کر دیا لیکن عقل مند جانتا ہے کہ یہ دانے جو زمین میں پھینکے گئے ہیں ہزاروں بلکہ لاکھوں کروڑوں دانے بھی بن کر نکل سکتے ہیں سوائے اس کے کہ وہ فصل آفت کا شکار ہو جائے اور اسے کچھ نہ ملے۔ پس اللہ تعالیٰ کی راہ میں نیک نیتی سے خرچ کیا ہوا اور پاک مال میں سے جو خرچ کیا جاتا ہے وہ ہزاروں گنا بڑھ کر بھی مل سکتا ہے اور ملتا ہے۔ احمدی اپنے تجربات لکھتے رہتے ہیں، اس بات کا اظہار کرتے ہیں کہ کس طرح ہم نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں قربانی کی اور کس طرح اللہ تعالیٰ نے ہمیں بڑھا کر عطا کیا۔ کچھ کمزور ایمان والے بھی ہوتے ہیں، نئے آنے والے بھی ہوتے ہیں وہ بھی کہتے ہیں اور تجربہ کرتے ہیں کہ دیکھیں کہاں تک یہ بات درست ہے کہ اللہ تعالیٰ بڑھا کر دیتا ہے اور پھر اللہ تعالیٰ ان کے ایمان کو مضبوط کرنے کے لیے ان کو نوازتا بھی ہے لیکن اکثریت ایسی ہے جو اللہ تعالیٰ کی اس بات کو سمجھتے ہیں کہ وَمَا تُنۡفِقُوۡنَ اِلَّا ابۡتِغَآءَ وَجۡہِ اللّٰہِ اور جو کچھ بھی خرچ کرتے ہو اللہ تعالیٰ کی توجہ چاہنے کے لیے خرچ کرتے ہو۔ وہ دین کی ضروریات کے لیے خرچ کرتے ہیں تو اللہ تعالیٰ کی توجہ چاہنے کے لیے خرچ کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے حقیقی مومن کی تعریف ہی یہ کی ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی توجہ چاہنے کے لیے اس کی راہ میں خرچ کرتے ہیں اور یقیناً اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کی حالتوں کو جانتا ہے جو اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لیے خرچ کرتے ہیں اور پھر ایسے لوگ جو اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے خرچ کرتے ہیں اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو بھی دیکھ لیتے ہیں کہ کس طرح اللہ تعالیٰ ان کی قربانی کو قبول کرتے ہوئے انہیں واپس لوٹاتا ہے اور پھر یہ بات انہیں مزید ایمان میں بڑھاتی ہے۔ پس اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں ادھار نہیں رکھتا۔ تم میری توجہ چاہنے کے لیے اپنے پاک مال میں سے میرے دین کے لیے اور میرے کہنے پر خرچ کرتے ہو تو میں بھی تمہیں لوٹاؤں گا۔ شرط یہ ہے کہ مال پاک ہو۔ پس ان ممالک میں، ترقی یافتہ ممالک میں رہنے والے بعض خاص طور پر اس بات کا خیال رکھیں کہ پاک مال کمائیں۔ زیادہ کمانے کے لیے حکومت کے اداروں کو دھوکا نہ دیں کہ اپنی کمائی بھی کر رہے ہوں اور حکومت سے غلط بیانی کر کے وظیفہ بھی لے رہے ہوں۔ ایسے لوگ حکومت سے ناجائز رقم بھی لیتے ہیں۔ اپنے ٹیکس جو حکومت کا حق اور شہری کا فرض ہے وہ بھی ادا نہیں کرتے۔ دوسرے لوگوں کا

حق بھی مارتے ہیں اور وہی رقم جو دوسرے ذریعہ سے ملک کی ترقی میں خرچ ہو سکتی ہے اس میں بھی روک بنتے ہیں اور سب سے بڑھ کر یہ کہ غلط بیانی کر کے جھوٹ کے مرتکب ہو رہے ہوتے ہیں اور یہ تمام چیزیں غلط ہیں، گناہ ہیں اور پاک مال سے دُور لے جانے والی ہیں۔

پھر پاک مال میں دوسرے ذرائع سے غلط طور پر کمایا ہوا مال بھی نہیں ہے۔ جن کاموں کی اللہ تعالیٰ نے مناہی کی ہے، ان کاموں کے کرنے سے کمایا ہوا مال بھی پاک مال نہیں ہوتا۔ تو بہرحال اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں پاک مال کی قربانی کو جو میری توجہ حاصل کرنے کے لیے کی جائے نہ صرف قبول کرتا ہوں بلکہ یُوَفَّ اِلَیْکُمْ تمہیں پورا پورا لوٹاتا ہوں۔ مختلف ذریعوں سے لوٹاتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ کبھی کسی پر ظلم نہیں کرتا۔ یہ انسان ہی ہے جو مختلف حرکتیں کر کے، غلط حرکتیں کر کے اللہ تعالیٰ کے حکموں کی نافرمانی کر کے اپنے اوپر ظلم کرتا ہے اور نقصان اٹھاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے، اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو حاصل کرنے والے اور اللہ تعالیٰ کی اس بات کا تجربہ اور ادراک رکھنے والے ہزاروں اور لاکھوں احمدی ہیں۔ ان میں سے چند ایک کی کچھ مثالیں میں آج پیش کروں گا۔ یہ قربانیوں کے نظارے ہم حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے وقت سے دیکھ رہے ہیں، واقعات پڑھتے ہیں اور آج بھی ہمیں نظر آتے ہیں۔ یہ کوئی پرانی باتیں نہیں ہیں کہ باوجود نامساعد حالات کے احمدی کیسی کیسی قربانیاں اللہ تعالیٰ کی توجہ چاہنے کے لیے، اس کی رضا چاہنے کے لیے کرتے ہیں۔ آج خطبے میں تحریکِ جدید کے نئے سال کا اعلان بھی ہونا ہے اس لیے اس حوالے سے میں کچھ واقعات پیش کروں گا۔

سیرالیون سے لونسور (Lunsar) ریجن کے ایک مبلغ لکھتے ہیں کہ ایک نومبائع کمارا صاحب ہیں ان کو تحریکِ جدید کا تعارف اور چندوں کی برکات کے بارے میں جب بتایا گیا تو اس نومبائع نے چندہ عام کی ادائیگی کے ساتھ ساتھ تحریکِ جدید کا چندہ بھی ادا کر دیا۔ ان کے پاس تھوڑی سی رقم بچی جس سے وہ (غریب آدمی تھے) مہینے کے لیے چاول خرید سکتے تھے لیکن انہوں نے یہ رقم بھی تحریکِ جدید کے چندے میں دے دی۔ کہتے ہیں کہ چند دن کے بعد ہی وہ صاحب پھر آئے اور بتایا کہ جس دن میں نے تحریکِ جدید کا چندہ ادا کیا تھا اس سے اگلے دن کمپنی نے کہا کہ ہم نے تمہارا ڈیپارٹمنٹ تبدیل کر دیا ہے اور نئے ڈیپارٹمنٹ میں تنخواہ بھی دوگنی ہو گئی ہے اور دوسرے benifits بھی بہت زیادہ ہیں۔ چندے کی وجہ سے برکات ہوتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ فضل فرماتا ہے تو کہتے ہیں کہ جن برکات کا میں نے ذکر سنا تھا اللہ تعالیٰ نے مجھے ان برکات کی جھلک دکھا دی اور پھر کہتے ہیں کہ آئندہ میں ہر ماہ چندہ عام کے ساتھ تحریکِ جدید کا چندہ بھی دیا کروں گا۔

پھر سیرالیون کے ریجن پورٹ لوکو (Port Loko) کے مبلغ کہتے ہیں۔ ایک واقعہ بیان کرتے ہیں۔ یہ دیکھیں کہ غربت کے باوجود جو قربانیاں کرنے والے ہیں اللہ تعالیٰ انہیں کس طرح نوازتا ہے اور پھر یہ بات ان کے ایمان میں اضافے کا باعث بھی بنتی ہے۔ کہتے ہیں واقعہ یوں ہے کہ ایک گاؤں سانڈا مبلن تورو (Sanda Mablonotor) ہے۔ اس میں محمد صاحب ایک احمدی ہیں۔ انہوں نے تحریکِ جدید کے وعدے میں جو رقم لکھوائی ہوئی تھی اسے ادا نہیں کر سکے۔ جب سال کا آخر آیا تو کہنے لگے کہ میرے پاس سوائے چند کپ چاولوں کے کچھ بھی نہیں تھا۔ تھوڑے سے چاول تھے۔ کلو ڈیڑھ کلو چاول ہوں گے۔ انہوں نے چاول فروخت کیے اور اپنا وعدہ پورا کر دیا۔ وہ کہتے ہیں کہ اس سے اگلے دن میرے ایک دور کے رشتہ دار نے ایک بوری چاول اور کچھ رقم بطور تحفہ مجھے بھجوائی اور کہتے ہیں میرا بڑا ایمان مضبوط ہوا کہ میں نے تو چند کپ اللہ کی راہ میں دیے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے اس کے بدلے میں مجھے سو کلو بھی دے دیے اور کچھ رقم بھی دے دی۔

پھر گنی بساؤ کے مبلغ لکھتے ہیں، اس میں بھی غریبوں کی قربانی کا معیار ہے اور پھر اللہ تعالیٰ ان کا ایمان کس طرح تازہ کرتا ہے۔ کبوڈو جماعت کے ممبر دیالو صاحب ہیں۔ انہیں جب چندہ تحریکِ جدید کی اہمیت کا بتایا گیا تو اسی وقت انہوں نے اپنے جیب میں ہاتھ ڈالا اور جیب میں ہزار سیفا کی جو رقم تھی وہ تحریکِ جدید میں ادا کر دی اور کہنے لگے کہ اس رقم سے میں اپنے بچوں کے لیے کھانے کی چیزیں لینے کے لیے بازار جا رہا تھا اور چندہ دینے کے بعد دوبارہ گھر گئے۔ گھر میں اب پیسے تو تھے نہیں۔ مچھلی پکڑتے تھے تو انہوں نے فشنگ کا سامان لیا اور فشنگ کے لیے چلے گئے تاکہ بچوں کے کھانے کے لیے کچھ سامان کر سکیں۔ نیٹ سے فشنگ کرتے تھے۔ کہتے ہیں کہ میں نے فشنگ کے لیے نیٹ پھینکا تو ایک گھنٹے کے اندر اندر اللہ تعالیٰ نے 73 کلو مچھلی سے میرا نیٹ بھر دیا اور دوسرے مچھیرے جو ساتھ تھے انہوں نے بھی دیکھا اور کہا کہ تم بڑے خوش قسمت ہو کہ ایک گھنٹے کے اندر تمہیں اتنی مچھلی مل گئی ہے کہ ساری رات میں ہمیں اتنی مچھلی نہیں ملتی۔ تو کہتے ہیں اُس وقت میں نے یہی سوچا اور بتایا کہ یہ تحریکِ جدید کے چندے کی برکت ہے جو ابھی ایک گھنٹہ پہلے میں نے ادا کیا تھا اور جتنی رقم تھی سب کچھ دے دیا تھا۔ اس پہ وہ پھر دوبارہ مشن ہاؤس آئے کیونکہ آمد زیادہ ہو چکی تھی اور پھر دوبارہ انہوں نے چندہ دیا۔ غریب ہیں تو ان کے دل بھی بڑے کھلے ہیں۔ اللہ تعالیٰ جب نوازتا ہے تو دل بند نہیں ہو جاتے، ہاتھ بند نہیں ہو جاتے بلکہ پھر بھی وہ ادا کرتے ہیں تاکہ اللہ تعالیٰ اور نوازے۔

پھر کانگو سے امیر صاحب لکھتے ہیں کہ ریجن بندوندو کی جماعت کے مقامی معلم نے افراد جماعت کو تحریکِ جدید کے حوالے سے تحریک کی اور میں نے جماعتوں کو یہ کہا ہوا ہے کہ کوشش کریں کہ شامل ہونے والوں کی تعداد زیادہ سے زیادہ بڑھائیں۔ تو میری یہ بات جب انہیں بتائی اس وقت گاؤں والوں کے پاس چندے دینے کے لیے کوئی رقم نہیں تھی۔ غریب لوگ تھے۔ چھوٹا سا گاؤں تھا۔ اس پر مقامی لوگوں نے کہا کہ چندہ تو دینا ہے۔ وہ جنگل میں گئے، لکڑی کاٹی، پھر اس کا کوئلہ بنایا۔ وہاں پر گاؤں میں تو کوئی خریدار نہیں تھا۔ کانگو میں دریا بہت ہیں اور پانی کے ذریعے اکثر سفر ہوتا ہے۔ تو اس کوئلے کی بوریاں لے کر کشتی کا ایک مشکل سفر کیا اور پھر ایک شہر میں لے کے آئے اور پھر اسے فروخت کیا اور اس فروخت سے ان کو چھیانوے ہزار فرانک جو ملے وہ اجتماعی طور پر گاؤں والوں نے تحریکِ جدید میں ادا کر دیے۔ پس عجیب قسم کے لوگ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے عطا فرمائے ہیں جن کے بارے میں آپ نے اپنی زندگی میں بھی فرمایا کہ نمونے دیکھ کر مجھے حیرت ہوتی ہے کہ کس طرح یہ لوگ قربانیاں کرتے ہیں۔

(ماخوذ از ضمیمہ رسالہ انجام آتھم، روحانی خزائن جلد 11 صفحہ 313، حاشیہ)

تحریکِ جدید کے آغاز میں حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ غریب لوگوں کی قربانی کے جو معیار بیان فرماتے تھے کہ کسی کے پاس انڈے ہیں تو وہ عورت انڈے لے آئی، کسی کے پاس تھوڑے سے پیسے ہیں تو وہ لے آیا، وہ آج بھی ہمیں دیکھنے کو ملتے ہیں کہ کس طرح اللہ تعالیٰ کی توجہ لینے کے لیے لوگ لِوَجْهِ اللّٰهِ خرچ کرتے ہیں۔ گنی بساؤ کے مبلغ لکھتے ہیں کہ ہمارے ملک کے ایک دور دراز علاقے کبوکرے (Cabucare) کی ایک احمدی خاتون ہیں۔ پچاس سال ان کی عمر ہے۔ کافی غریب ہیں۔ کوئی بھی ذریعہ آمد ان کے پاس نہیں۔ اور کہتے ہیں کچھ عرصہ پہلے لوگوں کو تحریکِ جدید کے چندے کی تلقین کی گئی۔ انہوں نے نیت کی کہ اَور تو کچھ میرے پاس ہے نہیں۔ ایک چھوٹی مرغی ہے اس کو پال کے بڑا کروں گی اور اس کو بیچ کے اپنا چندہ تحریکِ جدید ادا کروں گی۔ کچھ عرصہ گزرنے کے بعد وہاں مرغیوں میں وبا پھیلی اور ان کی مرغی بھی ایک دن بیمار ہو گئی۔ رشتہ داروں نے، گھر والوں نے کہا کہ اس مرغی نے مرجانا ہے۔ اس کو ذبح کر لو۔ انہوں نے کہا نہیں۔ اس کو میں نے ذبح نہیں کرنا۔ انہوں نے دعا کی کہ یا اللہ! میرے پاس تو اَور کچھ ہے نہیں سوائے اس مرغی کے۔ تُو ہی ہے مدد کر اور اس کو بچا لے۔ کہتی ہیں اگلے دن اٹھی تو وہ مرغی صحت مند تھی۔ بڑی ہوئی اور انہوں نے جا کے وہ بیس دنوں کے بعد پھر معلم کو دے دی کہ میری یہ مرغی چندہ ہے۔ لوگ کہتے ہیں کہ ہمیں نشان نظر نہیں آتے اگر دیکھنے ہوں، اللہ تعالیٰ سے صحیح تعلق ہو اور نیت نیک ہو تو اللہ تعالیٰ نشان بھی دکھاتا ہے اور یہ چھوٹے چھوٹے نشان ہی ہیں جو ان لوگوں کے ازدیادِ ایمان کا باعث بنتے ہیں تو اللہ تعالیٰ اس طرح بھی ان لوگوں کے ایمان کو بڑھاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے سلوک کی ایک اَور مثال یہ ہے: تنزانیہ مارا (Mara) ریجن کے معلم کہتے ہیں کہ ایک مخلص احمدی نوجوان راشد حسین صاحب کی راشن وغیرہ کی چھوٹی سی دکان ہے۔ وعدے کے مطابق انہوں نے اپنا مکمل چندہ تحریکِ جدید ادا کر دیا تھا اور جب سال کے اختتام پر معلم نے مزید تحریک کی کہ جو دینا چاہیں وہ دے سکتے ہیں تو وہ تو اس زمرے میں نہیں آتے تھے کیونکہ ان دنوں میں ان کی مالی حالت تنگ تھی اور دکان پر صرف ایک ایسا سامان رہ گیا تھا جس کے جلدی بک جانے کی بھی کوئی امید نظر نہیں آتی تھی۔ بہرحال کہتے ہیں کہ میرے پاس صرف تین ہزار شلنگ تھے جو انہوں نے دے دیے اور اسی شام کو وہ دوبارہ معلم کے پاس آئے۔ کہتے ہیں کہ میرے ساتھ عجیب واقعہ پیش آیا کہ باوجود اس کے کہ میرے پاس اس رقم کے علاوہ اَور کچھ نہیں تھا جو میں نے چندے میں دے دی تھی اور سامان بھی میری دکان پہ ایسا موجود تھا کہ بڑی فکر تھی کہ اس سامان کو تو لوگ خریدیں گے نہیں لیکن اللہ تعالیٰ نے چندے کی برکت سے میری غیر معمولی طریق پر ایک عجیب مدد فرمائی کہ دوپہر میں ہی میرے پاس ایک گاہک آیا جس نے سامان خریدا اور وہ سارا سامان جس کو میں سمجھتا تھا کہ فوری بِک نہیں سکتا وہ خریدا اور تیئس ہزار شلنگ سامان کے بیچنے کے بعد میرے پاس جمع ہو گئے ہیں اور کہتے ہیں کہ مجھے تو یہی ہے کہ چندے کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے یہ سب رزق عطا فرمایا۔

پھر سنٹرل افریقہ کے شہر بانگی کے ایک صاحب آرجانا صاحب ہیں۔ ان کا بھی واقعہ ہے۔ اس میں دیکھیں کہ اللہ تعالیٰ ایمان مضبوط کرنے کے لیے کس کس طرح نوازتا ہے۔ یہ نَو احمدی ہیں اور کہتے ہیں کہ احمدیت قبول

ارشادِ باری تعالیٰ

لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ (آل عمران: 29)

مومن، مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست نہ پکڑیں

طالبِ دُعا: دھانو شیرپا، جماعت احمدیہ دیودمتانگ (سکم)

ارشادِ باری تعالیٰ

رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ (آل عمران: 17)

اے ہمارے ربّ! یقیناً ہم ایمان لے آئے

پس ہمارے گناہ بخش دے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا

طالبِ دُعا: نور الہدیٰ، جماعت احمدیہ سملیہ (جھارکھنڈ)

کیے مجھے آٹھ مہینے ہوئے تھے اور اس آٹھ مہینے میں میرے اندر بڑی تبدیلی پیدا ہوئی۔ ایم۔ٹی۔اے بھی مستقل دیکھتا تھا اور ایم۔ٹی۔اے پر خطبہ جمعہ بھی میں سنتا تھا۔ کہتے ہیں میں نے جب آپ کا خطبہ سنا اور میرا معمول تھا کہ میں خطبہ سنا کرتا تھا۔ کہتے ہیں ایک دن میں نے جب خطبے میں یہ الفاظ سنے کہ اللہ کی راہ میں خرچ کرنے والا غریب نہیں ہوتا اور اللہ تعالیٰ اس کے مال میں برکت ڈالتا ہے۔ اس وقت تحریکِ جدید کی وصولی کے بارے میں مبلغ بھی تحریک کر رہے تھے تو میں نے کہا میں بھی دیکھتا ہوں۔ میری جیب میں اس وقت صرف پانچ سو فرانک تھے۔ بہت تھوڑی رقم تھی۔ میں نے وہ دے دیے اور فکر میرا یہ تھا کہ رات کو کیا کھاؤں گا۔ پھر کہتے ہیں مجھے خلیفة المسیح کی یہ بات یاد آگئی کہ خدا بڑھا کر دیتا ہے۔ تو میں نے تو وہ پانچ سو فرانک دے دیے تھے۔ یہ نو مبائع تھے۔ ایمان میں کمزوری بھی تھی۔ مطلب ہے کہ اس طرح کامل ایمان ابھی نہیں ہوا تھا لیکن بہرحال تبدیلیاں پیدا ہو رہی تھیں۔ نیت نیک تھی۔ کہتے ہیں کہ میں اس وقت تین چار گھنٹے کے لیے اس امید پر مشن ہاؤس میں رُک گیا کہ اب دیکھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کیسا نظارہ دکھاتا ہے تو اسی دوران ایک رشتے دار کا ٹیلی فون آیا کہ میرے پاس ہیرے ہیں جو میں نے تمہارے شہر میں آکر فروخت کرنے ہیں اور میری یہاں واقفیت نہیں ہے تو میں چاہتا ہوں کہ تم میری مدد کرو۔ چنانچہ کہتے ہیں وہ وہاں پہنچے تو میں ان کو لے کر ایک ہیرے کے بیوپاری کے پاس گیا۔ وہاں ہیروں کا کاروبار بھی ہوتا ہے۔ اور ہیرے فروخت کرنے کے بعد وہ جو میرے دوست تھے یا عزیز تھے جو ہیرے لے کر آئے تھے انہوں نے جب ہیرے فروخت کیے تو کہتے ہیں اس کے بعد انہوں نے مجھے ستائیس ہزار فرانک تحفے کے طور پر دیے اور صرف یہی نہیں بلکہ کہتے ہیں خریدنے والے نے بھی دس ہزار فرانک تحفةً دیے۔ کہتے ہیں اس دن مجھے پتا لگا کہ میں نے ابھی پانچ سو فرانک دیا تھا تو اللہ تعالیٰ نے مجھے چند گھنٹوں میں ہی سینتیس ہزار فرانک سے نواز دیا اور کہتے ہیں اس سے میرے ایمان میں بڑی ترقی ہوئی۔

یو۔کے سے ایک خاتون ہیں اللہ تعالیٰ نے ان سے بھی کس طرح سلوک فرمایا کہ ان کے ایمان میں اضافہ ہوا۔ کہتی ہیں کہ میں تحریکِ جدید کا چندہ ادا کر چکی تھی۔ پھر مقامی صدر صاحبہ کی طرف سے ایک پیغام موصول ہوا کہ ہمیں اپنا ٹارگٹ پورا کرنے کے لیے مزید رقم کی ضرورت ہے۔ اس وقت میں نے سوچا کہ مزید چندہ نہیں ادا کر سکتی کیونکہ میرے پاس جو پیسے ہیں وہ کہیں اَور استعمال کرنے ہیں۔ پھر کہتی ہیں کہ بہرحال میں نے آخر میں مزید چندہ دینے کا فیصلہ کر لیا اور جو رقم میرے پاس پڑی ہوئی تھی وہ ساری چندے میں ادا کر دی۔ اگلے دن میں نے اپنا بنک اکاؤنٹ دیکھا تو حیران رہ گئی کہ جتنی رقم میں نے چندے میں ادا کی تھی اس سے چار گنا میرے کام کی طرف سے اکاؤنٹ میں ڈالی گئی تھی جس کی مجھے قطعاً کوئی امید نہیں تھی۔ افریقہ میں ہی نہیں یہاں یورپ میں بھی جو لوگ نیک نیتی سے کرتے ہیں، ان کو بھی اللہ تعالیٰ برکت ڈالتا ہے اَور مثالیں بھی ہیں۔

پھر برکینا فاسو کے امیر صاحب لکھتے ہیں کہ کولو میں ایک صاحب ساواڈو صاحب ہیں۔ تحریکِ جدید کے چندے میں ہر ماہ سو فرانک دیا کرتے تھے۔ انہیں ایک دفعہ کسی نے تحفے میں تین بکرے دیے جس میں سے ایک انہوں نے تحریکِ جدید میں دے دیا اور دو اپنے پاس رکھ لیے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے بکروں میں اتنی برکت ڈالی ہے کہ وہ اب کئی جانوروں کے مالک ہیں اور اب انہوں نے سو کے بجائے ہزار فرانک مہینے کا دینا شروع کر دیا ہے۔

پھر اخلاص اور وفا اور قربانی کا جو جذبہ ہے اس کی ایک اَور مثال یہ ہے۔ بینن کے ریجن لوکوسا کے مبلغ لکھتے ہیں کہ لوکوسا کے اکثر علاقوں میں سیلاب آیا ہوا تھا اور جانے کے سب راستے بند تھے۔ کچھ جماعتوں سے تو بذریعہ فون رابطہ ہو گیا تھا لیکن بارڈر ایریا ہونے کی وجہ سے اکثر جماعتوں سے رابطہ نہیں ہو رہا تھا۔ لوکل مشنری نے تجویز دی کہ پولیس والوں کے پاس موٹر بوٹ ہے۔ اگر ہم ان سے بات کریں تو ہو سکتا ہے کہ ان علاقوں تک ہم جا سکیں اور لوگوں کا پتا کر سکیں کہ ان کے کیا حال ہیں؟ کہتے ہیں کہ پولیس سے بات کی تو پولیس والوں نے اس شرط پر ہمیں لے جانے پہ حامی بھر لی کہ ہم پٹرول ڈلوا دیں۔ بہرحال موٹر بوٹ پر ہم وہاں پہنچے تو وہاں کے جو صدر جماعت ہیں جب ان سے ہم ملے تو وہ صدر جماعت رو پڑے۔ کہتے ہیں ہمیں پتا تھا کہ ان کا کافی نقصان ہوا ہے۔ فصلیں بھی تباہ ہو گئی ہیں۔ گھر کا ایک کمرہ بھی ان کا گر گیا تھا۔ اور کہتے ہیں میں نے انہیں تسلی دی کہ اللہ تعالیٰ فضل فرمائے گا، نقصان پورا ہو جائے گا تو اس پر وہ کہنے لگے کہ میں اس وجہ سے نہیں رو رہا کہ میرا نقصان ہوا ہے بلکہ سیلاب کے آنے سے قبل میں نے اپنا چندہ جمع کر کے رکھا ہوا تھا اور انتظار میں تھا کہ معلم کب آئے تو میں چندہ دوں لیکن پھر سیلاب کی وجہ سے تمام راستے بند ہو گئے اور مجھے اس کی بڑی فکر تھی۔ میں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ! میرا چندہ مرکز میں پہنچانے کا اب کوئی وسیلہ نہیں ہے اور دن بھی تھوڑے رہ گئے ہیں، کوئی ذریعہ بنا دے تو آج جب آپ لوگ یہ دیکھنے کے لیے آئے ہیں کہ ہم کس حال میں ہیں نہ یہ کہ چندہ لینے آئے تھے تو اس وجہ سے میں بے اختیار رو پڑا کہ اللہ تعالیٰ نے کتنی جلدی میری دعا قبول کر لی اور میں اپنے اس فرض کو پورا کرنے کے قابل ہوا۔ اپنے نقصان کی کوئی فکر نہیں۔ فکر ہے تو یہ کہ میں نے جو کام اللہ کی خاطر کرنے کا وعدہ کیا ہے جو قربانی میں نے خدا تعالیٰ کی توجہ حاصل کرنے کے لیے دینی تھی اس کی ادائیگی وقت پہ ہو جائے۔

انڈیا سے ابراہیم صاحب انسپکٹر تحریکِ جدید کرناٹک صوبہ کے لکھتے ہیں اور اس میں بھی اللہ تعالیٰ کے سلوک کی ایک اور مثال ہے۔ گلبرگہ کے ایک خادم ہیں۔ ان کو بنگلور کی ایک کمپنی میں بیس ہزار روپے ماہانہ پر ایک ملازمت ملی تھی۔ کہتے ہیں انہیں حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بیان فرمودہ معیاری قربانی کے حوالے سے نصف تنخواہ پیش کرنے کی تحریک کی گئی (ماخوذ از خطبات محمود جلد 28 صفحہ 173، خطبہ جمعہ فرمودہ 9 مئی 1947ء) تو باوجود اس کے کہ ان کے گھر کے مالی حالات ٹھیک نہیں تھے پھر بھی انہوں نے دس ہزار روپے کا وعدہ پیش کر دیا ان کے رشتہ دار کہنے لگے کہ ابھی تمہیں نئی ملازمت ملی ہے۔ اتنا وعدہ تمہیں نہیں کرنا چاہیے۔ ایک مہینے کی تنخواہ کا نصف وعدہ نہیں کرنا چاہیے، مشکل پیش آئے گی تو موصوف نے کہا کہ حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جب یہ فرمایا ہے کہ جب تک انسان پوری کوشش نہیں کرتا خدا تعالیٰ کے فرشتے اس میں زور اور طاقت پیدا نہیں کرتے (ماخوذ از خطبات محمود جلد 32 صفحہ 136، خطبہ جمعہ فرمودہ 7 ستمبر 1951ء) تو اس وجہ سے بہرحال میں نے تو یہ دینا ہے۔ کہتے ہیں اس بات کو ابھی چند دن گزرے تھے کہ انہیں ایک دوسری کمپنی میں ملازمت مل گئی جہاں وہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے مبلغ ایک لاکھ ستائیس ہزار روپے ماہوار تنخواہ پا رہے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ بھی چندے کی برکت سے ہوا ہے۔

پھر انڈیا کے صوبہ کیرالہ کے انسپکٹر تحریکِ جدید ہیں، وہ لکھتے ہیں کہ یہاں کیرولائی کے ہمارے ایک مخلص احمدی ہیں۔ تحریکِ جدید کی مالی قربانی پیش کرنے والوں میں بڑی ممتاز حیثیت کے حامل ہیں اور ممتاز حیثیت رکھتے ہیں۔ موصوف کا فرنیچر کا کاروبار ہے اور وکیل المال کے دورے کے دوران انہوں نے دعا کی غرض سے اپنی فیکٹریز دکھائیں بلکہ اس امر کا ذکر کیا کہ ان دنوں کاروباری حالات اچھے نہیں ہیں اور دعا کے لیے خاص طور پر کہا تو وہاں دعا کروائی۔ بہرحال اس کے باوجود موصوف نے اپنا جو اس سال کا چندہ تھا وہ پندرہ لاکھ کا وعدہ لکھوایا لیکن دوران سال وعدے کے مقابل پر صرف دو لاکھ ادا ہو سکے۔ وقت کم تھا تو بڑے پریشان تھے۔ بڑے مضطرب تھے۔ اسی فکر میں تھے کہ کس طرح یہ چندہ ادا ہوگا اور مجھے بھی وہ خط لکھتے رہے۔ مالی سال کے آخری دن یہی خط لکھا کہ مالی سال کے آخری دن ہیں دعا کریں اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے وعدہ پورا کرنے کی توفیق دے۔ کہتے ہیں ابھی چند گھنٹے ہی گزرے تھے کہ ایک خطیر رقم ان کے اکاؤنٹ میں آئی جس سے انہوں نے نہ صرف اپنے پیش کردہ وعدہ کی ادائیگی کی بلکہ ایک بڑی رقم زائد بھی ادا کر دی اور کاروباری سلسلے میں جو ان کو رقم درکار تھی اس کی ضرورت بھی اس سے پوری ہو گئی۔

پھر بینن کے ریجن ناتی ٹنگو (Natitingou) کے معلم لکھتے ہیں کہ کتم پوتی (Katampoti) جماعت کے ایک دوست ہیں۔ جب ان کو کہا گیا تو بغیر کسی توقف کے انہوں نے تین ہزار فرانک سیفا نکال کر پیش کر دیا۔ معلم کہتے ہیں کہ میں نے ان سے بڑا حیران ہو کے پوچھا کیونکہ بڑی تاکید کے باوجود بھی انہوں نے کبھی آج تک پانچ سو سیفا سے زیادہ نہیں دیا تھا کہ تم نے اتنا بڑھا کس طرح دیا؟ وجہ کیا ہے؟ تو کہنے لگے کہ میں چندے میں سستی بہت کرتا ہوں۔ تو مَیں نے دیکھا ہے پریشانیاں بڑھ جاتی ہیں اور فصل بھی اچھی نہیں ہوتی اور آخری بار جب میں نے چندہ دیا تھا تو یہ سوچ کر دیا تھا کہ دیکھتا ہوں اس کی برکت سے کس طرح مستفیض ہوتا ہوں۔ چنانچہ میں نے تجربہ کر کے دیکھا ہے کہ چندے کی برکات سے خدا تعالیٰ واقعی پوشیدہ طور پر امداد فرماتا ہے۔ ہماری ضروریات پوری فرماتا ہے۔ فصل میں برکت عطا فرماتا ہے اور اس لیے میں نے جب خود تجربہ کر لیا ہے تو آپ کے کہنے سے پہلے ہی میں نے خود ہی اپنا چندہ پانچ گنا بڑھا کر بلکہ چھ گنا بڑھا کر دے دیا ہے۔

کینیڈا میں وان جماعت کے بچوں کی ایک مثال ہے۔ وہاں کے صدر کہتے ہیں کہ اکتوبر میں ہم جماعت کے تحریکِ جدید کے وعدوں کو مکمل کرنے کے لیے کام کر رہے تھے تو بچوں کو بھی اور گھر کے بچوں کو بھی تلقین کی۔ انہوں نے بھی اپنے جیب خرچ میں سے اپنے وعدے سے زیادہ چندہ ادا کیا۔ ایک بیٹی جس نے ابھی انجنیئرنگ مکمل کی ہے اس کے پاس کچھ رقم تھی اس نے وہ ساری رقم چندے میں ادا کر دی۔ اور پہلے وہ انٹرویو دے رہی تھی ملازمت کے لیے کامیابی نہیں ہو رہی تھی، جس دن یہ چندہ ادا کیا اس سے اگلے روز ہی ایک جاب کے لیے انٹرویو ہوا تھا۔ واپس آئی تو بڑی خوش تھی کہ اس کے ساتھ انٹرویو کے دوران بھی کوئی غیبی طاقت تھی اور بڑا آسانی سے سب کچھ ہو گیا اور جس کمپنی میں انٹرویو دینے گئی تھی وہاں اَور بھی کافی لوگوں نے انٹرویو دیا تھا وہ کہہ رہی تھی کہ

ارشاد حضرت امیر المومنین خلیفة المسیح الخامس

”احباب جماعت تقویٰ اور روحانیت میں ترقی کریں اور یہی جماعت کے قیام کا مقصد ہے“

(پیغام حضور انور بر موقع جلسہ سالانہ سکینڈے نیویا 2018)

طالب دعا: محمد گلزار اینڈ فیملی، جماعت احمدیہ سورو (اڈیشہ)

ارشاد حضرت امیر المومنین خلیفة المسیح الخامس

اپنے عملی نمونوں سے اپنے ماحول کو اسلام کی خوبیوں کے بارے میں بتانا ہے

(اختتامی خطاب بر موقع جلسہ سالانہ بلجیم 2018)

طالب دعا: شیخ غلام احمد، نائب امیر جماعت احمدیہ بھدرک (اڈیشہ)

انٹرویو تو بہت اچھا ہوا ہے لیکن نتیجہ سال کے آخر میں پتا لگے گا لیکن دو دن بعد ہی اس بیٹی کو کال آ گئی کہ تمہیں سلیکٹ کر لیا گیا ہے اور فروری 2020ء سے کام شروع کرنا ہوگا۔ پھر اگلے دن کال آئی کہ باقی لوگ فروری میں شروع کریں گے لیکن تم اسی سال نومبر سے شروع کر سکتی ہو۔ اس سے اس بچی کے بھی ایمان کو تقویت پہنچی۔ ایمان میں اضافہ ہوا اور اس نے اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو دیکھا۔

اب ہر ملک میں اللہ تعالیٰ لوگوں کو قربانی کے بعد اپنے فضلوں کے نظارے دکھاتا ہے۔ ماسکو کے مبلغ لکھتے ہیں، ایک دوست زائر صاحب ہیں۔ ازبکستان کے شہر بخارا سے ان کا تعلق ہے۔ لمبا عرصہ سے ماسکو میں کام کرنے کیلئے آتے ہیں۔ کچھ عرصے کیلئے یہاں کام کرتے ہیں۔ پھر جو رقم جمع ہوتی ہے اس کے ساتھ ازبکستان واپس چلے جاتے ہیں۔ ان کی اہلیہ نے بیعت کرنے میں پہلے کچھ تامل سے کام لیا تھا لیکن پھر مطالعہ کیا، دعا کی اور اس کے بعد بیعت کی توفیق پائی۔ کچھ عرصہ قبل انہیں چندہ تحریکِ جدید کی طرف توجہ دلائی گئی۔ ان کی اہلیہ کے حوالے سے بھی کہا کہ تحریکِ جدید اور وقف جدید میں حصہ لیں تو انہوں نے بتایا کہ وہ آج کل ازبکستان میں ٹیکسی چلا رہے ہیں اور ان کی اہلیہ سلائی کا کام کرتی ہیں۔ دونوں میاں بیوی نے یہ اصول بنایا ہوا ہے کہ اپنی آمد کے تین حصے کرتے ہیں جس میں سے ایک بچوں کیلئے، ایک حصہ گھر کیلئے اور ایک بصورت چندہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں قربانی کیلئے مختص کر رکھا ہے۔ اس طرح دونوں میاں بیوی پرسکون اور مطمئن ہیں اور گھریلو زندگی بھی خوش حال گزر رہی ہے۔ زائر صاحب کہتے ہیں کہ جب سے انہوں نے چندہ جات میں حصہ لینا شروع کیا ہے اللہ تعالیٰ نے خاص برکت عطا فرمائی ہے اور ان کی آمد میں اتنی برکت پڑی ہے کہ پچھلے سالوں میں کبھی ایسا نہیں ہوا۔

پھر رشیا سے ہی مبلغ انچارج لکھتے ہیں۔ ماسکو کے رسلان صاحب ہیں شیف کے طور پر کام کرتے ہیں۔ کچھ عرصہ قبل انہوں نے گھر بنانے کے لیے ایک بہت بڑی رقم قرض کے طور پر حاصل کی اور بڑی عرصے سے دوگنا کام کر کے قرض اتارنے کی کوشش کر رہے تھے۔ ایک دن ان کا فون آیا کہ مَیں اب فوری طور پر آپ کو چندہ بھیجنا چاہتا ہوں۔ دریافت کرنے پر انہوں نے بتایا کہ جس جگہ وہ پہلے کام کرتے تھے وہاں ان کی جو مزدوری تھی، اجرت تھی اس میں سے ان کی ایک بڑی رقم مالک کے پاس پھنسی ہوئی تھی اور اس حوالے سے دعا کے لیے بھی انہوں نے لکھا تھا تو اللہ تعالیٰ نے وہ ڈوبی ہوئی رقم محض اپنے فضل سے واپس دلوائی ہے۔ کہتے ہیں اس پر میرے دل میں شدید خواہش پیدا ہوئی کہ میں جتنی جلدی ہو سکے چندہ ادا کروں اور پھر اسی وقت انہوں نے چندے کے لیے اپنے حالات کے اعتبار سے ایک بڑی رقم مربی صاحب کو بھجوادی۔

جرمنی کی جماعت سے ایک بچی ہے وہ لکھتی ہیں کہ میں دو ماہ سے حاملہ تھی۔ اب ان کا بچہ پیدا بھی ہو گیا اور دو سال کا بھی ہو گیا اور کہتی ہیں جب میں حاملہ تھی اس وقت میں نے دعا کی، بہت دعا کی اور میں نے وعدہ کیا کہ ہر ماہ تحریکِ جدید میں سو یورو دوں گی۔ باقی سات ماہ اللہ تعالیٰ نے خیریت سے گزار دیے۔ کوئی پیچیدگیاں تھیں وہ دور ہو گئیں۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے بیٹے سے نوازا اور کہتی ہیں اب بھی میں اللہ تعالیٰ سے کیا ہوا وعدہ ہر ماہ تحریکِ جدید میں چندہ ادا کر کے پورا کر رہی ہوں۔

دنیا کے اس حصے میں جو مادیت میں ڈوبا ہوا ہے اور خدا سے دوری پیدا ہو رہی ہے یہاں اللہ تعالیٰ احمدیوں کو اپنے فضلوں سے نواز کر جہاں اپنے وجود کا پتا دیتا ہے وہاں احمدیت کی حقیقت اور سچائی بھی ان پر ظاہر ہو رہی ہے۔

لٹویا کے مبلغ لکھتے ہیں کہ لٹویا کے ایک احمدی وَحیدوف صاحب ہیں ان کا تعلق بھی ازبکستان کے صوبہ بخارا سے ہے۔ چند سال قبل ان کو احمدیت قبول کرنے کی توفیق ملی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اخلاص و وفا ان کا بڑھتا چلا جا رہا ہے۔ ان کے اہلِ خانہ سے نیک سلوک کو دیکھ کر گذشتہ برس ان کی اہلیہ بھی بیعت کر کے جماعت میں شامل ہوئیں۔ کہتے ہیں کہ انہوں نے مجھے فون پر چندے کی ادائیگی کے حوالے سے بتایا۔ کہتے ہیں چھ ماہ ازبکستان میں کام کرتا ہوں اور چھ ماہ رشیا جا کر کام کرتا ہوں۔ اس سال بخارا شہر میں ایک فلیٹ خریدا تھا جس کے لیے مجھے اپنی گاڑی فروخت کرنا پڑی۔ کہتے ہیں جب میں کام کرنے رشیا گیا تو میں نے سوچا کہ اللہ تعالیٰ سے ایک سودا کرنا چاہیے۔ چنانچہ میں نے اس نیت سے چندہ دینا شروع کیا کہ اللہ تعالیٰ مجھے چندے کی برکت سے گاڑی خریدنے کی توفیق عطا فرمائے۔ چندہ ادا کرنے کے بعد اللہ تعالیٰ نے میرے کام میں اتنی برکت دی کہ میرے پاس گھریلو ضروریات کے علاوہ گاڑی خریدنے کے لیے بھی ایک مناسب رقم جمع ہو گئی۔ چنانچہ میں نے بخارا واپس آ کر اپنی گاڑی خرید لی اور اس پہلی گاڑی سے بھی اچھی خریدی ہے جو فلیٹ خریدنے کے لیے مجھے فروخت کرنی پڑی تھی اور کہتے ہیں کہ یہ صرف چندے کی برکت کا نتیجہ ہے ورنہ اتنی بڑی رقم جمع کرنا میرے لیے ناممکن تھا اور، کچھ عرصہ پہلے اس نے بیعت کی تھی۔ کہتے ہیں میرے ایمان میں بھی اضافہ کیا۔

گنی بساؤ کے مبلغ کہتے ہیں کہ ایک صاحب ہیں اور جو باوجود پیدائشی احمدی ہونے کے اور باوجود بار بار کی تلقین کے تحریکِ جدید میں حصہ نہیں لیتے تھے۔ انہوں نے بلاکس بنانے کا کاروبار شروع کیا اور سیمنٹ کی چالیس بوریوں سے انہوں نے بلاکس بنائے۔ رات کو بارش ہوئی، سارے بلاکس خراب ہو گئے اور مکمل نقصان ہو گیا۔ کہتے ہیں رات کو بڑا پریشانی کے عالم میں سویا تو خواب میں مَیں نے دیکھا کہ میرے مرحوم والد آئے ہیں تو ان کو کہتے ہیں کیا تم نے اپنے چندہ جات ادا کر دیے ہیں؟ یہ کہنے کے بعد وہ چلے گئے۔ چنانچہ ادریس صاحب کہتے ہیں کہ صبح اٹھتے ہی میں مشن ہاؤس آیا اور وہاں مشنری کو کہنے لگے کہ آپ نے چندہ تحریکِ جدید کی تلقین کی تھی۔ میرے پاس ابھی صرف دو ہزار فرانک ہیں جو میں ابھی ادا کرنا چاہتا ہوں اور چندہ ادا کرنے کے بعد اگلے ہی دن اللہ تعالیٰ نے ان کا جو نقصان ہوا تھا اُسے اس طرح پورا کیا کہ ان کو نیا contract مل گیا جو آٹھ لاکھ سیفے کا تھا اور ان کے قرضے بھی اتر گئے اور اللہ کے فضل سے انہوں نے اب وصیت بھی کر لی ہے اور ان کے ایمان میں بھی اضافہ ہوا۔

مایوٹ آئی لینڈ کے ایک دوست علی محمد صاحب ہیں۔ ان کے پاس کوئی مستقل کام نہیں تھا لیکن کہتے ہیں جب سے میں نے تحریکِ جدید کا چندہ ادا کیا ہے مجھے کام ڈھونڈنے میں کوئی دقت نہیں رہی۔ ایک کام ختم ہوتا ہے دوسرا مل جاتا ہے اور چندے کی ادائیگی کے بعد اب تک مسلسل کام مل رہا ہے۔ یہ نئی جماعت ہے جو چند سال ہوئے قائم ہوئی ہے لیکن ایمان اور اخلاص میں بڑی بڑھنے والی جماعت ہے۔

پھر امیر صاحب انڈونیشیا لکھتے ہیں کہ ایک جماعت پگنٹان (Pagentan) میں ایک احمدی واریانو (Waryono) صاحب ہیں جو اکیلے رہتے ہیں ان کی بیوی فوت ہو چکی ہے۔ انہوں نے چندہ دینے کے لیے کیسے کیسے طریقے اختیار کیے ہوئے ہیں کہ حیرت ہوتی ہے۔ بڑا اخلاص و وفا ان لوگوں میں ہے۔ کہتے ہیں کھیتی باڑی کرتے ہیں، غریب آدمی ہیں۔ بچوں کی شادیاں ہو چکی ہیں۔ بیوی ہے نہیں۔ تبلیغ تربیت کے کام میں اکثر مبلغ کا ساتھ دیتے ہیں۔ چھوٹا سا ایک کھیت ان کے پاس ہے اور کسانوں کی آمد تو چند مہینوں بعد ہی ہوتی ہے، ہر تین یا چار مہینے کے بعد آمد ہوتی ہے لیکن اس کھیت کی جو آمد ہے وہ چندہ باقاعدگی سے ہر مہینے ادا کرتے ہیں۔ ایک دفعہ مبلغ نے انہیں پوچھا کہ آپ کی فصل تو تین چار مہینے کے بعد ہوتی ہے لیکن چندہ آپ باقاعدگی سے ادا کرتے ہیں تو اس پر انہوں نے بتایا کہ میں نے بھی باقاعدگی سے چندہ دینے کا ایک طریقہ اختیار کیا ہوا ہے۔ میں نے اپنے کھیت کا ایک حصہ مختص کر کے اس پر صرف کیلے کے درخت لگائے ہوئے ہیں اور اس طریقے سے لگائے ہوئے ہیں کہ ایک درخت لگانے کے کچھ عرصے بعد دوسرا لگایا یعنی کچھ حصہ لگانے کے بعد کچھ دوسرا حصہ لگایا۔ پھر کچھ عرصے کے بعد تیسرا حصہ لگایا۔ کیلے کے جو درخت ہیں وہ کیونکہ سارا سال ہی پھل دیتے ہیں تو وہ اس طرح ہر مہینے پھل دیتے رہتے ہیں اور میں ہر مہینے پھل کاٹ کے بازار فروخت کرتا ہوں اور اس سے جو رقم ملتی ہے وہ ساری چندے میں ادا کر دیتا ہوں۔

پھر انڈونیشیا کے امیر صاحب ہی لکھتے ہیں کہ ایک جماعت پاسر پنگارایاں (Pasir Pangaraian) کے ایک نومبائع ہیں۔ کچھ عرصہ قبل انہوں نے بیعت کی تھی۔ بیوی کی طرف سے شدید مخالفت ہے لیکن موصوف ثابت قدم ہیں۔ جب تحریکِ جدید کے نئے سال کا آغاز ہوا تو ہمارے مبلغ نے ان کو تحریکِ جدید کے مالی جہاد میں شامل ہونے کی تحریک کی۔ اس پر موصوف نے پانچ لاکھ انڈونیشین روپیہ ادا کرنے کا وعدہ کیا۔ انڈونیشین روپے کی ویلیو (value) بہت تھوڑی ہے لیکن بہرحال ان کیلئے تو بہت زیادہ رقم تھی۔ ایک آنریری ٹیچر ہیں جس کی تنخواہ بہت کم ہوتی ہے۔ ہمارے مبلغ نے ان سے دوبارہ پوچھا کہ اتنی رقم آپ نے لکھوادی ہے، ادا کر سکیں گے؟ کسی مشکل میں نہ پڑ جائیں۔ اس پر انہوں نے بڑے یقین سے کہا کہ یہی میرا وعدہ ہے۔ چنانچہ رمضان کے مہینے میں جب ان کو سو فیصد ادائیگی کی تلقین کی گئی تو یہ ان دنوں کی بات ہے کہ انہوں نے اپنا وعدہ پورا کر دیا۔ ایک دن ان کے کسی رشتہ دار نے ان کو تحفۃً ایک لفافے میں کچھ رقم دی تو انہوں نے اس لفافے کو کھولا نہیں بلکہ فوراً صدر جماعت کے گھر آ کر کہا کہ اس لفافے میں جو کچھ بھی ہو میں تحریکِ جدید کیلئے دیتا ہوں۔ صدر جماعت نے جب اس لفافہ کو کھولا تو دیکھا کہ اس میں عین پانچ لاکھ انڈونیشین روپے کی رقم تھی جو انہوں نے اسی وقت اپنے وعدے کے مطابق ادا کر دی۔

پھر بچوں میں اخلاص اور قربانی کی اہمیت کا جو احساس ہے یہ انقلاب بھی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی جماعت میں نظر آتا ہے جو آپؑ نے پیدا فرمایا۔ گھانا کے مبلغ لکھتے ہیں کہ کچھ عرصہ پہلے جماعت میں مالی قربانی خصوصاً تحریکِ جدید کے بارے میں خطبہ دیا اور اس بات پر زور دیا کہ ہمیں بچوں کو بھی قربانی کی عادت ڈالنی چاہیے کہ وہ اپنے ہاتھ سے چندہ دیں۔ اس پر اگلے جمعہ کو نماز جمعہ پر ایک طفل جس کی عمر تقریباً نو دس سال ہوگی کچھ رقم لے کر آیا اور تحریکِ جدید کی مدّ میں پیش کر دی اور پوچھنے پر اس نے بتایا کہ میں نے والدین سے چندے کے لیے رقم مانگی جو کسی وجہ سے مجھے مل نہیں سکی، نہیں ہوگی والدین کے پاس۔ کہتے ہیں میں نے اس

ارشاد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس

''آپ کی تمام فکریں دُنیا کی طرف نہ ہوں بلکہ دین میں ترقی مقصد ہو اس سے دنیا بھی ملے گی اور دین بھی ملے گا''

(پیغام حضور انور بر موقع جلسہ سالانہ سکینڈے نیویا 2018)

طالبِ دُعا: مقصود احمد قریشی ولد مکرم محمد عبید اللہ قریشی اینڈ فیملی و افراد خاندان (جماعت احمدیہ بنگلور)

ارشاد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس

حقیقی کامیابی پانے کیلئے اور بامراد ہونے کیلئے اللہ تعالیٰ اور اسکے رسول کی کامل اطاعت ضروری ہے

(خطبہ جمعہ 24 رمئی 2019)

طالبِ دعا: عبدالرحمن خان اینڈ فیملی، جماعت احمدیہ پنکال (اڈیشہ)

پر ایک دوکان پر مزدوری کرنی شروع کر دی اور جو رقم حاصل کی وہ چندے میں دے رہا ہوں۔

پھر سیرالیون کی ایک مثال ہے۔ وہاں کینما کے لوکل معلم بشیرو صاحب لکھتے ہیں کہ ایک جماعت سیرابو (Serabu) میں جب احباب جماعت کو چندہ تحریکِ جدید کی ادائیگی کی طرف توجہ دلائی گئی تو اسی دوران ایک بچہ نو یا دس سال کی عمر کا ہوگا اور میں نے دیکھا کہ وہ سر پر آگ جلانے والی کچھ لکڑیوں کا گٹھا لے کر آیا اور اس نے معلم صاحب سے کہا کہ یہ لکڑیاں آپ مجھ سے خرید لیں اور جتنے پیسے ہوں وہ چندے میں ڈال لیں۔ معلم صاحب نے وہ لکڑیاں اس بچے سے خرید لیں اور چندے کی رسید کاٹ دی۔ بعد میں وہ لکڑیاں بھی واپس کر دیں کہ تمہارا چندہ آگیا ہے۔

اللہ تعالیٰ ان لوگوں کے مال اور ایمان میں بہت برکت عطا فرمائے۔ اس طرح قربانی کا تصور یہاں کے بچوں میں نہیں ہوگا کہ محنت کر کے، مزدوری کر کے یا جنگل جا کے لکڑیاں کاٹ کر پھر چندہ ادا کریں۔ یہاں حالات اچھے ہیں۔ بے شک یہاں بھی بڑی اچھی مثالیں ہیں۔ بعض بچے ایسے ہیں جنہوں نے اپنے جیب خرچ کی پوری رقم دے دی۔ کوئی خاص چیز خریدنی تھی اس کے لیے رقم جمع کی تھی تو وہ قربانی کر دی۔ بہرحال اپنے اپنے ماحول میں ہر جگہ اخلاص و وفا کی مثالیں ملتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس اخلاص و وفا کو بڑھاتا چلا جائے۔

اب میں کچھ کوائف پیش کروں گا۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جماعت کو قربانیوں کی جو توفیق عطا فرمائی ہے اور جس طرح یہ قربانیاں کرتے ہیں یہ سوائے اللہ تعالیٰ کی تائید اور نصرت خاص شامل حال ہو تو اس کے بغیر یہ سب کچھ نہیں ہوسکتا۔ دلوں کو اللہ تعالیٰ ہی بدلتا ہے اور اللہ تعالیٰ ہی دنیا کے مختلف ممالک میں رہنے والے احمدیوں کے، بڑوں کے بھی، بچوں کے بھی، دل میں ڈالتا ہے۔ اور اگر کوئی عقل رکھنے والا ہو تو وہ سمجھ سکتا ہے کہ یہی وہ بات ہے جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کی دلیل ہے۔ بہرحال جیسا کہ میں نے کہا کہ اس وقت میں بعض کوائف پیش کروں گا۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے تحریکِ جدید کا پچاسی واں سال 31 راکتوبر کو ختم ہوا اور چھیاسی واں سال شروع ہو گیا ہے اور اس سال تحریکِ جدید کے مالی نظام میں 13 راعشاریہ 6 ملین پاؤنڈز کی قربانی کی توفیق ملی اور یہ وصولی گذشتہ سال کے مقابل پر اللہ تعالیٰ کے فضل سے آٹھ لاکھ دو ہزار پاؤنڈ زیادہ ہے۔ اس سال پاکستان میں تو کرنسی کی ویلیو بہت کم ہوگئی تھی۔ سیاسی حالات خراب، معاشی حالات خراب، بہت برے ان کے حالات ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان پر رحم کرے۔ پاکستان کے لیے دعا کیا کریں۔ اللہ تعالیٰ وہاں کے احمدیوں پر بھی فضل فرمائے۔ تو وہ جو پوزیشن ہوتی ہے وہ تو قائم نہیں رہی۔ پہلی پوزیشن اب اس سال مکمل طور پر جرمنی کی ہے اور اس طرح جرمنی اوّل ہے۔ پھر دوسرے نمبر پر پاکستان ہے۔ پھر برطانیہ ہے اور کیونکہ پہلے میں پاکستان کو نکال دیا کرتا تھا۔ پہلا نام اس کا ہوتا تھا اور پاکستان کے علاوہ باہر کے باقی ملکوں کی تفصیل دیتا تھا اس لیے پاکستان کے علاوہ باوجود اس کے کہ اس کا دوسرا نمبر ہے دس ملکوں کی تفصیل اب بھی بیان کروں گا۔ جرمنی پہلا اور باہر کے ملکوں میں پھر پاکستان کے بعد دوسرا برطانیہ پھر امریکہ پھر کینیڈا پھر بھارت پھر مڈل ایسٹ کی ایک جماعت ہے۔ پھر انڈونیشیا پھر آسٹریلیا پھر گھانا اور پھر دوبارہ مڈل ایسٹ کا ہی ملک ہے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے باوجود حالات خراب ہونے کے پاکستان میں بھی اور مجموعی طور پر دنیا میں ہر جگہ معاشی حالات کیونکہ خراب ہوئے ہیں، مقامی کرنسی میں اضافہ ہوا ہے تو پہلے تین اضافے والے جو ملک ہیں ان ملکوں میں کسی ایک مڈل ایسٹ کے ملک کے علاوہ وہاں تو (اضافہ) ہے ہی پھر نمبر دو پہ بھارت ہے جہاں اضافہ ہوا ہے انہوں نے جو اضافہ کیا ہے وہ فی کس نہیں فی صد نسبت کے حساب سے ہے۔ پھر کینیڈا ہے۔ پھر جرمنی ہے۔ پھر برطانیہ۔ پھر گھانا پھر پاکستان، انڈونیشیا، امریکہ، آسٹریلیا۔

فی کس ادائیگی کے لحاظ سے بھی پہلے تین ملک یہ ہیں: سوئٹزرلینڈ نمبر ایک، پھر امریکہ، پھر سنگاپور اور چوتھے نمبر پہ برطانیہ اور پانچویں پہ سویڈن اس کے بعد اَور ممالک ہیں۔

افریقی ممالک میں مجموعی وصولی کے لحاظ سے نمایاں جماعتیں جو ہیں ان میں پہلے نمبر پر گھانا ہے۔ پھر نائیجیریا ہے۔ پھر برکینا فاسو۔ پھر تنزانیہ۔ پھر گیمبیا۔ پھر بینن۔

گزشتہ چند سالوں سے شاملین کی طرف توجہ دی جا رہی تھی۔ مَیں نے کہا تھا شامل ہونے والوں کی تعداد بڑھائیں اور اس غرض سے جماعتوں کو رقم سے زیادہ افراد کو شامل کرنے کے لیے ٹارگٹ دیے جا رہے تھے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے اب تک اس سال کی شامل ہونے والوں کی جو تعداد ہے وہ اٹھارہ لاکھ ستائیس ہزار سے اوپر ہے اور ایک لاکھ بارہ ہزار چندے کے نظام میں نئے شامل ہوئے ہیں۔ شاملین میں گذشتہ سال کی نسبت اضافہ کرنے والے قابل ذکر افریقن ممالک میں نائیجر، سیرالیون، نائیجیریا اور کیمرون، پھر بینن، پھر سینیگال، پھر گنی بساؤ، آئیوری کوسٹ، تنزانیہ اور گنی کناکری ہیں اور بڑی جماعتوں میں بنگلہ دیش، کینیڈا، ملائیشیا، بھارت، انڈونیشیا، جرمنی، برطانیہ، امریکہ اور آسٹریلیا ہیں۔

دفتر اول کے کھاتے جو ہیں مرکزی ریکارڈ کے مطابق پانچ ہزار نوسو ستائیس ہیں۔ چھتیس افراد اللہ تعالیٰ کے فضل سے جو ابھی حیات ہیں وہ اپنے چندے خود ادا کر رہے ہیں۔ باقیوں کے، فوت شدگان کے کھاتے ان کے ورثاء نے اور مخلصین جماعت نے جاری کیے ہوئے ہیں۔

جرمنی کیونکہ اول ہے اس کی پہلی دس جماعتیں جو ہیں ان میں روئڈر مارک (Rödermark)، نوئس (Neuss)، پنے برگ (Pinneberg)، مہدی آباد (Mehdi-Abad)، نیدا (Nieda)، اوسنا بروک (Osnabruck)، کیل (Kiel) اور فلوٗرز ہائم (Flörsheim) اور وائن گارٹن (Weingarten) اور کولون (Köln) شامل ہیں اور ان میں جو پہلی دس لوکل امارتیں ہیں ان میں ہیمبرگ (Hamburg)، نمبر ایک ہے۔ پھر فرینکفرٹ (Frankfurt)، پھر گروس گیراؤ (Gross Gerau)، پھر موٗرفیلڈن (Mörfelden)، ڈِیٹسن باخ (Dietzenbach)، ویزبادن (Wiesbaden) اور ریڈ شٹڈ (Riedstadt)، ڈام شٹڈ (Darmstadt) اور مَن ہائم (Mannheim)، روسلز ہائم (Rüsselsheim)۔

پاکستان میں تحریکِ جدید کی قربانی میں وصولی کے لحاظ سے اول لاہور۔ پھر دوئم ربوہ۔ پھر سوئم کراچی اور ضلعی سطح پر جو دس ضلعے ہیں اس میں اسلام آباد نمبر ایک، پھر سیالکوٹ، پھر فیصل آباد۔ پھر گوجرانوالہ۔ پھر عمرکوٹ۔ پھر حیدرآباد۔ پھر میرپور خاص۔ پھر قصور، ٹوبہ ٹیک سنگھ، میرپور آزاد کشمیر اور وصولی کے اعتبار سے زیادہ قربانی کرنے والی پاکستان کی شہری جماعتوں میں امارت ڈیفنس لاہور، امارت ٹاؤن شپ لاہور، امارت کینٹ راولپنڈی، امارت شہر راولپنڈی پھر ملتان پھر امارت عزیز آباد کراچی، امارت دہلی گیٹ لاہور۔ پھر کوئٹہ۔ پھر پشاور۔ پھر بہاول نگر ہیں۔

پاکستان کی جو چھوٹی جماعتیں ہیں ان میں پانچ یہ ہیں: واہ کینٹ، صابن دستی، کھوکھر غربی، چک نو پنیار اور چونڈہ۔

برطانیہ کے پہلے پانچ ریجن جو ہیں (ان میں) پہلے بیت الفتوح ریجن ہے۔ پھر مسجد فضل ریجن ہے، پھر مڈلینڈز ریجن، بیت الاحسان ریجن اور اسلام آباد ریجن۔ مجموعی ادائیگی کے لحاظ سے برطانیہ کی دس بڑی جماعتیں مسجد فضل نمبر ایک پہ۔ پھر ووسٹر پارک۔ پھر اسلام آباد۔ پھر آلڈر شاٹ، پٹنی، نیو مولڈن، جلنگھم، برمنگھم ویسٹ، گلاسگو اور سکنتھارپ۔ چھوٹی جماعتیں جو ہیں ان میں سوانزی نمبر ایک پہ۔ پھر سپین ویلی، کیتھلے، نارتھ ویلز، اور نارتھ ہیمپٹن۔

امریکہ کی جو جماعتیں ہیں ان میں وصولی کے لحاظ سے نمبر ایک سلور سپرنگز۔ پھر لاس اینجلیس، پھر سیلیکون ویلی، سیاٹل، سینٹرل ورجینیا، ڈیٹرائٹ، شکاگو، اوش کوش، ہیوسٹن، جارجیا، ساؤتھ ورجینیا۔

کینیڈا کی وصولی کے لحاظ سے لوکل امارتیں وان نمبر ایک، پھر کیلگری، پیس ولیج، وینکوور، مسس ساگا، سسکاٹون۔ چھوٹی جماعتیں جو ہیں ان پانچ میں ایڈمنٹن ویسٹ نمبر ایک پہ، پھر درہم۔ پھر بریڈ فورڈ۔ پھر ہیملٹن۔ پھر آٹواہ ویسٹ۔

انڈیا کی قربانی کے لحاظ سے پہلی دس جماعتیں جو ہیں وہ ہیں کرولائی نمبر ایک، پھر قادیان، پھر پتھ پریم، پھر حیدرآباد، کوئمبٹور، پینگاڑی، بنگلور، کالی کٹ، کولکتہ، یادگیر۔ پہلے دس صوبے جو ہیں وہ یہ ہیں نمبر ایک کیرالہ، پھر کرناٹک، تامل ناڈو، تیلنگانہ، جموں کشمیر، اڈیشہ، پنجاب، بنگال، دہلی اور اتر پردیش۔ کشمیر کے بھی حالات سیاسی بھی اور معاشی لحاظ سے بھی بڑے خراب ہیں۔ یہاں بھی بڑی قربانی ہے جماعتوں کی۔

مجموعی وصولی کے لحاظ سے آسٹریلیا کی دس جماعتیں یہ ہیں نمبر ایک پہ کاسل ہل، پھر ملبرن بیروِک، ملبرن لانگ وارِن، پھر ACT کینبرا، مارسڈن پارک، پھر ایڈیلائڈ ساؤتھ، پھر پین رتھ، ماؤنٹ ڈروئٹ، پیراماٹا، پھر ایڈیلائڈ ویسٹ۔

اللہ تعالیٰ ان سب قربانی کرنے والوں کے اموال ونفوس میں بے انتہا برکت عطا فرمائے۔

......☆......☆......☆......

کلامُ الامام

تقویٰ میں ترقی کرو

(ملفوظات، جلد 5، صفحہ 435)

طالبِ دُعا: بشیر احمد مشتاق (سابق صدر جماعت احمدیہ حلقہ اِرم لین) سری نگر، جموں اینڈ کشمیر

کلامُ الامام

جو شخص اپنے بھائیوں سے صاف صاف معاملہ نہیں کرتا
وہ خدا تعالیٰ کے حقوق بھی ادا نہیں کرسکتا

(ملفوظات، جلد 5، صفحہ 407)

طالبِ دُعا: مقصود احمد ڈار ولد مکرم محمد شہبان ڈار، ساکن شورت، تحصیل وضلع کولگام (جموں کشمیر)

کلامُ الامام

نمازوں میں باقاعدگی اختیار کرو

(ملفوظات، جلد 1، صفحہ 263)

طالبِ دُعا: نصیر احمد، جماعت احمدیہ بنگلور (کرناٹک)

سیّدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورہ یورپ (ستمبر، اکتوبر 2019)

اگر تمہارے ماں باپ کی خواہش ہے کہ تم مربی بنو اور تمہارا interest ہے کہ تم ڈاکٹر بنو تو ڈاکٹر بن جاؤ
اگر انجینئر بننے کا شوق ہے تو انجینئر بن جاؤ، lawyer بننے کا شوق ہے تو lawyer بن جاؤ
یا اگر کوئی اور کام کرنا ہے تو اجازت لے کر کر سکتے ہو، بے شمار واقفینِ نو ہیں، ہر ایک تو جامعہ میں جا بھی نہیں سکتا اور جاتے بھی نہیں
ہاں ماں باپ کی خواہش ہوتی ہے کہ مربی بنے، لیکن پہلی choice تمہاری ہے، اگر تمہارا دل چاہتا ہے یا تمہارے پاس options ہیں اور
تمہیں نہیں پتا کہ کیا بننا ہے تو پھر پہلی option مربی کی ہونی چاہیے، پھر ڈاکٹرز ہیں، ٹیچرز ہیں اور جو دوسرے شعبہ ہیں ان کو لے سکتے ہو

واقفینِ نو بچوں کی کلاس میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بچوں کو زرّیں نصائح

ایک مذہبی جماعت اور ایک مذہبی انسان ہونے کی حیثیت سے یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم اپنے مذہب کی تبلیغ کریں
پس جن کو یہ مذہب پسند آتا ہے وہ اس طرف آجاتے ہیں، ہمیں امید ہے کہ لوگ آئیں گے، صرف ہالینڈ میں ہی نہیں بلکہ سارے مغربی ممالک میں
اگر یہ نسل نہیں تو اگلی نسل اسلام کی طرف آئے گی، ہم اس حوالہ سے بہت پُر امید ہیں کہ لوگ اسلام قبول کریں گے اور اپنے خالق کے قریب ہو جائیں گے

المیرے میں مسجد 'بیت العافیت' کے افتتاح کے موقع پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی پریس کانفرنس

(رپورٹ: عبد الماجد طاہر، ایڈیشنل وکیل التبشیر اسلام آباد، یو.کے)

30 ستمبر 2019ء بروز سوموار (بقیہ رپورٹ)

7 بجے واقفین نو بچوں کی کلاس حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ شروع ہوئی۔

واقفین نو بچوں کی کلاس

پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزم علی شہریار نے کی۔ اسکا اردو ترجمہ عزیزم طٰہٰ شکیل نے پیش کیا۔ اسکے بعد عزیزم ندیم احمد نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی حدیث مبارکہ کا عربی متن پیش کیا جس کا درج ذیل اردو ترجمہ عزیزم مسرور احمد نے پیش کیا:

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے بتایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میرا بندہ میری تکذیب کرتا ہے حالانکہ اسے ایسا نہیں کرنا چاہیے۔ وہ مجھے گالیاں دیتا ہے حالانکہ اسے ایسا کرنے کا حق نہیں تھا۔ مجھے جھٹلانے سے مراد یہ ہے کہ وہ کہتا ہے اللہ تعالیٰ ہمیں دوبارہ اس طرح پیدا نہیں کرسکتا جس طرح اس نے ہمیں پہلے پیدا کیا ہے اور مجھے گالی دینے کا مطلب یہ ہے کہ وہ کہتا ہے اللہ تعالیٰ نے کسی کو اپنا بیٹا بنایا ہے۔ حالانکہ میری ذات صمد یعنی بے نیاز ہے اور نہ میرا کوئی بیٹا ہے اور نہ میں جنا گیا ہوں۔ یعنی نہ میں کسی کا بیٹا ہوں اور نہ ہی میرا کوئی ہمسر ہوسکتا ہے۔

(مسند احمد، جلد نمبر 2، صفحہ 317)

بعد ازاں عزیزم خرم شہزاد نے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کا درج ذیل اقتباس پیش کیا:

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:

’’پس چونکہ قدیم سے اور جب سے کہ دنیا پیدا ہوئی ہے خدا کا شناخت کرنا نبی کے شناخت کرنے سے وابستہ ہے اس لیے یہ خود غیر ممکن اور محال ہے کہ بجز ذریعہ نبی کے توحید مل سکے۔ نبی خدا کی صورت دیکھنے کا آئینہ ہوتا ہے اسی طرح آئینہ کے ذریعہ سے خدا کا چہرہ نظر آتا ہے۔ جب خدا تعالیٰ اپنے تئیں دنیا پر ظاہر کرنا چاہتا ہے تو نبی کو جو اس کی قدرتوں کا مظہر ہے، دنیا میں بھیجتا ہے اور اپنی وحی اس پر نازل کرتا ہے اور اپنی ربوبیت کی طاقتیں اس کے ذریعہ دکھلاتا ہے۔ تب دنیا کو پتہ لگتا ہے کہ خدا موجود ہے۔ پس جن لوگوں کا وجود ضروری طور پر خدا کے قدیم قانون ازلی کے رو سے خدا شناسی کیلئے ذریعہ مقرر ہو چکا ہے ان پر ایمان لانا توحید کی ایک جزو ہے اور بجز اس ایمان کے توحید کامل نہیں ہوسکتی۔ کیونکہ ممکن نہیں کہ بغیر اُن آسمانی نشانوں اور قدرت نما عجائبات کے جو نبی دکھلاتے ہیں اور معرفت تک پہنچاتے ہیں وہ خالص توحید جو چشمہ یقین کامل سے پیدا ہوتی ہے میسر آسکے۔ وہی ایک قوم ہے جو خدا نما ہے۔ جن کے ذریعہ سے وہ خدا جس کا وجود دقیق در دقیق اور مخفی در مخفی اور غیب الغیب ہے، ظاہر ہوتا ہے۔ اور ہمیشہ سے وہ کنز مخفی جس کا نام خدا ہے نبیوں کے ذریعہ سے ہی شناخت کیا گیا ہے۔ ورنہ وہ توحید جو خدا کے نزدیک توحید کہلاتی ہے، جس پر عملی رنگ کامل طور پر چڑھا ہوا ہوتا ہے اس کا حاصل ہونا بغیر ذریعہ نبی کے جیسا کہ خلاف عقل ہے ویسا ہی خلاف تجارب سالکین ہے۔‘‘ (حقیقۃ الوحی، روحانی خزائن، جلد 22، صفحہ 115-116)

اسکے بعد عزیزم حسن محمود نے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی نظم

حمد و ثنا اُسی کو جو ذات جاودانی
ہمسر نہیں ہے اس کا کوئی نہ کوئی ثانی

میں سے منتخبہ اشعار خوش الحانی سے پڑھ کر سنائے۔

بعد ازاں عزیزم نور احمد رضا اور عزیزم حمزہ ابتسام نے ’’ہستی باری تعالیٰ‘‘ کے عنوان پر اپنا مضمون پیش کرتے ہوئے مختلف دلائل دیئے۔ اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے واقفین نو بچوں کو سوالات کرنے کی اجازت عطا فرمائی۔

☆ ایک بچے نے سوال کیا کہ اللہ تعالیٰ نے یہ دنیا کیوں بنائی ہے؟ اس کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کی مرضی ہے۔ تم کاغذ کی کشتی بناتے ہو؟ تمہارا دل چاہتا ہے تو بناتے ہو۔ تو اللہ کی بھی مرضی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے کائنات بنائی، پھر یہ دنیا بھی بنائی، پھر اس میں انسان پیدا کیے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے کہا ہے کہ میں نے یہ دنیا بے مقصد نہیں بنائی۔ اس کا ایک مقصد بھی ہے تاکہ جو نیک لوگ ہیں، ان کو ان کی نیکیوں کا بدلہ دے، پھر ان سے خوش ہو، ان کو انعام دے۔ تو اس لیے اللہ تعالیٰ نے دنیا بنائی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے کہا ہے کہ میری باتیں مانا کرو اور نیک کام کیا کرو۔ پھر میں تمہیں انعام دیا کروں گا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: جب تم بڑے ہو جاؤ گے تو پھر تمہیں دنیا بنانے کا اور بھی مقصد پتا لگ جائے گا۔

☆ ایک بچے نے سوال کیا کہ ہم ہالینڈ میں احمدیت کس طرح پھیلا سکتے ہیں؟ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: تمہارا کام یہ ہے کہ تم اچھے کام کرو۔ تم بتاؤ کہ میں احمدی مسلمان ہوں۔ نیک کام کرو۔ نماز کا وقت ہو جائے تو ٹیچر سے اجازت لیکر اسکول میں نماز پڑھو۔ لوگ پوچھیں گے کہ کیا کرتے ہو تو کہو کہ عبادت کرتے ہیں اور پانچ وقت کی نمازیں پڑھتے ہیں۔ ہمیں اللہ تعالیٰ کا حکم ہے کہ اسکی عبادت کرو۔ نیک کام کرو تو لوگ attract ہوں گے۔ اچھی باتیں کرو، شرارتیں نہ کرو۔ غلط کام نہ کرو۔ تو لوگوں کو توجہ پیدا ہوگی کہ کس طرح کے یہ بچے ہیں کہ اچھے کام کرتے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: پڑھائی میں بھی اچھے ہو، کھیلوں میں بھی اچھے ہو تو توجہ پیدا ہو جائے گی۔ پھر جب احمدیت کا تعارف ہو جائے تو پھر اللہ تعالیٰ کی مرضی ہے۔ دل تو اللہ تعالیٰ نے کھولنا ہے۔ پھر ایک وقت آئے گا جب لوگوں کی خود ہی توجہ ہوگی، ان کو پتہ ہوگا کہ ہمیں ایک لڑکے نے بتایا تھا کہ احمدیت کیا چیز ہے۔ جو نیک لوگ ہوں گے ان کی خود ہی مذہب کی طرف توجہ پیدا ہو جائے گی۔ زبردستی تو کسی کو احمدی نہیں بنایا جاسکتا۔ اللہ تعالیٰ نے کہہ دیا ہے کہ زبردستی کچھ نہیں کرنا۔ ہاں اچھے کام کرو تو لوگ خود بخود تمہیں دیکھ کر تمہاری طرف توجہ کریں گے، پھر ریسرچ کریں گے اور پھر کسی وقت احمدی بھی ہو جائیں گے۔

☆ ایک خادم نے سوال کیا کہ حضور کو جب فری ٹائم ملتا ہے تو اس میں حضور کیا کرتے ہیں؟ اس کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: سب سے پہلے تو میں کوشش کرتا ہوں کہ مجھے فری ٹائم مل جائے۔

☆ ایک بچے نے سوال کیا کہ دنیا میں سب سے پہلی چیز کیا بنی تھی؟ اس کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: یہ تو اللہ تعالیٰ کو پتا ہے کہ اس نے سب سے پہلے کیا بنایا۔ بہرحال جب اللہ تعالیٰ نے زمین بنائی تو یہ بڑی گرم چیز تھی، آگ تھی، کوئلہ تھا۔ پھر آہستہ آہستہ اس پر بارش ہوئی، ٹھنڈی ہوئی۔ دنیا سے مراد اگر یہ زمین ہے تو یہاں پہلے آگ تھی، پھر آہستہ آہستہ ٹھنڈی ہوئی۔ پھر اس میں آبادی آئی۔ اس سے پہلے اللہ تعالیٰ نے کتنی زمینیں بنائی ہیں یہ تو اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے۔ یہ جو ہماری دنیا ہے، یہ بھی تو کئی ارب سال پرانی ہے۔ لاکھوں ارب سال پرانی ہے۔ اتنی پرانی ہسٹری کون جانتا ہے کہ پہلی چیز کیا تھی۔ ہاں یہ ہے کہ یہ جو زمین کی موجودہ شکل ہے اس سے پہلے یہ آگ کا گولہ تھی۔ پھر آہستہ آہستہ یہ ٹھنڈی ہوتی گئی اور اس میں آبادی آتی گئی۔ پہلے بیکٹیریا پیدا ہوئے، پھر اور جاندار اور جانور پیدا ہوئے۔ اس طرح اللہ تعالیٰ نے evolution سے اس دنیا کو آباد کیا۔

☆ ایک بچے نے سوال کیا کہ جن واقفینِ نو بچوں کو بڑا ہو کر مربی بننا ہے لیکن ان کے اندر ابھی مربی بننے کا شوق نہیں ہے، وہ کیا کرسکتے ہیں؟ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: کس نے کہا ہے کہ اگر interest نہیں ہے تو پھر بھی مربی بننا ہے۔ زبردستی تو کوئی نہیں کررہا۔ اگر تمہارے ماں باپ کی خواہش ہے کہ تم مربی بنو اور تمہارا interest ہے کہ تم ڈاکٹر بنو تو ڈاکٹر بن جاؤ، اگر انجینئر بننے کا شوق ہے تو انجینئر بن جاؤ، lawyer بننے کا شوق ہے تو lawyer

بن جاؤ۔ یا اگر کوئی اور کام کرنا ہے تو اجازت لے کر کر سکتے ہو۔ بے شمار واقفینِ نو ہیں۔ ہر ایک تو جامعہ میں جا بھی نہیں سکتا اور جاتے بھی نہیں۔ ہاں ماں باپ کی خواہش ہوتی ہے کہ مربی بنے۔ لیکن پہلی choice تمہاری ہے۔ اگر تمہارا دل چاہتا ہے یا تمہارے پاس options ہیں اور تمہیں نہیں پتا کہ کیا بننا ہے تو پھر پہلی option مربی کی ہونی چاہیے۔ پھر ڈاکٹرز ہیں، ٹیچرز ہیں اور جو دوسرے شعبہ ہیں ان کو لے سکتے ہو۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے استفسار پر بچے نے بتایا کہ وہ مربی بننا چاہتا ہے۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ تم تو مربی بننا چاہتے ہو تو تمہیں کس چیز کی فکر ہے؟ باقی جس نے جو بھی بننا ہے وہ بنے، مجھے لکھ کر بتا دیا کرو۔

☆ ایک بچے نے سوال کیا کہ حضور انور نے کون سی دعا کی تھی کہ آپ اللہ تعالیٰ کے پیارے بندے بن گئے ہیں؟ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: اللہ تعالیٰ سے ویسے ہی دعا کرنی چاہیے کہ اللہ تعالیٰ ہم سے راضی ہو جائے۔ اگر تمہارا خیال یہ ہے کہ خلیفہ بننے کیلئے دعا کی تھی تو کوئی بھی یہ دعا نہیں کرتا۔ ہاں یہ دعا کرنی چاہیے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں نیکیوں کی توفیق دے، ہمیں اچھا احمدی بنائے، ہمیں خلیفہ وقت کی باتیں ماننے والا بنائے، اور نیک کام کرنے والا بنائے۔ یہ دعا کیا کرو۔

☆ ایک بچے نے سوال کیا کہ جب ہم سفر کر رہے ہوتے ہیں اور نماز کا وقت ہو جائے تو ہم ٹرین یا گاڑی میں ہی نماز پڑھ لیتے ہیں لیکن ہمیں خانہ کعبہ کے رخ کا پتہ نہیں ہوتا۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: جب تم سفر کر رہے ہو تو اس میں اجازت ہوتی ہے۔ آنحضرت ﷺ نے اجازت دی ہوئی ہے۔ اگر تمہیں قبلہ کے رخ کا نہیں پتا اور مجبوری ہے تو نماز پڑھنا زیادہ ضروری ہے۔ عبادت تو اللہ کی ہی کر رہے ہو۔ جہاں مجبوری ہے وہاں تم پڑھ سکتے ہو۔ کوئی حرج نہیں ہے۔ لیکن نماز وقت پر پڑھنی چاہیے۔ نماز ضائع نہیں ہونی چاہیے۔

☆ اس بچے نے عرض کیا کہ میری نظر بہت کمزور ہو گئی ہے۔ اس کیلئے دعا کی درخواست کرنی تھی۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فضل کرے۔ اپنی آنکھوں کی میڈیکل رپورٹ لکھ کر مجھے بھیجو۔ پھر ہومیوپیتھی دوائی استعمال کرنا۔

☆ ایک خادم نے عرض کیا کہ میری ایک عیسائی دوست سے بحث ہو رہی تھی۔ وہ کہہ رہا تھا کہ اگر صرف عیسیٰ علیہ السلام پر ہی ایمان لے آؤ تو تمہیں جنت حاصل ہو جائے گی۔ میں اسکا کوئی صحیح جواب نہیں دے سکا تھا۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: اسے کہو کہ تم بالکل ٹھیک کہتے ہو۔ تم کہتے ہو کہ صرف حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر ایمان لاؤ، ہم تو کہتے ہیں کہ سارے نبیوں پر ایمان لاؤ تو جنت ملتی ہے۔ ہم حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو بھی نبی مانتے ہیں اور ان پر ایمان لاتے ہیں اور ان کو اللہ تعالیٰ کا سچا نبی مانتے ہیں۔ آنحضرت ﷺ کے آنے کی انہی کی پیشگوئی تھی جو کہ بائیبل میں بھی موجود ہے۔ اس کے مطابق ہم آنحضرت ﷺ کو بھی مانتے ہیں۔ پھر اس سے بھی بڑھ کر آنحضرت ﷺ نے آنے والے مسیح کی پیشگوئی کی اور ہم اس کو بھی مانتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے تو قرآن شریف میں لکھا ہے کہ سارے نبیوں پر ایمان لانا ضروری ہے۔ ہم تو ایمان لاتے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: اسے کہو کہ اگر تو جنت تم نے دینی ہے تو نہ دینا۔ اگر جنت اللہ تعالیٰ نے دینی ہے تو ہم اللہ تعالیٰ کی بات سن کر ایمان لاتے ہیں۔ ہاں، اگر جنت تمہارے ہاتھ میں ہے تو ہم ایسی جنت سے باز آئے۔ اس میں بحث کرنے کی ضرورت ہی نہیں۔ بعض ضدی آدمی ہوتے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ یہ کہاں لکھا ہوا ہے کہ اگر آنحضرت ﷺ پر ایمان لے آؤ تو تمہیں جنت مل جائے گی۔ آنحضرت ﷺ نے تو اپنی بیٹی کو بھی فرمایا کہ اگر تم نے نیک عمل نہ کیے تو یہ نہ سمجھنا کہ تم رسول کی بیٹی ہو کر جنت میں چلی جاؤ گی۔

عمل سے زندگی بنتی ہے جنت بھی جہنم بھی

اس لیے اپنے عمل نیک ہوں گے تو اللہ تعالیٰ اس کا بہتر reward دیتا ہے۔ باقی اللہ تعالیٰ کی رحمت بڑی وسیع ہے۔ اللہ تعالیٰ کہتا ہے کہ میں معاف کر دیتا ہوں۔ ایک شخص تھا جو بہت گنہگار تھا، اس نے ننانوے قتل کر دیئے تھے۔ ہر کوئی اسے کہتا تھا تم دوزخ میں جاؤ گے اور جو بھی اسے کہتا کہ تم دوزخ میں جاؤ گے تو وہ اسے بھی قتل کر دیتا۔ بالآخر کسی نے اسے بتایا کہ تم فلاں شخص کے پاس جاؤ، وہ تمہیں جنت کا راستہ بتائے گا۔ وہ اس طرف چل پڑا۔ وہ چل رہا تھا کہ راستہ میں اس کو موت آ گئی۔ اب وہاں جنت کے فرشتے بھی آ گئے اور دوزخ کے فرشتے بھی آ گئے۔ دوزخ کے فرشتے کہیں کہ ہم نے اسے لے کر جانا ہے کیونکہ اس نے گناہ کیے ہوئے ہیں۔ جنت کے فرشتے کہیں کہ نہیں! یہ نیکی کی طرف جا رہا تھا، ہم نے اسے جنت میں لے کر جانا ہے۔ خیر بڑی بحث کے بعد فیصلہ ہوا کہ فاصلہ ناپا جائے۔ اگر تو جنت کا راستہ تلاش کرنے جس بزرگ کی طرف جا رہا تھا وہاں کا فاصلہ کم ہوا تو پھر جنت میں چلا جائے گا۔ لیکن اگر جہاں سے آیا تھا وہاں سے فاصلہ کم ہوا تو پھر دوزخ میں چلا جائے گا۔ یہ حدیث ہی ہے۔ اور جب پیمائش کرنے لگے تو نیکی کی طرف جانے والا جو فاصلہ تھا وہ کم تھا اور اس طرف اس کے قدم زیادہ ہو گئے تو اللہ تعالیٰ نے اس کو جنت میں ڈال دیا اس کے اس حسنِ ظن پر کہ اللہ تعالیٰ مجھے بخش دے اور اس نے آخری وقت تک کوشش کی۔ تو انجام بخیر ہونے کی دعا کرنی چاہیے۔ اور اسی پر اللہ تعالیٰ نے reward دینا ہے۔ باقی کسی بندے نے جنت میں لے کر نہیں جانا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: ہاں، اللہ تعالیٰ نے یہ ضرور کہا ہے کہ تم آنحضور ﷺ کو مانو لیکن ان کی تعلیم پر بھی عمل کرو۔ قرآن شریف میں لکھا ہوا ہے کہ ظاہری نمازیں پڑھ لینا اور مسلمان کہہ دینا کافی نہیں ہے۔ قرآن شریف میں لکھا ہوا ہے فَوَيۡلٌ لِّلۡمُصَلِّيۡنَ کہ یہ نمازیں ہلاکت کا باعث بن جاتی ہیں۔ ان نمازوں سے مار پڑ جاتی ہے۔ ہر چیز کرو تو پھر اللہ تعالیٰ کے حکموں پر عمل کرنے والے بنتے ہو۔ صرف کلمہ پڑھنے سے کوئی مسلمان نہیں ہو جاتا۔ ٹھیک ہے، شرک نہیں کرنا۔ شرک ایک بہت بڑا جرم ہے۔ اللہ تعالیٰ کہتا ہے کہ میں نہیں بخشوں گا۔ لیکن اصل یہ ہے کہ مسلمان ہو کر عمل کرنا بھی ضروری ہے۔ جنت و دوزخ کا فیصلہ اللہ تعالیٰ نے کرنا ہے اور وہی کرے گا۔ اس دنیا میں کوئی نہیں بتا سکتا کہ کون جنت میں جائے گا اور کون دوزخ میں۔ اس لیے ہر وقت استغفار کرنی چاہیے اور اپنے انجام اچھے ہونے کی دعا کرنی چاہیے۔

☆ ایک خادم نے سوال کیا کہ کیا حضور انور نے تیسری عالمی جنگ کے لیے کوئی تیاری کی ہے؟ ہمیں کس قسم کے measures لینے چاہئیں؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: تم میرے خطبے سنتے ہو؟ میرے غیروں کے ساتھ بہت سارے ایڈریسز ہیں ان میں میں کہہ چکا ہوں کہ ہم بڑی تیزی سے World War III کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ اب تو دنیا دار اور دوسرے بڑے بڑے لوگ بھی کہنے لگ گئے ہیں۔ باقی جو measures ہیں تو ان کے حوالہ سے میں پہلے ہی کہہ چکا ہوں کہ اگر World War III ہوتی ہے تو ہو سکتا ہے کہ atomic war بھی ہو جائے۔ اس کیلئے تم لوگ جو کم از کم ظاہری علاج ہے وہ کرو۔ ہومیوپیتھی دوائی کا بھی بتایا تھا کہ وہ کھاؤ۔ دوسرا یہ کہ کچھ دیر کے لیے، دو تین مہینے کے لیے اپنا راشن وغیرہ بھی اپنے پاس رکھو۔ جماعتوں کو سرکلر کیا ہوا ہے کہ measures لے لیں اور کھانے پینے کا سامان رکھیں۔ میں تو پچھلے پانچ، چھ سال سے کہہ رہا ہوں۔ مختلف وقتوں میں اسکی ضرورت پڑتی بھی رہی۔ نیچرل طوفان اور hurricane آتے رہے۔ ان ساری باتوں کو سامنے رکھو۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: ہم ظاہری طور پر یہی کر سکتے ہیں، باقی اللہ تعالیٰ سے دعا کرو کہ اللہ تعالیٰ بچائے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا تھا کہ جنگیں بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کیلئے پیشگوئی کے طور پر آئیں۔ پہلے بھی دو world wars ہو چکی ہیں۔ تم لوگ نیک بن جاؤ۔ اس آگ سے تبھی بچ سکتے ہو جب تم لوگ نیکیاں کرو گے۔ اللہ تعالیٰ سے تعلق رکھو گے تو اللہ تعالیٰ تمہیں بچا لے گا یا کم از کم اس حد تک محفوظ رکھے گا کہ اگر کچھ ہوتا بھی ہے تو اللہ تعالیٰ اگلے جہان میں تم لوگوں سے بہتر سلوک کرے گا۔ جب جنگیں ہوتی ہیں تو ان کے ایک نیچرل اثرات تو ظاہر ہونے ہی ہیں۔ لیکن اس سے بچنے کے لیے ہم جو ظاہری کوشش کر سکتے ہیں وہ کرنی چاہیے۔ radiation سے بچنے کیلئے دوائی ہے۔ بھوک سے بچنے کیلئے کچھ راشن وغیرہ ہے۔ باقی اللہ سے پیار کرو، اللہ سے تعلق رکھو۔ یہی سب سے بڑا measure ہے۔

☆ اسکے بعد ایک خادم نے سوال کیا کہ ہمارے مسلمان ممالک خاص کر جو ترقی پذیر ممالک ہیں ان میں blast وغیرہ بھی ہوتے ہیں، ان میں بعض بچے یتیم ہو جاتے ہیں۔ یورپ میں تو ایسے بچوں کی کفالت کی ذمہ داری حکومت لے لیتی ہے لیکن وہاں ایسا نہیں ہے۔ ان کے بُری سوسائٹی میں پڑنے کے چانسز زیادہ ہو جاتے ہیں۔ اس طرح جب وہ بری سوسائٹی میں پڑتے ہیں اور غلط کام کرتے ہیں تو پھر عام طور پر خیال جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اُن کو سزا بھی ملے گی اور جہنم میں بھی جائیں گے۔ حالانکہ ان کے بچوں کا تو کوئی قصور نہیں جب ان کے ماں باپ ہی ان سے بچھڑ جاتے ہیں۔ وہ اس وقت تو بے گناہ ہوتے ہیں۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: اس لیے اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف میں حکم دیا ہے کہ یتیموں کا خیال رکھو۔ ایسے بچوں کو بری سوسائٹی میں ڈالنے والے بھی گناہگار ہوں گے اور ان کو اس کی سزا ملے گی۔ باقی اللہ تعالیٰ کی رحمت بڑی وسیع ہے۔ اگر کسی بچہ کا اس ماحول کی وجہ سے قصور نہیں ہے تو ہمیں کیا پتا کہ اللہ تعالیٰ نے اس کے ساتھ کیا سلوک کرنا ہے؟ میں نے ابھی مثال بھی دی ہے ہر ظاہری طور پر اچھے کام کرنے والا جنت میں جائے اور ہر بُرے کام کرنے والا دوزخ میں جائے اس کا فیصلہ تو اللہ تعالیٰ نے کرنا ہے۔ باقی اللہ تعالیٰ کی رحمت وسیع ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: کتنے لوگ ہیں جو بُری سوسائٹی میں جاتے ہیں؟ اسی ماحول میں پلنے والے بچے بہتر بھی نکلتے ہیں اور خراب بھی ہوتے ہیں۔ اس ماحول میں جو یورپ میں رہنے والے ہیں یہاں تو ساری سہولتیں میسر ہیں۔ یہاں یتیم خانے، Orphanages بنے ہوئے ہیں جو بچوں کو اچھا رکھتے ہیں تو ان کے کونسا سو فیصد بچے اچھے کام کرنے والے ہوتے ہیں۔ اگر نیکی کا معیار اللہ تعالیٰ کے حکموں پر عمل سے دیکھا جائے تو کہاں لکھا ہوا ہے کہ سارے نیک ہیں؟ صرف پیسہ ہونا تو نیکی نہیں ہے۔ روٹی مل جانا تو نیکی نہیں ہے۔ باقی سزا یا جزا دینا اللہ تعالیٰ کا کام ہے۔ اس کے بارہ میں ہم نہ جانتے ہیں اور نہ فیصلہ کر سکتے ہیں۔ اگر کسی کا قصور نہیں ہے اور ماحول نے اس کو خراب کیا ہے تو اللہ تعالیٰ رحمان ہے جو اس کے بخشش کے سامان اگلے جہان میں کر سکتا ہے۔ اور وہ کس طرح کرے گا؟ یہ اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: یہاں یورپ میں جو آپ مثال دے رہے ہیں کہ آپ نے orphanages بنا دیئے ہیں اس کی کیا گارنٹی ہے وہاں سارے ٹھیک ہوں گے۔ ان کے اندر بھی تو چور، ڈاکو، اچکے پیدا ہوتے ہیں۔ اگر یہاں ایسے لوگ پیدا نہیں ہوتے تو پھر انہوں نے ایسے قانون کیوں بنائے ہوئے ہیں؟ یہ قانون بنانے کا مقصد ہی یہ ہے کہ بُرائیاں موجود ہیں۔ دوسرا یہ کہ ان کی نظر میں جو بُرائیوں کا معیار ہے اور جو اللہ تعالیٰ کی نظر میں برائیوں کا معیار ہے وہ مختلف ہے۔ ہاں اللہ تعالیٰ نے یہ حکم ضرور دیا ہے تم یتیموں کو سنبھالو، انہیں پالو۔ جنگوں کی وجہ سے یا دوسری لڑائیوں کی وجہ سے جو مر جاتے ہیں اور بچے یتیم ہو جاتے ہیں، اس زمانہ میں جنگیں ہوتی تھیں اسی لیے اسلام میں اس وقت زیادہ شادیوں کا بھی حکم تھا تا کہ یتیم بچوں کو پالا جائے۔ شادیوں کا ایک مقصد یہ بھی تھا کہ یتیم بچوں کی پرورش کی جائے، یہ نہیں تھا کہ مرد صرف اپنی عیاشی کیلئے شادیاں کرتے رہیں۔ اسلام نے یہ کہیں نہیں لکھا۔ اسلام نے بعض قوانین رکھے ہیں۔ بعض شرائط رکھی ہیں، ان شرائط کے اندر رہ کر شادی کی اجازت ہے۔ ہر ایک کو چار چار شادیاں کرنے کی اجازت نہیں ہے۔ آپ کھڑے ہو جائیں کہ میں مسلمان ہوں اور میں چار شادیاں کر لوں۔ اور اس ملک کا قانون بڑا خراب ہے۔ مجھے چار شادیاں کرنے کی اجازت نہیں دیتا۔ آپ کی چار شادیوں کا مقصد بھی پورا ہونا چاہیے۔

کوئی وجہ ہونی چاہیے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے بار بار تلقین بھی کی ہے کہ وہ لوگ جو یتیم کی پرورش نہیں کرتے، اس کا خیال نہیں رکھتے اُن کو میں جہنم میں ڈالوں گا۔ اللہ تعالیٰ نے یتیم کی تو بات کی ہی نہیں کہ وہ جہنم میں جائے گا۔ یتیم جو خراب ہوتا ہے، اس کو خراب کرنے کی وجہ بننے والا جہنم میں جائے گا۔ اللہ تعالیٰ کی رحمانیت بھی تو بہت وسیع ہے۔ جو انتہائی شرک کرنے والا ہے اللہ تعالیٰ نے کہا ہے کہ میں اس کو نہیں بخشوں گا۔ دوسری طرف ایک جگہ کہا کہ ایک وقت ایسا آئے گا جب جہنم بالکل خالی ہو جائے گی۔ اس لیے جنت کے مزے تو سارے لے لیں گے۔ لیکن تھوڑی بہت سزا انسان اپنے کیے کی پاتا ہے۔ باقی حکومت کا کام ہے، اور اس ماحول کا کام ہے اور لوگوں کا کام ہے کہ ان کو سنبھالیں۔ اگر وہ نہیں سنبھالتے تو یتیموں کے پاس تو عذر ہے کہ وہ کہہ دیں گے کہ ہمیں کوئی سنبھالنے والا نہیں تھا تو اللہ تعالیٰ ان کا عذر شاید مان لے۔ لیکن جنہوں نے نہیں پالا، ان کا عذر نہیں مانا جائے گا۔ وہ ضرور اپنے کئے کی سزا پائیں گے۔ بظاہر اللہ تعالیٰ کی باتوں سے یہی لگتا ہے۔ باقی تو ہم کسی کے بارے میں کچھ نہیں کہہ سکتے۔ اس لیے قرآن شریف کو بار بار پڑھو۔ قرآن شریف میں یتیم کو پالنے کے بارے میں بہت تلقین کی گئی ہے۔

☆ایک خادم نے سوال کیا کہ جماعت climate change کے حوالہ سے کیا کردار ادا کر سکتی ہے؟ اس کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: خدام الاحمدیہ والے ایک پودا لگا کر سمجھتے ہیں کہ ہم نے climate چینج کر دیا ہے۔ یا لجنہ نے چار درخت لگا دیئے یا انصار اللہ نے لگا دیئے۔ سوال یہ ہے کہ اب جس طرح آبادی بڑھ رہی ہے، اُس آبادی کیلئے زمین چاہیے۔ جب زمین چاہیے ہوگی تو ظاہر ہے جو جنگل ہیں، درخت ہیں وہ کم ہوں گے۔ جنگل کی Percentage کم ہے۔ اس لیے درخت لگاتے رہنا چاہیے۔ اس لیے ان ملکوں میں کہتے ہیں کہ تیس یا چالیس فیصد جنگل ہونا چاہیے۔ لیکن پاکستان جیسے ملک ہیں جہاں صرف چورا کٹھے ہوئے ہیں اور جنگل کاٹ کاٹ کر بیچ دیئے اور مزید لگا نہیں رہے وہاں بد اثرات پیدا ہوں گے۔ پس یہی ہے کہ زیادہ سے زیادہ لوگوں کو، جہاں ہمارے وسائل ہیں ان کے ذریعہ لوگوں کو awareness دینے کی کوشش کریں۔ درخت زیادہ کریں۔ greenery زیادہ کریں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: اور باقی یہ کہ دنیا جس طرح ترقی کر رہی ہے کہ یہاں بھی آنا ہو تو کار میں بیٹھ کر آجاتے ہیں۔ اس لیے کاربن emission کو کم کریں۔ ڈچ لوگ سائیکل چلاتے ہیں، آپ بھی زیادہ سائیکل چلایا کریں۔ آپ لوگوں نے ذرا سا بھی کہیں جانا ہو تو کاروں پر چلے جاتے ہیں۔ ہمارے پاکستان سے آنے والے زیادہ تر اسی طرح کرتے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: پس یہی کام ہیں جو کر سکتے ہیں۔ ایک تو plantation زیادہ کرو باقی دنیا میں جو ترقی ہو رہی ہے اس کے مقابلہ میں ہمارے پاس تو انڈسٹری نہیں ہے۔ اس لیے ہمارا کیا کردار ہو سکتا ہے۔ ہمارے پاس کوئی ایسا کارخانہ ہوگا جس کی چمنی سے smoke نکل کر pollution پیدا کرے گا تو پھر ہم بھی کچھ کریں گے۔ ابھی جماعت کے پاس تو کوئی ایسی چیز نہیں ہے۔ باقی جو کر سکتے ہیں وہ کردار تو ادا کر رہے ہیں۔

☆ ایک خادم نے سوال کیا کہ 'ناکامی' کی کیا تعریف ہے؟ یا کونسا ایسا شخص ہے جو اس دنیا میں ناکام کہلائے گا؟ یا جو اپنے آپ کو ناکام سمجھے؟ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے درج ذیل شعر پڑھا:

مایوس و غم زدہ کوئی اس کے سوا نہیں
قبضہ میں جس کے قبضۂ سیفِ خدا نہیں

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: اللہ تعالیٰ سے دعا کیا کرو۔ ناکامی کیا ہے؟ مایوسی ہی ناکامی ہوتی ہے۔ باقی آدمی اپنی پوری کوشش کرے اور پھر اس کیلئے جتنی دعا کر سکتا ہے کرے۔ اس کے بعد جو نتائج ہیں وہ اللہ تعالیٰ پر چھوڑ دے۔ وہ سمجھے کہ پھر اللہ تعالیٰ کی مرضی ہے۔ اسکی وجہ سے مایوسی پیدا نہیں ہوتی۔ مایوسی ہی ناکامی ہوتی ہے۔ باقی اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے کہ ہمارے لیے کیا بہتر ہے۔ ناکامی کی definition کیا ہے؟ آپ سمجھتے ہیں کہ ایک چیز آپ کو ضرور ملنی چاہیے۔ آپ نے اس کیلئے پوری کوشش کی، اس کے جو لوازمات ہیں وہ پورے کیے، جو محنت تھی وہ کی، اور اس محنت کے ساتھ پھر دعا کی۔ ایک مومن کا یہی کام ہے۔ ایک دہریہ صرف محنت کرتا ہے اور اس کو اس کا reward مل جاتا ہے۔ ایک مومن صرف محنت کرے گا تو اس کو reward نہیں ملے گا جب تک اللہ تعالیٰ کو شامل نہ کرے۔ یا پھر کہہ دے کہ میں اللہ کو مانتا ہی نہیں ہوں، دہریہ ہوں۔ پس جب ایک احمدی ہو کر اللہ کو مانتے ہو تو پھر محنت بھی کرنی پڑے گی اور دعا بھی کرنی پڑے گی۔ اور جب دعا کرو اور محنت کرو اور پھر اس کے نتائج نہ ہوں تو پھر اللہ تعالیٰ دل میں ڈال دیتا ہے کہ یہ تمہارے لیے بہتر نہیں ہے۔ یا پھر تسلی ہو جاتی ہے کہ جو بھی ہوگا، میرے لیے بہتر ہوگا۔ اس طرح مایوسی ہوتی ہی نہیں۔ اس لیے ناکامی کی definition حساب کے فارمولے کی طرح تو نہیں بتا سکتے۔ بہر حال مایوس نہیں ہونا۔ پوری محنت کرو، اپنی ساری potential ہے، صلاحیتیں ہیں، وسائل ہیں ان کو کام میں لاؤ اور پھر دعا کرو۔ پھر اللہ تعالیٰ پر معاملہ چھوڑ دو۔

واقفین نو بچوں کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ یہ کلاس 8 بجے ختم ہوئی۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائی۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

......☆......☆......☆......

یکم اکتوبر 2019ء (بروز منگل)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح ساڑھے 6 بجے مسجد بیت النور میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔ صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دفتری ڈاک، خطوط اور رپورٹس ملاحظہ فرمائیں اور ہدایات سے نوازا اور حضور انور دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

فیملی ملاقاتیں

پروگرام کے مطابق صبح ساڑھے 11 بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت النور تشریف لائے اور فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ آج صبح کے اس سیشن میں 37 فیملیز کے 140 افراد نے اپنے پیارے آقا سے ملاقات کی سعادت پائی۔ ہر ایک نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف بھی پایا۔ حضور انور نے ازراہ شفقت تعلیم حاصل کرنے والے طلبا اور طالبات کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں اور بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔ ملاقات کرنے والی یہ فیملیز ہالینڈ کی مختلف جماعتوں سے آئی تھیں۔

آج ملاقات کرنے والی فیملیز میں سے بڑی تعداد اور اکثریت ان لوگوں کی تھی جو پاکستان سے یہاں آئے تھے اور اپنی زندگی میں پہلی بار اپنے پیارے آقا سے مل رہے تھے۔ یہ سبھی بہت خوش تھے کہ ان کی زندگیوں میں آج ایک ایسا مبارک دن آیا ہے کہ انہیں اپنے پیارے آقا کا انتہائی قریب سے دیدار نصیب ہوا اور انہوں نے اپنے آقا کے قرب میں جو چند لمحات گزارے وہ ان کی ساری زندگی کا سرمایہ تھے۔ ان میں سے ہر ایک برکتیں سمیٹتے ہوئے باہر آیا۔ ہر ایک نے اپنے پیارے آقا سے دعائیں پائیں۔ تسکین قلب پائی۔ دیدار کی پیاس بجھی اور یہ چند مبارک لمحات انہیں ہمیشہ کے لیے سیراب کر گئے۔

ایک فیملی جب ملاقات کر کے باہر آئی تو ان کے بچوں کی آنکھوں میں بھی آنسو تھے، خوشی کے آنسو تھے، قلم ہاتھ میں پکڑے ہوئے تھے کہ حضور انور نے عطا فرمائے ہیں۔ یہی آنسو ان کیلئے آب حیات ہیں۔ یہی زندگی کا پانی ہیں۔ اسی سے جہاں دین سنورے گا وہاں دنیا بھی سنورے گی۔ ان آنسوؤں کو، ان مبارک لمحات کو اپنے دلوں میں سجا کر رکھیں تو ہم اپنی مراد کو پا گئے اور پھر ہماری نسلیں بھی ان برکات سے فیض پائیں گی۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام 2 بجے تک جاری رہا۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

Almere شہر میں
''مسجد بیت العافیت'' کا افتتاح

آج پروگرام کے مطابق Almere شہر میں ''مسجد بیت العافیت'' کے افتتاح کا پروگرام تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ساڑھے 4 بجے اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور نن سپیٹ سے المیرے کیلئے روانگی ہوئی۔ نن سپیٹ سے المیرے شہر کا فاصلہ پچاس کلومیٹر ہے۔

Almere شہر صوبہ Flevoland میں واقع ہے۔ اس شہر کو 1971ء میں سمندر کے ایک حصہ کو خشک کر کے آباد کیا گیا تھا۔ 49 سال قبل یہاں صرف سمندر تھا اور آج ایک خوبصورت شہر آباد ہے۔ یہ شہر قریباً ایک لاکھ چوراسی ہزار نفوس کو سموئے ہوئے ہے۔ یہاں Lelystad کے علاقہ میں سال 2007ء میں جماعت کا قیام عمل میں آیا تھا اور اب جماعت کو یہاں مسجد تعمیر کرنے کی توفیق ملی ہے۔

قریباً پچاس منٹ کے سفر کے بعد 5 بجکر 20 منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی ''مسجد بیت العافیت'' تشریف آوری ہوئی۔ احباب جماعت مرد وخواتین نے بڑے پرجوش انداز میں اپنے پیارے آقا کا استقبال کیا۔ بچیاں اپنے ہاتھوں میں ہالینڈ کا قومی پرچم تھامے ہوئے، خیر مقدمی گیت پیش کرتے ہوئے اپنے پیارے آقا کو خوش آمدید کہہ رہی تھیں۔ ہر طرف ایک خوشی کا سماں تھا۔

جونہی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز گاڑی سے باہر تشریف لائے تو المیرے جماعت کے صدر حنیف احمد صاحب، مبلغ سلسلہ سفیر احمد صدیقی صاحب نے حضور انور کو خوش آمدید کہا۔ حضور انور نے اپنا ہاتھ بلند کر کے سب کو السلام علیکم کہا۔

بعد ازاں حضور انور نے مسجد کے داخلی دروازہ کے اندر دیوار میں نصب تختی کی نقاب کشائی فرمائی اور دعا کروائی۔ دعا کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ مسجد کے مردانہ ہال میں تشریف لے گئے اور نماز ظہر وعصر جمع کر کے پڑھائی۔ جس کے ساتھ مسجد کا باقاعدہ افتتاح عمل میں آیا۔

نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز لائبریری ہال میں تشریف لے آئے جہاں پریس کانفرنس کا انعقاد ہوا۔ حضور انور کی آمد سے قبل الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا اور سوشل میڈیا کے نمائندے لائبریری ہال میں موجود تھے اور حضور انور کی آمد کے منتظر تھے۔

پریس کانفرنس

آج کی اس پریس کانفرنس میں ہالینڈ کے قومی اخبار De Volkskrant کے صحافی، ریجنل آن لائن اخبار Zwolle Nieuws کے صحافی، ریجنل Omroep Flevoland T.V کے جرنلسٹ، یوروٹائمز بلجیم کے نمائندہ اور دیگر نمائندے موجود تھے۔

☆ سب سے پہلے Mr Ben van Raaij جو کہ ایک قومی اخبار De Volkskrant کے نمائندہ ہیں انہوں نے المیرے میں مسجد کے افتتاح پر مبارکباد دی۔ جس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ان کا شکریہ ادا کیا۔ اس کے بعد موصوف نے سوال کیا کہ کیا جماعت احمدیہ کیلئے پاکستان میں مسجد بنانا ممکن ہے؟ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: پاکستان کا قانون ہمیں کوئی بھی ایسا کام کرنے کی اجازت نہیں دیتا جس کا تعلق اسلامی روایات سے ہو۔ اس لیے قانون کے مطابق ہم وہاں مساجد نہیں بنا سکتے بلکہ ہم جماعت مخالف لاگو ہونے والے اس قانون سے پہلے بھی جو مساجد بنی تھیں ان کو بھی 'مسجد' نہیں کہہ سکتے۔

☆اسی صحافی نے پوچھا کہ پاکستان میں گزشتہ سال نئی حکومت آئی ہے۔ بعض لوگوں کا خیال ہے کہ یہ نئی حکومت مذہبی اقلیتوں کے حوالہ سے زیادہ لبرل ہے لیکن بعض لوگوں کا خیال ہے کہ اس حکومت کیلئے کچھ بھی کرنا زیادہ مشکل ہے کیونکہ ان کو بعض ایسے گروپوں کی تائید حاصل رہی ہے جو کہ مذہبی اقلیتوں کے خلاف ہیں۔ موجودہ حکومت اور پاکستان میں مذہبی آزادی کے ماحول کے متعلق آپ کی کیا رائے ہے؟ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: اگر آپ پاکستانی لوگوں کی نفسیات دیکھیں تو پتہ لگتا ہے کہ پاکستانی بڑا

مذہبی ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ پاکستان میں عوام الناس نام نہاد علماء یا مولویوں کے ہاتھ میں ہیں۔ بے شک یہ علماء جن کے ہاتھ میں مسجد کے منبر ہیں ان کے پاس کوئی سیاسی طاقت نہیں ہے لیکن پھر بھی وہ عوام کو باہر گلیوں میں لاسکتے ہیں۔ اس لیے جو بھی پارٹی گورنمنٹ میں آکر دعویٰ کرتی ہے کہ وہ لبرل ہے لیکن وہ مولوی سے خوفزدہ ہوتے ہیں کیونکہ وہ عوام کو باہر گلیوں میں لاسکتے ہیں۔ اس لیے جب تک مولوی کا خوف موجود ہے آپ یہ نہیں کہہ سکتے کہ حکومتیں وہ سب کرسکتی ہیں جو وہ چاہتی ہیں۔

☆اس صحافی نے پوچھا کہ کیا آپ پاکستان جاسکتے ہیں؟ اس پر حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: ہاں میں پاکستان جاسکتا ہوں لیکن اس شرط پر کہ میں بالکل خاموش رہوں۔ میں وہاں جاکر خود کو مسلمان نہ کہوں اور کوئی بھی ایسا کام نہ کروں جو کہ اسلامی تعلیمات کے مطابق ہے۔ اس لیے احمدیہ مسلم جماعت کے رہنما ہونے کی وجہ سے میں پاکستان نہیں جانا چاہتا۔ اگر میں نے وہاں قانون کی وجہ سے خاموش ہی رہنا ہے تو پھر وہاں جانے کا کیا فائدہ؟

☆صحافی نے پوچھا کہ آپ کے خیال میں حالات کو بہتر بنانے کا کیا طریق کار اختیار کیا جاسکتا ہے؟ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: جب تک وہاں احمدیوں کو غیر مسلم قرار دینے والا قانون موجود ہے، اور قانون کہتا ہے کہ For the purpose of law and constitution, Ahmadis are not Muslims اور پھر یہ قانون ضیاء الحق کی مارشل لاء رجیم (Regime) کے ذریعہ مزید سخت کردیا گیا تھا۔ اب ہم وہاں 'السلام علیکم' بھی نہیں کہہ سکتے، اپنی مسجدوں کو 'مسجد' نہیں کہہ سکتے۔ جیسا کہ میں نے کہا کہ کسی بھی طریق یا فعل سے یا اشارۃً بھی مسلمان ہونے کا اظہار نہیں کرسکتے۔ اس لیے جب تک یہ قانون موجود ہے، کسی قسم کی بہتری آنے کی کوئی امید نہیں ہے۔ اور فی الحال کسی سیاسی پارٹی یا حکومت کے اندر اتنی جرأت نہیں ہے کہ وہ اس قانون کو ختم کردے۔

☆اس کے بعد ریجنل آن لائن اخبار Zwolle nieuws کے صحافی Mr Rein Tuininga نے سوال کیا کہ یہاں ہالینڈ میں احمدی مسلمانوں کے حوالہ سے آپ کیا کہتے ہیں؟ اس پر حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: یہاں ہالینڈ میں احمدی مسلمانوں کی اکثریت سیاسی پناہ لینے والوں کی ہے جو کہ پاکستان سے ہجرت کرکے اس ملک میں پہنچے ہیں۔ اس کے علاوہ کچھ سرینام کے بھی احمدی ہیں جو کہ ماضی میں ڈچ کالونی ہونے کی وجہ سے یہاں آباد ہیں۔ لیکن احمدیوں کی اکثریت کا تعلق پاکستان سے ہے جو کہ سیاسی پناہ گزین ہیں۔ پس ہم یہاں اسی لیے ہیں کہ یہاں کی حکومت نے ہمیں اپنے عقیدہ کا اظہار کرنے، اس پر عمل کرنے اور اس کی تبلیغ کرنے کی اجازت دی ہوئی ہے۔ اس وقت ہماری جماعت کی اکثریت پاکستانیوں پر مشتمل ہے۔ جہاں تک مستقبل کا تعلق ہے تو بانیٔ جماعت احمدیہ اس لیے مبعوث ہوئے کہ ان کا مقصد ہی اسلام کی حقیقی تعلیمات کی تبلیغ کرنا تھا اور لوگوں کو اسلام کی حقیقی تعلیمات سے آگاہ کرنا تھا۔ اور وہ حقیقی تعلیمات پیار، امن اور ہم آہنگی ہیں۔ انہی چیزوں کی ہم تبلیغ کررہے ہیں۔ اسی لیے بعض اوقات ڈچ لوگوں میں سے بھی ہماری جماعت میں داخل ہوتے ہیں۔ بلکہ اس وقت ہالینڈ جماعت کے موجودہ سربراہ بھی ایک ڈچ ہیں۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: پس قرآن کہتا ہے کہ مذہب میں کوئی جبر نہیں ہے لیکن دوسری طرف یہ بھی کہا کہ لوگوں کو سمجھایا جائے کہ کیا غلط اور کیا ٹھیک ہے۔ ایک مذہبی جماعت اور ایک مذہبی انسان ہونے کی حیثیت سے یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم اپنے مذہب کی تبلیغ کریں۔ پس جن کو یہ مذہب پسند آتا ہے وہ اس طرف آجاتے ہیں۔ ہمیں امید ہے کہ لوگ آئیں گے۔ صرف ہالینڈ میں ہی نہیں بلکہ سارے مغربی ممالک میں اگر یہ نسل نہیں تو اگلی نسل اسلام کی طرف آئے گی۔ ہم اس حوالہ سے بہت پُرامید ہیں کہ لوگ اسلام قبول کرلیں گے اور اپنے خالق کے قریب ہوجائیں گے۔

☆اس کے بعد ایک ریجنل ٹی وی Omroep Flevoland کے ایک صحافی Mr Menno Hoeboer نے کہا کہ آپ کیلئے آج کا دن کافی خوشی کا دن ہوگا؟ اس پر حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: بالکل ٹھیک بات ہے۔ ہم جب بھی مسجد کا افتتاح کرتے ہیں تو ہمارے لیے وہ دن بڑی خوشی کا باعث ہوتا ہے۔ آج کے خطاب میں بھی میں اس مسجد کے افتتاح کے حوالہ سے اپنے جذبات اور احساسات کا ذکر کروں گا۔

☆اسی صحافی نے عرض کیا کہ کیا آپ نے مسجد وزٹ کی ہے؟ مسجد کے بارہ میں آپ کا کیا خیال ہے؟ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: ابھی میں نے ساری عمارت تو نہیں دیکھی۔ میں اوپر مسجد کے ہال میں گیا تھا۔ وہ تو بہت اچھا لگ رہا تھا۔ بہرحال اپنے وسائل کو مدِنظر رکھتے ہوئے ہم بہت بڑی مسجد تو تعمیر نہیں کرسکتے بلکہ کونسل بھی ہمیں بڑی مسجد تعمیر کرنے کی اجازت نہ دیتی۔ جب ہم نے اس علاقہ میں مسجد تعمیر کرنا شروع کی تھی تو ہماری جماعت کی تعداد بہت کم تھی لیکن اب مجھے پتہ چلا ہے کہ تعداد میں بھی اضافہ ہورہا ہے۔ اس لیے اگر سارے یہاں جمع ہوں تو میرے خیال میں باجماعت نماز کے لیے یہ مسجد کافی نہیں ہوگی۔ بہرحال ویسے مسجد بہت خوبصورت ہے۔ نقشہ کے اعتبار سے بہت اچھی ہے۔ میرے خیال میں اس سوال کا جواب آپ کو دینا چاہیے کہ آپ کو مسجد کیسی لگی؟ کیا یہ مسجد آپ لوگوں کے architectural design میں ضم ہوگئی ہے۔

☆صحافی نے پوچھا کہ یہ مسجد اتنی خاص کیوں ہے کہ آپ یہاں خود اس کا افتتاح کرنے کے لیے تشریف لائے؟ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: ہماری یہاں ایک چھوٹی سی جماعت ہے اور میں کبھی کبھار یہاں آتا ہوں۔ ایک لمبے عرصہ کے بعد اللہ تعالیٰ نے ہمیں یہ مسجد عطا فرمائی ہے۔ اس لیے یہاں کی جماعت کے لوگوں کی خواہش تھی اور میری بھی خواہش تھی کہ میں یہاں آکر مسجد کا افتتاح کروں۔ جرمنی میں بھی ہم ہر سال چار، پانچ مساجد کا افتتاح کرتے ہیں۔ میں وہاں بھی جاتا ہوں۔ جہاں جاسکتا ہوں وہاں جاتا ہوں۔ اس طرح میری مقامی احمدی لوگوں سے ملاقات بھی ہوجاتی ہے۔ ان کی حوصلہ افزائی ہوجاتی ہے اور ان کے امام جماعت کے ساتھ تعلق میں بھی مضبوطی پیدا ہوتی ہے اور اس سے ان کو روحانیت میں ترقی کرنے کا بھی موقع ملتا ہے۔

☆ اسکے بعد محمد ذیشان صاحب جو کہ یوروٹائمز بلجیم کے نمائندہ تھے انہوں نے سوال کیا آج کل سیاستدان اور سائنسدان climate change کے حوالہ سے آگاہی دینے کی کوشش کررہے ہیں۔ اس حوالہ سے حضورانور کا کیا خیال ہے؟ اس پر حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: یہ تو ظاہر ہے کہ دنیا میں ہرجگہ بڑھتی ہوئی آبادی کے پیشِ نظر تعمیراتی علاقہ میں بھی اضافہ ہورہا ہے۔ لوگوں نے تو رہنا ہے، اس وجہ سے درختوں کو کاٹا جارہا ہے اور deforestation کی جارہی ہے اور نئے درخت نہیں لگائے جارہے بالخصوص ترقی پذیر ممالک میں۔ اس کے ساتھ ساتھ کاربن emission کا باعث انڈسٹری بھی ایک وجہ ہے جو کہ ماحول کو متاثر کررہی ہے۔ پھر اسکے علاوہ میں نے کہا تھا کہ جنگوں سے بھی ماحول متاثر ہوتا ہے اور اب تو کافی تجزیہ نگاروں نے یہ کہنا شروع کردیا ہے کہ مڈل ایسٹ ممالک میں جاری جنگ کی وجہ سے emission بھی گرمی میں اضافہ کا باعث بن رہی ہے۔ اس لیے یہ بھی climate change کی ایک وجہ بن سکتی ہے بلکہ میرا خیال ہے ایک وجہ یہ بھی ہے۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: پس ہمیں شجرکاری کی طرف خاص توجہ دینی چاہیے اور پھر کاربن emission کو کم کرنے کی طرف توجہ دینی چاہیے۔ پھر آج کل استعمال ہونے والے ہتھیار بھی emission پیدا کررہے ہیں، انڈسٹری بھی ایک وجہ بن رہی ہے۔

☆ اسی صحافی نے پوچھا کہ ڈچ گورنمنٹ نے تمام گورنمنٹ کے اداروں کی عمارتوں میں حجاب اور برقع پر پابندی لگادی ہے۔ اس حوالہ سے حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی کیا رائے ہے؟ اس پر حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: میرے نزدیک اگر کوئی کہتا ہے کہ یہ میرا مذہبی فریضہ ہے کہ میں فلاں قسم کا لباس پہننا چاہتا ہوں تو حکومتوں کو ان کے معاملات میں دخل اندازی نہیں کرنی چاہیے۔ یہ دوسروں کے مذہبی معاملات میں مداخلت کرنے والی بات بن جاتی ہے۔ کینیڈا کی پارلیمنٹ میں ایک سکھ نے تقریر کی جس میں اس نے کہا کہ مجھے پگڑی پہننے کا حق حاصل ہے اور ایک یہودی کو اپنی چھوٹی ٹوپی پہننے کا حق ہے، عیسائیوں کے بھی حقوق ہیں، اسی طرح اگر مسلمان عورتیں بغیر کسی زبردستی کے، اپنی مرضی کے ساتھ برقع یا حجاب پہننا چاہتی ہیں تو انہیں ان کے اس حق سے محروم نہیں کرنا چاہیے۔

☆ اس کے بعد ایک صحافی نے پوچھا کہ یہاں پریس کانفرنس میں کوئی بھی خاتون نہیں ہے۔ اس کی کیا وجہ ہے؟ اس پر حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: مجھے نہیں پتا کہ کوئی خاتون کیوں نہیں ہے؟ ورنہ میں جب جرمنی، امریکہ یا کینیڈا وغیرہ جاتا ہوں تو وہاں پر تو پریس کانفرنسز میں کافی عورتیں بھی موجود ہوتی ہیں۔

☆ پھر صحافی نے پوچھا کہ کیا عورتیں اس مسجد میں آسکتی ہیں اور کیا وہ مردوں کے ساتھ نماز پڑھ سکتی ہیں؟ اس پر حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: پہلی بات تو یہ کہ عورتوں کو مسجد میں آنے کی اجازت ہے۔ دوسرا یہ کہ اس مسجد میں نماز پڑھنے کی بھی اجازت ہے لیکن ہماری مذہبی تعلیمات کی رُو سے عورتوں کو نماز پڑھنے کیلئے تقریباً مردوں کے ہال کی طرح ایک علیحدہ ہال مہیا کیا گیا ہے۔ بعض اوقات یہ ہال ساتھ ساتھ واقع ہوتے ہیں، بعض اوقات مرد اوپر اور عورتیں نیچے اور بعض اوقات مرد نیچے اور عورتیں اوپر ہوتی ہیں۔ ہمارے عقیدہ کے مطابق اگر مرد اور عورت علیحدہ علیحدہ ہوں تو زیادہ بہتر رنگ میں نماز کی طرف توجہ کرسکتے ہیں۔

☆اسی صحافی نے سوال کیا کہ کیا غیر مسلموں کو بھی اس مسجد میں آکر عبادت کرنے کی اجازت ہے؟ اس پر حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: بانیٔ اسلام رسولِ کریم ﷺ کے زمانہ میں آپ ﷺ کے پاس نجران سے ایک عیسائی وفد آیا اور جب وہ پیغمبرِ اسلام ﷺ کے ساتھ گفتگو کررہے تھے تو آپ ﷺ نے محسوس کیا کہ یہ لوگ کچھ مضطرب ہیں اور آرام محسوس نہیں کررہے۔ اس پر رسولِ کریم ﷺ نے استفسار فرمایا کہ کیا معاملہ ہے؟ وفد کے ممبران نے جواب دیا کہ ہماری عبادت کا وقت ہوگیا ہے۔ شاید اس دن اتوار ہو۔ تو ہمارے پاس کوئی جگہ نہیں ہے جہاں پر ہم اپنے مذہب اور روایات کے مطابق عبادت کرسکیں۔ اس پر رسولِ کریم ﷺ نے فرمایا کہ آپ ہماری مسجد میں بیٹھے ہوئے ہیں، آپ یہاں اپنی تعلیمات کے مطابق عبادت کرسکتے ہیں۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: مساجد تو عبادت کیلئے تعمیر کی جاتی ہیں۔ جو بھی واحد و ذوالجلال خدا کی عبادت کرنا چاہتا ہے اسے یہاں آکر عبادت کرنے کی اجازت ہوگی۔ یہاں بت تو نہیں رکھے جاتے اس لیے اگر آپ ایک خدا کی عبادت کرنا چاہتے ہیں تو کرسکتے ہیں۔ اسی لیے رسولِ کریم ﷺ نے بھی عیسائیوں کو اپنے طریق کے مطابق عبادت کرنے کی اجازت عطا فرمائی تھی۔

(باقی آئندہ)

......☆......☆......☆......

کلامُ الامام

اپنے بھائیوں سے کسی قسم کا بھی بغض، حسد اور کینہ نہیں رکھنا چاہئے

(ملفوظات، جلد5 صفحہ 407)

طالبِ دُعا: الٰہ دین فیملیز اور بیرون ممالک کے عزیز رشتہ دار و دوست نیز مرحومین کرام

خلافت سے اگر فیض اٹھانا ہے تو اپنی عبادتوں کی حفاظت کرنی ضروری ہے
دنیاوی خواہشات کے شرک سے بچنے کی بھی ضرورت ہے، خلیفہ وقت کی کامل اطاعت کرنی بھی ضروری ہے

خطبہ جمعہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ فرمودہ 24 مئی 2019 بطرز سوال و جواب

بمنظوری سیّدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

سوال خطبہ جمعہ کے آغاز میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے کون سی آیات تلاوت فرمائیں؟

جواب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے سورۃ النور کی آیت 52 تا 58 تلاوت فرمائی۔

سوال قرآن مجید کی کس آیت کو آیت استخلاف کہا جاتا ہے؟

جواب حضور انور نے فرمایا: آیتِ استخلاف یعنی وہ آیت جس میں اللہ تعالیٰ نے مومنوں میں خلافت کا سلسلہ جاری رکھنے کا وعدہ فرمایا ہے۔ وَعَدَ اللّٰہُ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا مِنۡکُمۡ وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَیَسۡتَخۡلِفَنَّھُمۡ فِی الۡاَرۡضِ کَمَا اسۡتَخۡلَفَ الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِھِمۡ ۪ وَ لَیُمَکِّنَنَّ لَھُمۡ دِیۡنَھُمُ الَّذِی ارۡتَضٰی لَھُمۡ وَ لَیُبَدِّلَنَّھُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ خَوۡفِھِمۡ اَمۡنًا ؕ یَعۡبُدُوۡنَنِیۡ لَا یُشۡرِکُوۡنَ بِیۡ شَیۡئًا ؕ وَ مَنۡ کَفَرَ بَعۡدَ ذٰلِکَ فَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الۡفٰسِقُوۡنَ○

سوال حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس آیت کریمہ کا کیا ترجمہ بیان فرمایا؟

جواب حضور انور نے فرمایا: اس آیت کا ترجمہ یہ ہے، اللہ نے تم میں سے ایمان لانے والوں اور مناسبِ حال عمل کرنے والوں سے وعدہ کیا ہے کہ وہ ان کو زمین میں خلیفہ بنا دے گا۔ جس طرح ان سے پہلے لوگوں کو خلیفہ بنا دیا تھا اور جو دین اس نے ان کے لیے پسند کیا ہے وہ ان کے لیے اسے مضبوطی سے قائم کر دے گا اور ان کے خوف کی حالت کے بعد وہ ان کے لیے امن کی حالت تبدیل کر دے گا۔ وہ میری عبادت کریں گے (اور) کسی چیز کو میرا شریک نہیں بنائیں گے اور جو لوگ اس کے بعد بھی انکار کریں گے وہ نافرمانوں میں سے قرار دیے جائیں گے۔

سوال حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے حقیقی کامیابی پانے اور بامراد ہونے کا کیا طریق بیان فرمایا؟

جواب حضور انور نے فرمایا: حقیقی کامیابی پانے اور بامراد ہونے کے لیے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی کامل اطاعت ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ کے حکموں پر عمل کرنا ضروری ہے۔ تقویٰ پر قائم ہونا ضروری ہے۔

سوال اطاعت و فرمانبرداری کے متعلق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا کیا ارشاد ہے؟

جواب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے میرے قائم کردہ امیر کی اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی اور میری اطاعت کرنے والے نے خدا تعالیٰ کی اطاعت کی اور اسی طرح میرے امیر کی نافرمانی میری نافرمانی ہے اور میری نافرمانی خدا تعالیٰ کی نافرمانی ہے۔

سوال آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کس طرح اپنے امیر کی اطاعت کیا کرتے تھے؟

جواب حضور انور نے فرمایا: ایک جنگ میں حضرت عمرؓ نے حضرت خالد بن ولیدؓ کو بدل کر حضرت ابوعبیدہؓ کو جنگ کی کمان سونپ دی۔ حضرت ابوعبیدہؓ نے اس خیال سے کہ آپ بڑی عمدگی سے کمان کر رہے ہیں، ان سے چارج نہیں لیا لیکن حضرت خالد بن ولیدؓ نے کہا کہ آپ فوراً مجھ سے چارج لیں کیونکہ یہ خلیفہ وقت کا حکم ہے۔

سوال حضور انور نے ان عہدے داران کو جنہوں نے اپنی ٹرم ختم ہونے سے پہلے کام چھوڑ دیا، کیا نصیحت فرمائی؟

جواب حضور انور نے فرمایا: بعض صدران ایسے ہیں جنہوں نے نئے قاعدے کے مطابق، جون میں اپنی ٹرم ختم ہونے سے پہلے اس لیے کام چھوڑ دیا ہے کہ اب ہم کیوں کام کریں۔ کیا یہ صرف اس لیے کام کر رہے تھے کہ ہم نے اب مستقل عہدے دار رہنا ہے؟ ایک تو ایسی سوچ اپنے دینی کام میں خیانت ہے۔ دوسرے یہ باغیانہ سوچ ہے اور اپنے آپ کو خلافت کی اطاعت کے دائرے سے باہر نکالنے والی بات ہے۔ ایسے لوگوں کو تقویٰ سے کام لینا چاہئے اور خوفِ خدا کرنا چاہئے۔

سوال آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ صحابہ سے کس نکتے پر بیعت لی تھی؟

جواب حضور انور نے فرمایا: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک موقعے پر بیعت اس نکتے پر لی تھی کہ سنیں گے اور اطاعت کریں گے خواہ ہمیں پسند ہو یا ناپسند۔

سوال آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اطاعت سے ہاتھ کھینچنے والے کو کیا انذار فرمایا ہے؟

جواب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت سے اپنا ہاتھ کھینچا وہ اللہ تعالیٰ سے قیامت کے دن اس حالت میں ملے گا کہ نہ اس کے پاس کوئی دلیل ہو گی نہ کوئی عذر ہو گا اور جو شخص اس حال میں مرا کہ اس نے امامِ وقت کی بیعت نہیں کی تھی تو وہ جاہلیت اور گمراہی کی موت مرا۔

سوال حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی بیعت میں آنے والوں کو کیا نصیحت فرمائی ہے؟

جواب حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں: ہماری جماعت میں وہی داخل ہوتا ہے جو ہماری تعلیم کو اپنا دستور العمل قرار دیتا ہے۔ لیکن جو محض نام رکھا کر تعلیم کے موافق عمل نہیں کرتا، وہ یاد رکھے کہ خدا تعالیٰ نے اس جماعت کو ایک خاص جماعت بنانے کا ارادہ کیا ہے اور کوئی آدمی جو دراصل جماعت میں نہیں ہے۔ محض نام لکھانے سے جماعت میں نہیں رہ سکتا۔ اس لئے جہاں تک ہو سکے اپنے اعمال کو اس تعلیم کے ماتحت کرو جو دی جاتی ہے۔

سوال حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی جماعت کو کیا تعلیم دی ہے؟

جواب حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں: فتنہ کی بات نہ کرو۔ شر نہ کرو۔ گالی پر صبر کرو۔ کسی کا مقابلہ نہ کرو۔ جو مقابلہ کرے اس سے سلوک اور نیکی سے پیش آؤ۔ شیریں بیانی کا عمدہ نمونہ دکھلاؤ۔ سچے دل سے ہر ایک حکم کی اطاعت کرو کہ خدا تعالیٰ راضی ہو اور دشمن بھی جان لے کہ اب بیعت کر کے یہ شخص وہ نہیں رہا جو کہ پہلے تھا۔ مقدمات میں سچی گواہی دو۔ اس سلسلہ میں داخل ہونے والے کو چاہیے کہ پورے دل، پوری ہمت اور ساری جان سے راستی کا پابند ہو جاوے۔

سوال حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے معروف اطاعت کی کیا تعریف بیان فرمائی؟

جواب حضور انور نے فرمایا: ہر قسم کے فتنے، شر، لڑائی اور جھگڑے سے بچو۔ اپنے اخلاق عمدہ کرو۔ ایسے اعلیٰ اخلاق ہوں کہ احمدی اور غیر احمدی میں فرق صاف نظر آنے لگ جائے۔ سچائی پر ہمیشہ قائم رہو۔ غرض کہ تمام قسم کی نیکیاں کرنا ضروری ہے اور یہی معروف اطاعت ہے۔

سوال جو لوگ طاعت در معروف کی اپنی تشریح کرتے ہیں انہیں حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ نے کیا نصیحت فرمائی تھی؟

جواب حضور انور نے فرمایا: ہر ایک اپنی خود ساختہ تشریح معروف فیصلہ کی نہ نکالنے لگ جائے کہ یہ فیصلہ معروف ہے اور یہ نہیں ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاوّلؓ نے فرمایا تھا کہ ایک اور غلطی ہے وہ اطاعت در معروف کے سمجھنے میں ہے کہ جن کاموں کو ہم معروف نہیں سمجھتے اس میں اطاعت نہ کریں گے۔ یہ لفظ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے بھی آیا ہے۔ وَلَا یَعۡصِیۡنَکَ فِیۡ مَعۡرُوۡفٍ۔ اب کیا ایسے لوگوں نے حضرت محمدؐ رسول اللہ کے عیوب کی بھی کوئی فہرست بنا لی ہے۔ اسی طرح حضرت صاحب نے بھی شرائط بیعت میں طاعت در معروف لکھا ہے۔

سوال حضور انور نے خلافت کے فیض سے صحیح فائدہ اٹھانے کا کیا طریق بیان فرمایا؟

جواب حضور انور نے فرمایا: خلافت کا جو وعدہ ہے اگر اس کے فیض سے صحیح فائدہ اٹھانا ہے تو پھر نہ صرف اپنی عبادتوں کی حفاظت کرنی ضروری ہے، دنیاوی خواہشات کے شرک سے بچنے کی بھی ضرورت ہے۔ خلیفہ وقت کی کامل اطاعت کرنی بھی ضروری ہے ورنہ پھر نافرمانوں میں شمار ہو گا۔

سوال حضرت مسیح موعودؑ کی وفات کے وقت حضرت مصلح موعودؓ نے اپنے دل کی کیا کیفیت بیان فرمائی ہے؟

جواب حضور انور نے حضرت مصلح موعودؓ کے حوالہ سے فرمایا: حضرت مسیح موعودؑ کی وفات کے وقت بھی جماعت کی ذہنی کیفیت وہی تھی جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت میں صحابہؓ کی تھی۔ ہم سب یہی سمجھتے تھے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام ابھی وفات نہیں پا سکتے۔ اس لیے جب آپؑ کی وفات ہو گئی تو ہمارے لیے باور کرنا مشکل تھا کہ آپؑ فوت ہو چکے ہیں۔

سوال حضرت مصلح موعودؓ نے مولوی محمد علی صاحب کے سوال کہ ہمارے سلسلے کا نظام کیسے چلے گا، کا کیا جواب دیا؟

جواب حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں کہ میں نے کہا اس پر اب اور غور کرنے کی کیا ضرورت ہے۔ ہم نے حضرت مولوی صاحبؓ کی بیعت جو کر لی ہے۔ وہ کہنے لگے وہ تو ہوئی پیری مریدی۔ سوال یہ ہے کہ اس سلسلے کا نظام کس طرح چلے گا۔ میں نے کہا کہ میرے نزدیک تو اب یہ بات غور کرنے کے قابل ہی نہیں کیونکہ جب ہم نے ایک شخص کی بیعت کر لی ہے تو وہ اس امر کو اچھی طرح سمجھ سکتا ہے کہ کس طرح سلسلے کا نظام قائم کرنا چاہیے۔ ہمیں اس میں دخل دینے کی کیا ضرورت ہے۔

سوال انتخاب خلافت خامسہ کے وقت ایک غیر احمدی مولوی نے کن خیالات کا اظہار کیا تھا؟

جواب حضور انور نے فرمایا: انتخابِ خلافتِ خامسہ کے وقت ایک مولوی صاحب کہنے لگے کہ سارا کچھ نظارہ میں نے دیکھا ہے۔ لگتا تو یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی فعلی شہادت تم لوگوں کے ساتھ ہے۔

سوال حضور انور نے خطبہ جمعہ کے آخر میں مکرم عثمان چینی صاحب کے لیے کیا دعا کی؟

جواب حضور انور نے فرمایا: اللہ تعالیٰ چین میں بھی اسلام کو جلد پھیلانے کی ہمیں توفیق عطا فرمائے۔ مکرم عثمان چینی صاحب کی بڑی خواہش تھی، ہر وقت اس فکر میں رہتے تھے کہ چین میں کسی طرح احمدیت اور اسلام کا حقیقی پیغام پہنچ جائے۔ ہمیں جہاں ان کے درجات کی بلندی کے لیے دعا کرنی چاہیے وہاں چین میں بھی اور دنیا کے ہر ملک میں بھی احمدیت اور حقیقی اسلام کے پھیلنے کے لیے بہت دعائیں کرنی چاہئیں۔

......☆......☆......☆......

جب جمعہ کی نماز کی طرف بلایا جائے تو کسی قسم کی سستی نہ دکھاؤ بلکہ فوری توجہ دیتے ہوئے جمعہ کی نماز کے لیے حاضر ہو جاؤ

خطبہ جمعہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ فرمودہ 31 مئی 2019 بطرز سوال و جواب

بمنظوری سیّدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

سوال حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطبہ جمعہ کے آغاز میں کون سی آیت تلاوت فرمائی؟

جواب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے سورۃ الجمعہ کی درج ذیل آیات کی تلاوت فرمائی۔ یٰۤاَیُّھَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا نُوۡدِیَ لِلصَّلٰوۃِ مِنۡ یَّوۡمِ الۡجُمُعَۃِ فَاسۡعَوۡا اِلٰی ذِکۡرِ اللّٰہِ وَ ذَرُوا الۡبَیۡعَ ؕ ذٰلِکُمۡ خَیۡرٌ لَّکُمۡ اِنۡ کُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ○ فَاِذَا قُضِیَتِ الصَّلٰوۃُ فَانۡتَشِرُوۡا فِی الۡاَرۡضِ وَ ابۡتَغُوۡا مِنۡ فَضۡلِ اللّٰہِ وَ اذۡکُرُوا اللّٰہَ کَثِیۡرًا لَّعَلَّکُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ○ وَ اِذَا رَاَوۡا تِجَارَۃً اَوۡ لَھۡوَۨا انۡفَضُّوۡۤا اِلَیۡھَا وَ تَرَکُوۡکَ قَآئِمًا ؕ قُلۡ مَا عِنۡدَ اللّٰہِ خَیۡرٌ مِّنَ اللَّھۡوِ وَ مِنَ التِّجَارَۃِ ؕ وَ اللّٰہُ خَیۡرُ الرّٰزِقِیۡنَ○

سوال حضور انور نے ان آیات کا کیا ترجمہ بیان فرمایا؟

جواب حضور انور نے فرمایا: ان آیات کا ترجمہ یہ ہے کہ اے مومنو! جب تم کو جمعہ کے دن نماز کیلئے بلایا جائے تو اللہ کے ذکر کیلئے جلدی جلدی جایا کرو۔ اور (خرید اور) فروخت کو چھوڑ دیا کرو۔ (اور) اگر تم کچھ بھی علم رکھتے ہو تو یہ تمہارے لیے اچھی بات ہے۔ اور جب نماز ختم ہو جائے تو زمین میں پھیل جایا کرو، اور اللہ کا فضل تلاش کیا کرو، اور اللہ کو بہت یاد کیا کرو، تا کہ تم کامیاب ہو جاؤ۔ اور جب یہ لوگ تجارت یا کھیل کی بات دیکھتے ہیں تو تجھ سے الگ ہو کر اسکی طرف چلے جاتے ہیں اور تجھ کو اکیلا چھوڑ دیتے ہیں۔ تو ان سے کہہ دے جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ کھیل کی بات بلکہ تجارت سے بھی اچھا ہے اور اللہ بہتر رزق دینے والا ہے۔

سوال حضور انور نے جمعہ کی حاضری کے متعلق کیا تلقین فرمائی؟

جواب حضور انور نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے واضح فرمایا کہ جمعہ کی نماز کی طرف بلایا جائے تو کسی قسم کی سستی نہ دکھاؤ بلکہ فوری توجہ دیتے ہوئے جمعہ کی نماز کے لیے حاضر ہو جاؤ چاہے جتنی بھی مصروفیت ہے، تجارت کا انتہائی وقت ہے تو پھر بھی پروانہ کرو اور دنیا کے لاکھوں کروڑوں کے نقصان کی پروانہ کرتے ہوئے جمعے پر حاضر ہو جاؤ کیونکہ یہ جمعے کی نماز کی حاضری اور امام کا خطبہ سننا تمہاری تجارتوں، کاروباروں اور دنیاوی کاموں سے، ہزاروں، لاکھوں گنا زیادہ بہتر ہے۔

سوال حضرت مسیح موعودؑ نے جمعہ کی کیا اہمیت بیان فرمائی ہے؟

جواب حضور انور نے فرمایا: جمعہ کا دن تو عید کا دن ہے اور یہ عید دوسری عیدوں سے افضل ہے اور کس طرح افضل ہے؟ اس عید کیلئے سورہ جمعہ ہے۔ اَلۡیَوۡمَ اَکۡمَلۡتُ لَکُمۡ دِیۡنَکُمۡ کہ آج کے دن میں نے تمہارے لیے تمہارا دین کامل کر دیا۔ جب یہ آیت اتری تو ایک یہودی نے کہا کہ اگر ہم پر یہ آیت اترتی تو ہم اس دن عید کرتے تو حضرت عمرؓ نے

جواب دیا کہ جمعہ عید ہی ہے کیونکہ یہ آیت جمعہ کے دن اتری ہے۔ حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں کہ مگر بہت سے لوگ اس عید سے بے خبر ہیں۔

سوال امام وقت کو ماننا ہم پر کیا ذمہ داری عائد کرتا ہے؟

جواب حضور انور نے فرمایا: امام وقت کو ماننا ایک ذمہ داری ڈالتا ہے کہ اپنے عمل بھی اللہ تعالیٰ کی تعلیم کے مطابق کریں اور اللہ تعالیٰ کے حکموں پر چلنے کی کوشش کریں۔ دنیاوی خواہشات ہماری ترجیح نہ ہوں بلکہ خدا تعالیٰ کی رضا اور رضا کو حاصل کرنا ہماری ترجیح ہو۔

سوال حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ان لوگوں کو جنہوں نے آپ سے تعلق پیدا کیا، کیا نصیحت فرمائی؟

جواب حضورؑ نے فرمایا: تم لوگ، جنہوں نے میرے ساتھ تعلق پیدا کیا ہے، اس بات پر ہرگز ہرگز مغرور نہ ہو جاؤ کہ جو کچھ تم نے پانا تھا پا چکے۔ تم اس چشمہ کے قریب آ پہنچے ہو جو اس وقت خدا تعالیٰ نے ابدی زندگی کے لیے پیدا کیا ہے، ہاں پانی پینا ابھی باقی ہے۔ پس خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے توفیق چاہو کہ وہ تمہیں سیراب کرے۔ کیونکہ خدا تعالیٰ کے بدوں کچھ بھی نہیں ہو سکتا۔ جو اس چشمہ سے پیئے گا وہ ہلاک نہ ہوگا کیونکہ یہ پانی زندگی بخشتا ہے اور ہلاکت سے بچاتا ہے اور شیطان کے حملوں سے محفوظ کرتا ہے۔

سوال حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس چشمہ سے سیراب ہونے کا کیا طریق بیان فرمایا ہے؟

جواب حضور علیہ السلام نے فرمایا: اس چشمہ سے سیراب ہونے کا کیا طریق ہے؟ یہی کہ خدا تعالیٰ نے جو دو حق تم پر قائم کیے ہیں اُن کو بحال کرو اور پورے طور پر ادا کرو۔ ان میں سے ایک خدا کا حق ہے، دوسرا مخلوق کا۔

سوال اللہ تعالیٰ نے ہماری پیدائش کا کیا مقصد بیان فرمایا ہے؟

جواب حضور انور نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے ہماری پیدائش کا مقصد عبادت مقرر کیا ہے۔ فرمایا وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ۔ اور میں نے جنوں اور انسانوں کو صرف اپنی عبادت کے لیے پیدا کیا ہے۔ یہ ایک مستقل عمل ہے جو تم نے اپنی ہوش میں آنے سے لے کر اس دنیا سے رخصت ہونے تک ادا کرنا ہے۔

سوال آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ کے دوران آنے والی ایک خاص گھڑی کے متعلق کیا فرمایا ہے؟

جواب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم جمعوں پر آتے ہو تو اس میں ایک ایسی گھڑی آتی ہے جس میں بندہ اللہ تعالیٰ سے جو دعا مانگ رہا ہو اللہ تعالیٰ اسے قبول فرماتا ہے۔ یعنی اللہ تعالیٰ سے حرام کے علاوہ جو بھی مانگے انسان، اللہ تعالیٰ اگر اس انسان کو وہ گھڑی میسر کر دے تو وہ دعا قبول کر لیتا ہے۔

سوال آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ کی اہمیت کے متعلق کیا بیان فرمایا ہے؟

جواب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر وہ شخص جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے اس پر جمعے کے دن جمعہ پڑھنا فرض کیا گیا ہے سوائے مریض کے، مسافر کے، عورت کے، بچے کے اور غلام کے کیونکہ یہ سب مجبور ہیں۔ جس نے لہو و لعب اور تجارت کی وجہ سے جمعہ سے لاپرواہی برتی۔ اللہ تعالیٰ بھی اس سے بے پرواہی کا سلوک کرے گا۔ یقیناً اللہ تعالیٰ بے نیاز اور حمد والا ہے۔

سوال آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بلا وجہ جمعہ کی نماز چھوڑنے والے کے لیے کیا انذار فرمایا ہے؟

جواب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے بلا وجہ جمعہ چھوڑا وہ اعمال نامے میں منافق لکھا جائے گا۔ جو سستی کرتے ہوئے تین جمعے لگاتار چھوڑے اللہ تعالیٰ اس کے دل پر مہر لگا دیتا ہے۔ آپؐ نے فرمایا کہ جمعہ پڑھنے آیا کرو۔ ایک شخص جمعہ سے پیچھے رہتے رہتے جنت سے پیچھے رہ جاتا ہے حالانکہ وہ جنت کا اہل ہوتا ہے۔

سوال آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے عبادتوں کا حق ادا کرنے والا کسے قرار دیا ہے؟

جواب حضور انور نے فرمایا: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے عبادتوں کا حق ادا کرنے والا اسے بتایا ہے جو ایک نماز سے دوسری نماز کی فکر میں رہتا ہے اور ایک جمعے سے دوسرے جمعے کی فکر میں رہتا ہے اور انتظار کرتا ہے اور ایک رمضان سے دوسرے رمضان کی فکر میں رہتا ہے اور انتظار کرتا ہے نہ کہ دنیاوی خواہشات اور کاموں کے لیے اپنے جمعوں اور نمازوں کو ضائع کر دے۔

سوال حضور انور نے ایک مومن کو کیا بات ہمیشہ پیش نظر رکھنے کی تلقین فرمائی؟

جواب حضور انور نے فرمایا: ایک مومن کا کام ہے کہ یہ بات ہمیشہ پیشِ نظر رکھے کہ میرے کاروبار بھی اور میرے کام بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہی بابرکت ہو سکتے ہیں اور جب اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہی برکت ہے تو پھر میں پہلے اللہ تعالیٰ کے حق ادا کرنے کی کوشش کیوں نہ کروں۔

سوال حضور انور نے جمعۃ الوداع کے حوالے سے افراد جماعت کو کیا نصیحت فرمائی؟

جواب حضور انور نے فرمایا: جمعہ کو وداع کہنے کے لیے ہم آج جمع نہیں ہوئے بلکہ اپنی نیکیوں، اپنی عبادتوں، اللہ تعالیٰ سے محبت میں بڑھتے ہوئے قدم کو مضبوط کرنے اور اس کے لیے دعا کرنے کے لیے ہم یہاں جمع ہوئے ہیں اور یہ عہد ہمیں آج کرنا چاہیے کہ ہم نے اب آئندہ خدا تعالیٰ سے اپنے تعلق میں بڑھنا ہے۔ ان شاء اللہ۔

سوال حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ کے کیا معنی بیان فرمائے؟

جواب حضور انور نے فرمایا: یہاں دَعْوَةَ الدَّاعِ میں ہر پکارنے والا مراد نہیں ہے بلکہ وہ خاص پکارنے والے مراد ہیں جو دن کو اللہ تعالیٰ کی خاطر روزے رکھتے ہیں، فرض نمازیں ادا کرتے ہیں، ذکرِ الٰہی کرتے ہیں، اپنی نمازوں اور جمعوں کی حفاظت کرتے ہیں اور رات کو اضطراب کے ساتھ اللہ تعالیٰ کو پکارتے ہیں۔ پھر ان کی عبادتیں سارے سال پر محیط ہو جاتی ہیں۔ یہ لوگ دنیاوی خواہشات کیلئے دعا نہیں کرتے بلکہ اللہ تعالیٰ کو مانگنے کی دعا کرتے ہیں۔

سوال حضور انور نے خطبہ جمعہ کے آخر میں افراد جماعت کو کیا نصیحت فرمائی؟

جواب حضور انور نے فرمایا: جب ہم نے حضرت مسیح موعودؑ کو مانا ہے، ہماری یہ ذمہ داری ہے کہ ہم اپنی عبادتوں کے معیار اونچے کریں۔ جن معیاروں تک اس رمضان میں پہنچے ہیں یا پہنچنے کی کوشش کی ہے اس سے نیچے اپنے آپ کو نہ گرنے دیں۔

......☆......☆......

LOVE FOR ALL HATRED FOR NONE
RSB Traders & whole seller

Specialist in Teddy Bear Ladies & Kids items, All Types of Bags & Garments items
Mob: 9647960851
9082768330
Branch: Aroti Tola Po muluk Bolpur-Birbhum
Head office: Q84 Akra Road Po.Bartala, Kolkata-18
طالب دعا : جانِ عالم شیخ
(جماعت احمدیہ شانتی نکیتن، بولپور، بیر بھوم۔ بنگال)

جلسہ سالانہ کی اہمیت اور برکات

ہر یک صاحب جو اس للّٰہی جلسہ کیلئے سفر اختیار کریں خدا تعالےٰ اُن کے ساتھ ہو اور اُن کو اجر عظیم بخشے اور ان پر رحم کرے اور ان کی مشکلات اور اضطراب کے حالات اُن پر آسان کر دیوے اور اُن کے ہم و غم دُور فرماوے

سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

''لازم ہے کہ اس جلسہ پر جو کئی بابرکت مصالح پر مشتمل ہے ہر ایک ایسے صاحب ضرور تشریف لاویں جو زادِ راہ کی استطاعت رکھتے ہوں اور اپنا سرمائی بستر لحاف وغیرہ بھی بقدر ضرورت ساتھ لاویں اور اللہ اور اس کے رسولؐ کی راہ میں ادنےٰ ادنےٰ حرجوں کی پروانہ کریں۔ خدا تعالےٰ مخلصوں کو ہر یک قدم پر ثواب دیتا ہے اور اس کی راہ میں کوئی محنت اور صعوبت ضائع نہیں ہوتی اور مکرر لکھا جاتا ہے کہ اس جلسہ کو معمولی انسانی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں۔ یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائید حق اور اعلائے کلمہ اسلام پر بنیاد ہے۔ اس سلسلہ کی بنیادی اینٹ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے اور اس کیلئے قومیں طیار کی ہیں جو عنقریب اس میں آملیں گی کیونکہ یہ اس قادر کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔''

نیز فرماتے ہیں: ''ہر یک صاحب جو اس للّٰہی جلسہ کیلئے سفر اختیار کریں۔ خدا تعالےٰ اُن کے ساتھ ہو اور اُن کو اجر عظیم بخشے اور ان پر رحم کرے اور ان کی مشکلات اور اضطراب کے حالات اُن پر آسان کر دیوے اور اُن کے ہم و غم دُور فرماوے۔ اور ان کو ہر یک تکلیف سے مخلصی عنایت کرے اور ان کی مرادات کی راہیں اُن پر کھول دیوے اور روز آخرت میں اپنے اُن بندوں کے ساتھ اُن کو اُٹھاوے جن پر اس کا فضل و رحم ہے اور تا اختتام سفر اُن کے بعد ان کا خلیفہ ہو۔ اے خدا اے ذوالمجد والعطاء اور رحیم اور مشکل کشا یہ تمام دعائیں قبول کر اور ہمیں ہمارے مخالفوں پر روشن نشانوں کے ساتھ غلبہ عطا فرما کہ ہر یک قوت اور طاقت تجھ ہی کو ہے۔ آمین ثم آمین۔

(مجموعہ اشتہارات، جلد اول، صفحہ 341، 342، اشتہار 7/دسمبر 1892)

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جو شخص صدق نیت سے شہادت کی تمنا کرے اللہ تعالیٰ اُسے
شہداء کے زُمرہ میں شامل کرے گا خواہ اس کی وفات بستر پر ہی کیوں نہ ہو

(صحیح مسلم، کتاب الامارۃ)

طالب دُعا: محمد معین الدین، صدر جماعت احمدیہ کاماریڈی (تلنگانہ)

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کھڑے ہو کر نماز پڑھو اور اگر کھڑے ہو کر ممکن نہ ہو تو
بیٹھ کر اور اگر بیٹھ کر بھی ممکن نہ ہو تو پہلو کے بل لیٹ کر ہی سہی

(صحیح بخاری، کتاب الجمعۃ)

طالب دعا: محمد منیر احمد، امیر ضلع نظام آباد (تلنگانہ)

کلامُ الامام

حق کا ہمیشہ ساتھ دو

(ملفوظات، جلد 3، صفحہ 115)

طالب دُعا: قریشی محمد عبداللہ تیماپوری، سابق امیر ضلع و افراد خاندان و مرحومین، جماعت احمدیہ گلبرگہ (کرناٹک)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنے منظوم کلام میں فرماتے ہیں:

آزمائش کے لئے کوئی نہ آیا ہر چند ہر مخالف کو مقابل پہ بلایا ہم نے
صفِ دشمن کو کیا ہم نے بَحُجّت پامال سیف کا کام قلم سے ہی دکھایا ہم نے

طالب دُعا: سیّد زمرود احمد ولد سیّد شعیب احمد اینڈ فیملی، جماعت احمدیہ بھونیشور (صوبہ اڈیشہ)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنے منظوم کلام میں فرماتے ہیں:

اب آگیا مسیح جو دیں کا امام ہے دیں کے تمام جنگوں کا اب اختتام ہے
اب آسماں سے نورِ خدا کا نزول ہے اب جنگ اور جہاد کا فتویٰ فضول ہے

طالب دُعا: افرادِ خاندان مکرم شیخ رحمۃ اللہ صاحب مرحوم، جماعت احمدیہ سورو (صوبہ اڈیشہ)

نماز جنازہ

سیّدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 17رجولائی 2019 بروز بدھ 12 بجے دوپہر مسجد مبارک (اسلام آباد،ٹلفورڈ) کے باہر تشریف لاکر درج ذیل مرحومین کی نمازِ جنازہ حاضر اور غائب پڑھائی۔

نمازِ جنازہ حاضر

(1) مکرمہ ناصرہ ناہید صاحبہ
اہلیہ مکرم محمد نصر اللہ ناصر صاحب (مجم، یو.کے)

13رجولائی 2019ءکو58سال کی عمر میں وفات پاگئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ مرحومہ بے شمار خوبیوں کی مالک تھیں۔ نمازوں کی پابند، مہمان نواز، غریبوں کی ہمدرد، ملنسار، اور ایک نیک خدا ترس، باوفا خاتون تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ پسماندگان میں میاں کے علاوہ ایک بیٹی اور دو بیٹے شامل ہیں۔ مرحومہ مکرم ہدایت اللہ شاد صاحب (سابق انسپکٹر بیت المال ربوہ حال یوکے) کی بہواور مکرم حامد اللہ ناصر صاحب (کارکن ایم ٹی اے) کی والدہ تھیں۔

(2) مکرم توفیق احمد صاحب
(گرین فورڈ، یو.کے)

14رجولائی 2019ءکو 78سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ آپ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی حضرت بابو عبد الرحمٰن انبالوی صاحبؓ کے پڑپوتے اور مکرم لئیق احمد صاحب شہید (دارالذکر لاہور) کے بڑے بھائی تھے۔ 1962 میں یو.کے آئے اور تقریباً تیس سال تک جماعت گرین فورڈ میں سیکرٹری مال کے طور پر خدمت کی توفیق پائی۔ نمازوں کے پابند، نیک، ملنسار اور ایک فدائی احمدی تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ ایک بیٹی شامل ہے۔

نمازِ جنازہ غائب

(1) مکرمہ عذرا بشیر صاحبہ (آف پبی، پشاور)

یکم جولائی 2019ءکو بقضائے الٰہی وفات پاگئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ آپ جماعت کے لیے بہت غیرت رکھتی تھیں۔ خلافت کے ساتھ نہایت محبت کا تعلق تھا۔ 2010ء میں آپ کے میاں ڈاکٹر بشیر احمد صاحب کو ان کے کلینک واقع پبی پشاور سے اغوا کرلیا گیا تھا اور پانچ ماہ بعد ان کی بازیابی ہوئی تھی۔ یہ تمام عرصہ مرحومہ نے نہایت صبر اور حوصلہ سے گزارا اور اپنی فیملی کا بھی حوصلہ بڑھاتی رہیں۔ 2016ء میں جب اکلوتے بیٹے نے بیرون ملک جانے کیلئے وقف کیا تو اس وقت بیماری کے باوجود بڑی خوش دلی سے بیٹے کو خدمت کیلئے پردیس رخصت کیا۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ آپ مکرم ڈاکٹر منصور احمد خان صاحب (واقف زندگی، انچارج ڈینٹل سیکشن احمدیہ ہسپتال فری ٹاؤن۔ سیرالیون) کی والدہ تھیں جو کہ میدان عمل میں مصروف ہونے کی وجہ سے والدہ کے جنازہ میں بھی شامل نہیں ہوسکے۔

(2) مکرمہ امۃ القیوم صاحبہ
(کوٹلی افغاناں ضلع منڈی بہاؤالدین)

26رمارچ 2019ءکو81سال کی عمر میں وفات پاگئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ آپ کا نام حضرت اماں جانؓ نے رکھا تھا۔ آپ نے کوٹلی افغاناں گرلز اسکول میں بطور ہیڈ مسٹرس 30سال سروس کی۔ تیس سال سے زائد عرصہ صدر لجنہ کوٹلی افغاناں خدمت کی توفیق پائی۔ صوم وصلوٰۃ کی پابند، باقاعدگی سے تلاوت قرآن کریم کرنے والی، نہایت ملنسار، خوش مزاج، مہمان نواز، رشتہ داروں سے حسن سلوک کرنے والی ایک مخلص خاتون تھیں۔ پسماندگان میں تین بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ مکرم ناز احمد ناصر

شعبہ نورالاسلام کے تحت

اس ٹول فری نمبر پر فون کرکے آپ مسلم جماعت احمدیہ کے بارے میں معلومات حاصل کرسکتے ہیں

ٹول فری نمبر : **1800 103 2131**

اوقات: روزانہ صبح 8:30 بجے سے رات 10:30 بجے تک (جمعہ کے روز تعطیل)

صاحب (کارکن وکالت تبشیر لندن) کی ممانی تھیں۔

(3) مکرم محمد اشرف صاحب
(سعداللہ پور، منڈی بہاؤالدین)

19رمارچ 2019ءکو79سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ آپ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی حضرت غلام محمد صاحبؓ کے پوتے تھے۔ صوم وصلوٰۃ کے پابند، تہجد گزار، سلسلہ کا درد رکھنے والے ایک نیک بزرگ انسان تھے۔ خلافت سے مضبوط اور مثالی تعلق تھا۔ اپنی جماعت میں بطور محاسب خدمت کی توفیق پائی۔

(4) مکرم محمد عاصم صاحب
(چک نمبر 219ر۔ب گنڈا سنگھ والا، ضلع فیصل آباد)

22راپریل 2019ءکو39سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ نماز باجماعت کے پابند، چندوں میں باقاعدہ، نظام جماعت کے ساتھ تعاون کرنے والے ایک مخلص اور باوفا انسان تھے اور جمعہ کے دن بڑی مستعدی کے ساتھ سیکورٹی کی ڈیوٹی دیا کرتے تھے۔

(5) مکرم چوہدری محمد شریف احمد صاحب
(شریف آباد، ضلع عمرکوٹ)

21رمئی 2019ءکو71سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ آپ نے مقامی جماعت میں سیکرٹری جائداد، سیکرٹری ضیافت اور قائد خدام الاحمدیہ کے طور پر خدمت کی توفیق پائی۔ آپ اعلیٰ معیار کی مالی قربانی کرنے والے ایک مخلص انسان تھے۔ مرحوم موصی تھے۔ آپ مکرم سفیر احمد اٹھوال صاحب (مینیجر احمد آباد سٹیٹ) کے والد تھے۔

(6) مکرم سمیع الرحمٰن صاحب ابن مکرم چوہدری بشارت الرحمٰن سرا صاحب (نوئے برگ، جرمنی)

5رجولائی 2019ءکو ایک حادثہ میں وفات پاگئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ جماعتی سرگرمیوں میں بہت فعّال اور بڑے پر جوش داعی الی اللہ تھے۔ اکثر وبیشتر وقف عارضی کی صورت میں اپنی خدمت پیش کیا کرتے تھے۔ مرحوم موصی تھے۔ پسماندگان میں والدہ اور اہلیہ کے علاوہ ایک بیٹی اور دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور انہیں اپنے پیاروں کے قرب میں جگہ دے۔ اللہ تعالیٰ ان کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کی خوبیوں کو زندہ رکھنے کی توفیق دے۔ آمین۔ ☆

کلامُ الامام

دوسروں کی غیبت کرنے سے بالکل الگ ہونا چاہئے

(ملفوظات، جلد5، صفحہ 407)

طالب دعا: ناصر احمد ایم.بی (R.T.O) ولد مکرم بشیر احمد ایم.اے (جماعت احمدیہ بنگلور، کرناٹک)

ارشاد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس

مومنین کیلئے یہ انتہائی ضروری چیز ہے کہ اپنی اطاعت کے معیار کو بڑھائیں

(خطبہ جمعہ 24رمئی 2019)

طالب دُعا: ذیشان احمد ولد سردار احمد صاحب مرحوم اینڈ فیملی، جماعت احمدیہ امروہہ (یو.پی)

ارشاد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس

دنیاوی خواہشات کے شرک سے بچنے کی بھی ضرورت ہے

(خطبہ جمعہ 24رمئی 2019)

طالب دُعا: صبیحہ کوثر، جماعت احمدیہ بھونیشور (اڈیشہ)

”میرے پیارے دوستو! مَیں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ مجھے خدائے تعالیٰ نے سچا جوش آپ لوگوں کی ہمدردی کیلئے بخشا ہے اور ایک سچی معرفت آپ صاحبوں کی زیادت ایمان وعرفان کیلئے مجھے عطا کی گئی ہے۔ اس معرفت کی آپ کو اور آپ کی ذرّیت کو نہایت ضرورت ہے۔ سو میں اس لئے مستعد کھڑا ہوں کہ آپ لوگ اپنے اموالِ طیّبہ سے اپنی دینی مہمّات کیلئے مدد دیں اور ہر یک شخص جہاں تک خدائے تعالیٰ نے اس کو وسعت وطاقت ومقدرت دی ہے اس راہ میں دریغ نہ کرے اور اللہ اور رسولؐ سے اپنے اموال کو مقدّم نہ سمجھے اور پھر میں جہاں تک میرے امکان میں ہے تالیفات کے ذریعہ سے اُن علوم اور برکات کو ایشیا اور یورپ کے ملکوں میں پھیلاؤں جو خدا تعالیٰ کی پاک روح نے مجھے دی ہیں۔“

(ازالہ اوہام، روحانی خزائن، جلد3، صفحہ 516)

رشاداتِ عالیہ سیّدنا حضرت مسیح موعود و مہدی معہود علیہ الصّلوٰۃ و السّلام

طالب دعا:
SYED IDRIS AHMED s/o SYED MANSOOR AHMED & FAMILY
Jama'at Ahmadiyya Tiruppur (Tamil Nadu)

مُلکی رپورٹیں

جماعت احمدیہ برہ پورہ میں جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا انعقاد

مورخہ 10 نومبر 2019 کو احمدیہ مسجد برہ پورہ بھاگلپور (صوبہ بہار) میں مکرم محمد عبدالباقی صاحب امیر ضلع بھاگلپور کی زیر صدارت جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد کیا گیا۔ تلاوت قرآن کریم مکرم محمد یامین خان صاحب معلم سلسلہ نے کی۔ نظم عزیزم محمد امتیاز احمد نے پڑھی۔ بعدہ مکرم سید اشرف احمد صاحب صدر جماعت برہ پورہ، مکرم شیخ ذوالفقار علی صاحب اور خاکسار نے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ سیرت کے مختلف پہلوؤں پر تقریر کی۔ دوران تقاریر مکرم سید عبدالنور صاحب اور مکرم سید عبدالنقی صاحب نے نظم پڑھی۔ صدارتی خطاب اور دعا کے ساتھ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ (سید آفاق احمد، سیکرٹری اصلاح وارشاد برہ پورہ بھاگلپور بہار)

سالانہ اجتماع مجلس انصار اللہ بنگلور

مجلس انصار اللہ بنگلور (صوبہ کرناٹک) نے مورخہ 15 راگست 2019 کو اپنا سالانہ اجتماع منعقد کیا۔ افتتاحی تقریب صبح گیارہ بجے خاکسار کی زیر صدارت منعقد ہوئی۔ تلاوت قرآن کریم مکرم مصدق احمد صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ بنگلور نے کی۔ عہد انصار اللہ کے بعد مکرم برکات احمد سلیم صاحب نے ایک نظم نہایت خوش الحانی سے پڑھی۔ مکرم محمد اسمٰعیل صاحب منتظم عمومی نے استقبالیہ تقریر کی۔ صدارتی خطاب اور دعا کے ساتھ یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی جس کے بعد انصار اللہ کے علمی مقابلہ جات منعقد ہوئے۔ بعدہ انصار اللہ کے ورزشی مقابلہ جات منعقد ہوئے۔ بعد دوپہر مکرم حشمت اللہ صاحب امیر جماعت احمدیہ بنگلور کی زیر صدارت اختتامی تقریب منعقد ہوئی۔ تلاوت قرآن کریم مکرم محمد اسمٰعیل صاحب نے کی۔ نظم مکرم برکات احمد سلیم صاحب نے پڑھی۔ مکرم محمد اسمٰعیل صاحب منتظم عمومی نے سالانہ کارکردگی رپورٹ پیش کی۔ بعدہ تقریب تقسیم انعامات منعقد ہوئی جس میں علمی و ورزشی مقابلہ جات میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے انصار میں انعامات تقسیم کیے گئے۔ بعدازاں خاکسار نے شکریہ احباب پیش کیا۔ صدارتی خطاب اور دعا کے ساتھ اجتماع اختتام پذیر ہوا۔

(سید شارق مجید، زعیم مجلس انصار اللہ بنگلور)

سالانہ اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ واطفال الاحمدیہ فیروز پور

مورخہ 22 ستمبر 2019 کو مجلس خدام الاحمدیہ واطفال الاحمدیہ فیروز پور (صوبہ پنجاب) نے بمقام زیرہ اپنا ایک روزہ سالانہ اجتماع منعقد کیا۔ افتتاحی تقریب صبح گیارہ بجے مکرم ہاشم احمد صاحب نمائندہ صدر مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کی زیر صدارت منعقد ہوئی۔ تلاوت قرآن مجید مکرم تنویر احمد صاحب نے کی۔ عہد خدام واطفال کے بعد مبارک احمد صاحب نے ایک نظم خوش الحانی سے پڑھی۔ بعدازاں صدر جلسہ نے صدر مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کا پیغام پڑھ کر سنایا۔ اس کے بعد مکرم شوکت عزیز صاحب مبلغ انچارج بٹھنڈا نے بعنوان ''خدام اور ان کی ذمہ داریاں'' تقریر کی۔ صدارتی خطاب اور دعا کے ساتھ افتتاحی تقریب اختتام پذیر ہوئی۔ بعدہ خدام واطفال کے علمی مقابلہ جات منعقد ہوئے۔ نماز ظہر وعصر اور کھانے سے فارغ ہونے کے بعد خدام واطفال کے ورزشی مقابلہ جات ہوئے۔ شام 4 بجے نمائندہ صدر مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کی زیر صدارت اختتامی تقریب منعقد ہوئی۔ تلاوت قرآن کریم عزیز جعفر حسین نے کی۔ نظم عزیز شاہد احمد نے خوش الحانی سے پڑھی۔ مکرم داؤد احمد ڈار صاحب مبلغ انچارج ضلع فیروز پور نے شکریہ احباب پیش کیا۔ بعدہ تقریب تقسیم انعامات منعقد ہوئی۔ صدارتی خطاب اور دعا کے ساتھ اجتماع اختتام پذیر ہوا۔ اس اجتماع کے موقع پر مجلس خدام الاحمدیہ فیروز پور کی جانب سے ایک بک اسٹال بھی لگایا گیا۔ اجتماع میں 80 خدام واطفال نے شرکت کی۔

(دلشاد احمد، قائد مجلس خدام الاحمدیہ فیروز پور)

جماعت احمدیہ حیدرآباد میں ہومیوپیتھک میڈیکل کیمپ کا انعقاد

مورخہ 27 ستمبر 2019 کو مسجد احمدیہ سعید آباد، حیدرآباد میں بعد نماز جمعہ فری ہومیوپیتھی کیمپ کا انعقاد کیا گیا اور افراد جماعت کو ڈینگو کی دوا دی گئی۔ ڈاکٹر پی ہمابندو صاحب ایم ڈی سائنٹسٹ سنٹرل گورنمنٹ، ڈاکٹر سی بھارتی صاحب ایم ڈی اور ڈاکٹر محمد عرفان صاحب بی ایچ ایم ایس نے دوائیاں تیار کر کے تقسیم کیں۔ اس موقع پر مکرم مولوی صہیب احمد وانی صاحب ایڈیشنل مبلغ انچارج حیدرآباد نے ڈاکٹر صاحبان کو جماعت کا تعارف کرایا اور جماعتی کتب تحفتاً دیں۔ (محمد کلیم خان، مبلغ انچارج حیدرآباد)

مجلس خدام الاحمدیہ اور مجلس انصار اللہ شاہ پور کا مشترکہ تبلیغی پروگرام

ماہ ستمبر 2019 میں مجلس خدام الاحمدیہ و مجلس انصار اللہ شاہ پور، ضلع یادگیر (صوبہ کرناٹک) نے مشترکہ ہفتہ تبلیغ منایا۔ مورخہ 28 ستمبر کو خاکسار نے نماز تہجد باجماعت پڑھائی۔ اسی دن بدھ وہار، میتھوڈسٹ چرچ، اور کرشنا انگلش میڈیم اسکول میں کتاب نبیوں کا سردار اور جماعتی لیف لیٹس تقسیم کیے گئے۔ مورخہ 29 ستمبر کو Om Shank برہم کماری ودیالیہ شاہ پور اور دیگر سرکاری اداروں میں کتاب نبیوں کا سردار اور کنڑ زبان میں جماعتی لٹریچر دیا گیا۔ مورخہ 30 ستمبر کو کنڑ پرائمری اسکول کے ہیڈ ماسٹر اور سٹاف کو جماعت کا تعارف کرایا گیا اور جماعتی لٹریچر دیا گیا۔ مورخہ 1 راکتوبر 2019 کو ڈگری کالج شاہ پور کے پرنسپل اور ان کے عملہ کو جماعت احمدیہ کا تعارف کرایا گیا اور ان کے سوالوں کے جوابات بھی دیئے گئے اور جماعتی لٹریچر دیا گیا۔ تمام معزز افراد نے اس تبلیغی مہم کو بہت سراہا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس کے بہتر نتائج ظاہر فرمائے۔

(ایم مقبول احمد، مبلغ سلسلہ شاہ پور یادگیر)

ولادت

مکرم محمد اکبر صاحب معلم سلسلہ جماعت احمدیہ دونتی کورد ضلع ایسٹ گوداوری (آندھرا پردیش) کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 21راکتوبر 2019 کو بیٹی سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچی کا نام کافیہ اکبر تجویز فرمایا ہے۔ عزیزہ وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے۔ بچی کی صحت وسلامتی، درازی عمر، نیک، صالحہ، خادمہ دین بننے کیلئے قارئین بدر سے دعا کی درخواست ہے۔ (محمد جاوید احمد، انسپکٹر ہفت روزہ اخبار بدر)

اعلان دعا

● مکرم سید طارق احمد صاحب، جماعت احمدیہ پٹنہ (صوبہ بہار) اپنی و اہل عیال کی صحت وسلامتی وخدمت دین کی توفیق ملنے کیلئے قارئین بدر سے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔

● مکرم عباس علی صاحب، جماعت احمدیہ کریلی (صوبہ مدھیہ پردیش) اپنی و اہل وعیال کی صحت وسلامتی اور اپنے کاروبار میں ترقی کیلئے قارئین بدر سے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔

● مکرم اکرم خان صاحب، جماعت احمدیہ پردا (صوبہ چھتیس گڑھ) اپنی و اہل وعیال کی صحت سلامتی اور اپنے کاروبار میں ترقی کیلئے قارئین بدر سے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔ (مجیب الرحمن، انسپکٹر ہفت روزہ اخبار بدر)

نمایاں کامیابی اور درخواست دعا

● مکرم ڈاکٹر شہباز حسن صاحب ابن مکرم ڈاکٹر M.A رزاق صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ حیدرآباد (صوبہ تلنگانہ) نے MD in Emergency Medicines کے فائنل امتحان میں نمایاں کامیابی حاصل کی ہے۔ مکرم ڈاکٹر M.A رزاق صاحب اپنے بچوں کے روشن مستقبل اور فیملی کی دینی ودنیاوی ترقیات، اپنی اہلیہ محترمہ طیبہ رزاق صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ حیدرآباد کی صحت وسلامتی اور جماعتی خدمت کی توفیق ملتے رہنے کیلئے قارئین بدر سے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔

● مکرم ڈاکٹر محمد سمیع الدین صاحب ابن مکرم محمد مسیح الدین صاحب جماعت احمدیہ حلقہ سعید آباد، حیدرآباد (صوبہ تلنگانہ) نے ایم.بی.بی.ایس A گریڈ میں پاس کیا ہے اور اس وقت MS کے 2nd Year میں زیر تعلیم ہیں۔ مکرم محمد مسیح الدین صاحب اپنے بیٹے کے روشن مستقبل ونمایاں کامیابی کیلئے اور فیملی کی دینی ودنیاوی ترقیات، اپنی اہلیہ کی صحت وسلامتی اور جماعتی خدمت کی توفیق ملنے کیلئے قارئین بدر سے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔

● اللہ تعالیٰ کے فضل اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دعاؤں کے طفیل مکرم شیخ رحیم الدین صاحب ولد مکرم شیخ لعل محمد صاحب جماعت احمدیہ بنڈلہ پلی ضلع نلگنڈہ (صوبہ تلنگانہ) Teachers Recruitment Test میں کامیابی کے بعد گورنمنٹ ٹیچر select ہوئے ہیں۔ موصوف اپنی دینی ودنیاوی ترقیات کیلئے احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی عاجزانہ درخواست کرتے ہیں۔ (محمد جاوید احمد، انسپکٹر ہفت روزہ اخبار بدر)

R. Subbarao
MARKETING HEAD

GENESIS AQUA NATURELS
89855 87875, 99494 12352
genesisaquanaturels@gmail.com
#C Block, Flat No. 414,
Madhinagauda,
Hyderabad,
Telangana - 500 050.
طالب دعا : رضوان سلیم، ضلع ویسٹ گوداوری (صوبہ آندھرا پردیس)

کام جو کرتے ہیں تری رہ میں پاتے ہیں جزا ☆ مجھ سے کیا دیکھا کہ یہ لطف وکرم ہے بار بار (المسیح الموعودؑ)
LOVE FOR ALL HATRED FOR NONE

WATCH SALES & SERVICE
LCD LED SMART TV
VCD & CD PLAYER
EXPORT AND IMPORT GOODS
AND ALL KIND OF ELECTRONICS
AVAILABLE HERE
Prop. NASIR SHAH
Contact.03592-226107,281920, +91-7908149128
NEAR LAAL BAZAR, AHMADIYYA MUSLIM MISSION GANGTOK SIKKIM

وصـــایا منظوری سے قبل اس لیے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو کسی وصیت پر کوئی اعتراض ہوتو وہ تاریخ اشاعت سے ایک ماہ کے اندر دفتر ہذا کو مطلع کرے۔ (سیکرٹری بہشتی مقبرہ قادیان)

مسل نمبر 9861: مَیں احسان علی ولد مکرم علی کنجو صاحب، قوم احمدی مسلمان طالب علم عمر 20 سال پیدائشی احمدی موجودہ پتا: سرائے طاہر، سول لائین ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب، مستقل پتا: کرولائی ضلع ملپورم صوبہ کیرالہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5 ر اکتوبر 2019 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/1000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: احمد سلیمان　　العبد: احسان علی　　گواہ: سید گلستان عارف

مسل نمبر 9862: مَیں نائلہ مبشر بنت مکرم محمد نذیر مبشر صاحب، قوم احمدی مسلمان طالبہ علم عمر 19 سال پیدائشی احمدی، ساکن دہری ارلیوٹ تحصیل منجہ کوٹ ضلع راجوری صوبہ جموں کشمیر، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12 ر اپریل 2019 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی ایک انگوٹھی آدھا تولہ 22 کیریٹ۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/600 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: عمران احمد بھٹی　　الامۃ: نائلہ مبشر　　گواہ: شازیہ تبسم

مسل نمبر 9863: مَیں عطیۃ الحمید بنت مکرم کے ایم یوسف صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 35 سال پیدائشی احمدی، ساکن کے ایم ہاؤس (نزد نیر چل۔ یو۔ پی۔ ایس) ضلع کنور صوبہ کیرالہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12 ر اپریل 2019 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی: چین 64 گرام، چین 44 گرام، نیکلس 12 گرام، نیکلس 10 گرام، نیکلس 40 گرام، نیکلس 8 گرام، کڑا 30 گرام، کڑا 16 گرام، کڑا 10 گرام، کڑا 10 گرام، برسلیٹ 8 گرام، بالی 4 گرام، انگوٹھی 3، انگوٹھی 3 گرام، انگوٹھی 2 گرام، انگوٹھی 3 گرام، پایل 28 گرام (تمام زیور 22 کیریٹ) انگوٹھی پلیٹینم 2 گرام۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اسکے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: بشیر۔ اِی　　الامۃ: عطیۃ الحمید　　گواہ: کے ایم یوسف

مسل نمبر 9864: مَیں رضیہ سلطانہ زوجہ مکرم مولوی انیس احمد صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 33 سال پیدائشی احمدی ساکن کریم پور ضلع دھولپور صوبہ راجستھان، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25 ر مارچ 2019 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی 3 تولہ 22 کیریٹ، زیور نقرئی 250 گرام، حق مہر -/75,000 روپئے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: انیس احمد　　الامۃ: رضیہ سلطانہ　　گواہ: عمر عبد القدیر

مسل نمبر 9865: مَیں امجد خان ولد مکرم منگل دین صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ مزدوری عمر 35 سال تاریخ بیعت 2009، ساکن حلقہ کاہلواں ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12 ر اکتوبر 2019 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/4000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اسکے بعد پیدا کروں تو اسکی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: محمد انور احمد　　العبد: امجد خان　　گواہ: ناصر احمد بٹ

مسل نمبر 9866: مَیں نعیمہ۔ بی زوجہ مکرم بی۔ نور الدین صاحب، قوم احمدی مسلمان عمر 63 سال پیدائشی احمدی، ساکن سدرشن میلے چووا ضلع کنور صوبہ کیرالہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26 ر اپریل 2019 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی: 3 چوڑیاں 44 گرام، ہار 36 گرام، انگوٹھی اور کان پٹی 4 گرام (تمام زیورات 22 کیریٹ)، حق مہر -/2500 روپئے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/1000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: ایم ظفر احمد　　الامۃ: نعیمہ۔ بی　　گواہ: صادق احمد

مسل نمبر 9867: مَیں محمد بشارت احمد ولد مکرم محمد حشمت اللہ صاحب مرحوم، قوم احمدی مسلمان پیشہ پنشنر عمر 79 سال

بطور ڈرائیور خدمت کے خواہشمند متوجہ ہوں

صدر انجمن احمدیہ قادیان میں ڈرائیور کی اسامی پُر کی جانی مقصود ہے جو دوست بطور ڈرائیور خدمت کرنے کے خواہش مند ہوں وہ اپنی درخواستیں دو ماہ کے اندر نظارت دیوان صدر انجمن احمدیہ میں بھجوا سکتے ہیں۔ شرائط درج ذیل ہیں:

(1) اُمیدوار کے پاس ڈرائیونگ لائسنس اور ڈرائیونگ کا تجربہ ہونا ضروری ہے (2) اُمیدوار کو برتھ سرٹیفکیٹ پیش کرنا ضروری ہوگا (3) وہی اُمیدوار ڈرائیور کی خدمت کیلئے لئے جائیں گے جو انٹرویو بورڈ تقرر کارکنان میں کامیاب ہوں گے اور (4) جو نور ہسپتال قادیان سے میڈیکل فٹنس سرٹیفکیٹ کے مطابق صحتمند اور تندرست ہوں گے (5) اُمیدوار کو درجہ دوم کے برابر الاؤنس ودیگر سہولیات دی جائیں گی (6) اُمیدوار کے قادیان آمد ورفت کے اخراجات اپنے ہوں گے (7) اُمیدوار کو قادیان میں اپنی رہائش کا انتظام خود کرنا ہوگا۔

نوٹ: درخواست فارم نظارت دیوان صدر انجمن احمدیہ قادیان سے حاصل کرلیں۔

(ناظر دیوان قادیان)

مزید معلومات کیلئے رابطہ کر سکتے ہیں: نظارت دیوان صدر انجمن احمدیہ قادیان

(Ph) 01872-501130 (Mob) 9877138347, 9646351280

e-mail: diwan@qadian.in

پیدائشی احمدی، موجودہ پتا: 316-5-4 گولا واڈا (نزد چینی اسکول) کاماریڈی صوبہ تلنگانہ، مستقل پتا: 52-2 ابراہیم پیٹ، منڈل بناس واڈا ضلع کاماریڈی صوبہ تلنگانہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9 ر اگست 2019 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زمین 6 گنٹہ (سروے نمبر 719-A)، ایک آبائی مکان میں نصف حصہ (سروے نمبر 52-2) میرا گزارہ آمد از پنشن ماہوار -/36,000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: آصف احمد خادم　　العبد: محمد بشارت احمد　　گواہ: غلام محمد

مسل نمبر 9868: مَیں حسین پیر ولد مکرم امام صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ مزدوری عمر 34 سال، ساکن بنی مٹی (TQ.H.Hadagali) ضلع بلّاری صوبہ کرناٹک، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1 ر اپریل 2019 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از مزدوری ماہوار -/1500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: طارق احمد گلبرگی　　العبد: حسین پیر　　گواہ: محمد مقبول احمد

مسل نمبر 9869: مَیں منیر احمد ولد مکرم سبحان صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ مزدوری عمر 27 سال، ساکن بنی مٹی (TQ.H.Hadagali) ضلع بلّاری صوبہ کرناٹک، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1 ر اپریل 2019 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از مزدوری ماہوار -/3000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: حمید الدین خان　　العبد: منیر احمد　　گواہ: محمد مقبول احمد

مسل نمبر 9870: مَیں بشیر احمد ولد مکرم باشاہ صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ مزدوری عمر 34 سال، ساکن بنی مٹی (TQ.H.Hadagali) ضلع بلّاری صوبہ کرناٹک، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1 ر اپریل 2019 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از مزدوری ماہوار -/1500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: طارق احمد گلبرگی　　العبد: بشیر احمد　　گواہ: محمد مقبول احمد

TAHIRA ENTERPRISE

Manufacturer of Leather & Rexine Goods (Belts, Wallets, Ladies Bags,etc)

Prop. : Mashooque Alam, Kolkata (WEST BENGAL)

Mob : 9830464271, 967455863

ارشادِ نبوی ﷺ

خَيْرُ الزَّادِ التَّقْوٰى

(سب سے بہتر زادِ راہ تقویٰ ہے)

طالبِ دعا: اراکین جماعت احمدیہ ممبئی

آٹو ٹریڈرز

AUTO TRADERS

16 مینگولین کلکتہ 70001

دکان: 2248-5222 , 2248-16522243-0794

رہائش:: 2237-0471, 2237-8468

PHLOX

All for dreams

PHLOX EXIM(OPC) PRIVATE LIMITED

MARCHENT EXPORTER OF DERMA COSMETICS, COSMETICS, MEDICATED AND NUTRITIONAL PRODUCTS

OFFICE NO. B/205, SIGNATURE-II, BUSINESS PARK SARKHEJ SANAND ROAD SARKHEJ CIRCLE AHMEDABAD-382210, GUJARAT (INDIA)
Mob: +91 8335898045 Tel: +91 7966177405
E MAIL: PHLOXEXIM@GMAIL.COM
WEB: WWW.PHLOXEXIM.IN

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نحمدہٗ ونصلی علی رسولہ الکریم وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود

وَسِّعْ مَكَانَكَ

الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام

Courtesy: Alladin Builders

e-mail: khalid@alladinbuilders.com

Zaid Auto Repair

زید آٹو رِپیئر

Mob. 9041492415 - 9779993615

Deals in: Repair of All Types of 4 Stroke & 2 Stroke Vehicles
Shop No. 7, Front of Guru Nanak Filling Station
Harchowal Road, White Avenue Qadian

طالبِ دعا: صالح محمد زید مع فیملی، افراد خاندان ومرحومین

برانچ
دانش منزل (قادیان)
دگل کالونی (خانپور، دہلی)

طالبِ دعا
آصف ندیم
جماعت احمدیہ دہلی

GSTIN: 07AFDPN2021G1ZY
Proprietor: Asif Nadeem
Mob: +919650911805
+919821115805
Email: info@easysteps.co.in

EasySteps®

Walk with Style!

Manufacturer & Supplier of All Type of Women's and Kid's Footwear

مستورات اور بچوں کے ہر قسم کے فٹ ویرز کے لیے رابطہ کریں

Address: Duggal Colony, Khanpur, New Delhi - 62
Address: Danish Manzil, Near Gurdwara, Qadian, Punjab

IMPERIAL GARDEN FUNCTION HALL

a desired destination
for royal weddings & celebrations.

 # 2 - 14 -122 / 2 - B , Bushra Estate
HYDRABAD ROAD, YADGIR - 585201
Contact Number : 09440023007, 08473296444

Ahmad Travels Qadian

Foreign Exchange-Western Union
Money Gram-X Press Money
Holidays, Air Ticket, Rail, Cars, Buses
Contact : 9815665277
Propritor : Nasir Ibrahim
(Ahmadiyya Chowk, Qadian, India)

Prop. Mir Ahmed Ashfaq | Cell: 9701226686, 7702164917, 7702164912

A.S.

WEIGH BRIDGE
100 TONS ELECTRONIC TRAILER
WEIGH BRIDGE

NATIONAL HIGHWAY 44, KURNOOL ROAD, JEDCHARLA

Mob- 9434056418

শক্তি বাম®

আপনার পরিবারের আসল বন্ধু...

Producted by:
Sri Ramkrishna Aushadhalaya
VILL- UTTAR HAZIPUR
P.O. + P.S.- DIAMOND HARBOUR
DIST- SOUTH 24 PGS. W.B.- 743331
E-mail : saktibalm@gmail.com

طالبِ دعا:
شیخ حاتم علی
گاؤں اُتر حاجیپور، ڈائمنڈ ہاربر
ضلع ساؤتھ 24 پرگنہ
(مغربی بنگال)

NAVNEET JEWELLERS نونیت جیولرز

Manufacturers of All Kinds of Gold and Silver Ornaments

خالص سونے اور چاندی کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
'الیس اللّٰہ بکافٍ عبدہٗ' کی دیدہ زیب انگوٹھیاں
اور لاکٹ وغیرہ احمدی احباب کیلئے خاص

Main Bazar Qadian (Gsp) Punjab (Ph. 01872-220489, (R) 220233

Pro. B.S.Abdul Raheem
S.A. POULTRY HOUSE
Broiler Integration & Feeds
(Godrej Agrovet Ltd)

Office Address :
Cuttlery Building
Opp Pvt Bus Stand, Nellikatte, PUTTUR
Contact No : 9164441856, 9740221243

مالک رام دی ہٹی مین بازار قادیان

Malik Ram Di Hatti, Main Bazar, Qadian

کمپنی کے اُونی، ریشمی بڑھیا کپڑے خریدنے کیلئے تشریف لائیں

098141-63952

نوٹ: پرانی دوکان بدل کر سامنے نئے شوروم میں چلی گئی ہے۔

MBBS IN BANGLADESH

Why MBBS in Bangladesh?

• Secure Enviroment • Education at par with India • Food habits same as in India • Nearest to India, one can travel by road, by train & by air also • Good Faculty & Infrastructure

DEGREE RECOGNISED BY MCI/IMED/OTHER WORLD BODIES

The Admissions avaliable in following Medical Colleges

• Bangladesh Medical College Dhaka • Dhaka Community Medical College Dhaka • Dhaka National Medical College Dhaka • Holy Family Medical College Dhaka • Community Based Medical College Mymensingh • Monno Medical College Maniknagar • Uttara Adhynukh Medical College Dhaka • Tairunessa Medical College Dhaka • International Medical College Dhaka • TMSS Medical College Bogra • Green Life Medical College Dhaka • Popular Medical College Dhaka • Anwar Khan Modern Medical College Dhaka • Diabetic Medical College Faridpur • Ragaeb Rabeya Medical College Dhaka

Some of the Women's Medical Colleges are

• Addin Womens Medical College • Addin Sakina Medical College Jessore • Sylhet Womnes Medical College Sylhet • Z.H.Sikder Womens Medical College Dhaka • Uttara Womens Medical College Dhaka

Bilal Mir
Needs Education Kashmir
An ISO 9001:2008Certified consultancy
Qureshi Building Opposite Akhara Building Budshah chowk Srinagar-190001,Kashmir India
Mobile : +91 - 9419001671 & 9596580243

GRIP HOME

PROPERTY MANAGEMENT

طالبِ دعا
Mohammed Anwarullah
Managing Partner
+91-9980932695

#4, Delhi Naranappa Street
R.S. Palya, Kammanahalli
Main Road, Bangalore - 560033
E-Mail : anwar@griphome.com
www.griphome.com

Valiyuddin
+ 91 99000 77866

FAWWAZ OUD & PERFUMES
No. 44, Castle Street, Ashoknagar,
Opp. Hotel Empire, Bengaluru - 560 025.
+91 80 41241414
valiyuddin@fawwazperfumes.com
www.fawwazperfumes.com

FAWWAZ

سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

جب تک عزیز سے عزیز اور پیاری سے پیاری چیزوں کو
خرچ نہ کروگے اس وقت تک محبوب اور عزیز ہونے کا درجہ نہیں مل سکتا

(ملفوظات، جلد اول، صفحہ 64)

طالب دُعا: افراد خاندان محترم ڈاکٹر خورشید احمد صاحب مرحوم جماعت احمدیہ ارول (بہار)

Love for All Hatred for None

99493-56387
99491-46660
Prop:Muhammad Saleem

MASROOR HOTEL

TEA,TIFFIN,MEALS,CHICKEN-BIRYANI,FAST-FOOD AVAILABLE HERE

Near Naidu Petrol Pump, Khammam Rd. Warangal (Telengana)
طالب دعا: محمد سلیم (جماعت احمدیہ ورنگل، تلنگانہ)

NISHA LEATHER

Specialist in :
Leather Belts, Ladies & Gents Bag
Jackets, Wallets, etc
WHOLE SALE & RETAILER
19-A, Jawaharlal Nehru Road, Kolkatta - 700087
(Beside Austin Car Showroom)
Contact No : 2249-7133

طالب دعا: مجیب عالم، جماعت احمدیہ کلکتہ (بنگال)

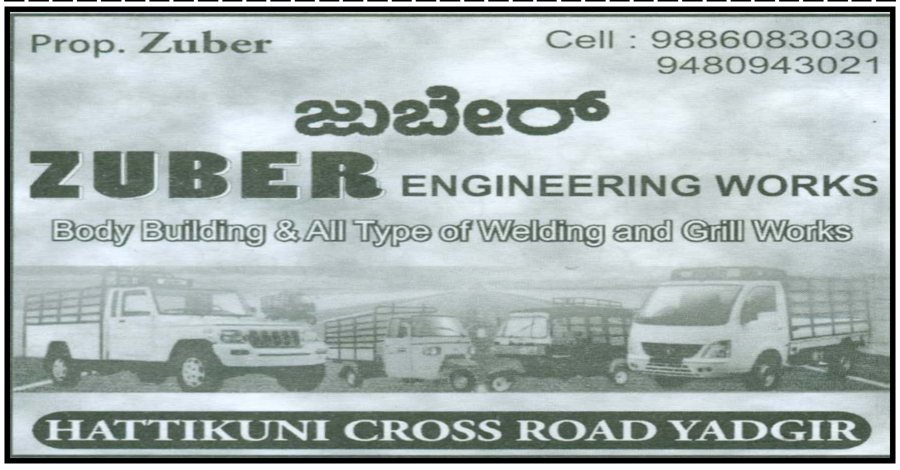

INDIAN ROLLING SHUTTERS
WHOLESALE DEALER
SUPPLIERS OF ALL SPARES PARTS OF ROLLING SHUTTERS
Specialist in : GEAR & REMOTE SHUTTERS

Prop : HAMEED AHMAD GHOURI
Add : Beside Andhra Bank, Balapur X Road, Hyderabad (T.S)
Mobile : 09849297718

EHSAN
DISH SERVICE CENTER
Opp. Four Storey Civil Lines Qadian
All types of Dish & Mobile Recharge
(MTA کا خاص انتظام ہے)
Mobile : 9915957664, 9530536272

SUIT SPECIALIST
Proprietor
SYED ZAKI AHMAD
Bandra, Mumbai
Mobile : 09867806905

وَسِّعْ مَكَانَكَ الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام

G.M. BUILDERS & DEVELOPERS
RAICHURI CONSTRUCTION
SINCE 1985
OFFICE:
PLOT NO.6 DURGA SADAN TARUN BHARAT CO.OP
HSG. SOC, NEAR CIGARETTE FACTORY,
CHAKALA, ANDHERI (EAST), MUMBAI-400069
TEL 28258310, MOB. 09987652552
E-MAIL: RAICHURI.CONSTRUCTION@GMAIL.COM

JMB RICE MILL (Pvt) Ltd.

Love For All, Hatred For None

AT. TISALPUR. P.O RAHANJA
DIST. BHADRAK, PIN-756111
STD: 06784, Ph: 230088
TIN : 21471503143

JMB

MARIYAM ENTERPRISES
SECURITY WITH COMFORT
Baseer Ahmed
9505305382, 9100329673
email: baseernafe.ahmed@gmail.com

CCTV SOLUTIONS

DVR • NETWORK VIDEO RECORDER • ATTENDANCE MACHINE
ELECTRONIC SECURITY LOCKS • VIDEO DOOR PHONES • HD CCTV CAMERAS

طالب دعا:
بصیر احمد
جماعت احمدیہ چنتہ کنٹہ
(ضلع محبوب نگر)
تلنگانہ

طالب دعا:
شیخ سلطان احمد
ایسٹ گوداوری
(آندھرا پردیس)

99633 83271 Pro. SK.Sultan 97014 62176
Oxygen Nursery
All kind of Plants are Available.
Rajahmundry
Kadiyapu lanka, E.G.dist.
Andhra Pradesh 533126.
#email. oxygennursery786@gmail.com
Love for All...Hatred for None

Alam Associates
Architect & Engineers
+91 9032667993
alamassociates18@gmail.com
22-7-269/1/2/B, Dewan Devdi, Hyderabad - 500002. (T.S.)

Mobile : 8978952048
lordsshoe.co@gmail.com
NEW Lords SHOE CO.
(WHOLESALE & RETAIL)
DEALERS IN : CHINA, DELHI & JALANDHAR LADIES AND GENTS SLIPPERS
16-10-27/105/B2, Malakpet, Hyderabad - 500 036. Telangana.

طالب دعا:
اقبال احمد ضمیر
فلک نما، حیدر آباد
(تلنگانہ)

KONARK Nursery
Hyderabad

MUZAMMIL AHMED
Mobile: +91 99483 70069
konarknursery@gmail.com
www.facebook.com/konarknursery
www.konarknursery.com
Plants for Seasons & Reasons...
Cactus . Seculents . Seeds
Landscaping – Rental Plants – Exports – Imports

J.K. Jewellers - Kashmir Jewellers
جے کے جیولرز۔ کشمیر جیولرز
چاندی اور سونے کی انگوٹھیاں خاص احمدی احباب کیلئے
Shivala Chowk Qadian (India)
Ph. (S) 01872 -224074, (M) 98147-58900,
E-mail: jk_jewellers@yahoo.com
Mfrs & Suppliers of : Gold and Silver Diamond Jewellery

ارشاد باری تعالیٰ

وَاَطِیۡعُوا اللّٰہَ وَالرَّسُوۡلَ لَعَلَّکُمۡ تُرۡحَمُوۡنَ (آل عمران:134)

اور اللہ اور رسول کی اطاعت کرو تا کہ تم رحم کیے جاؤ

DAR FRUIT CO. KULGAM
B.O AHMED FRUITS
Prop. Masood Ah Dar Asnoor (Kashmir)
Contact: 9622584733, 7006066375 (Saqib)

ارشاد باری تعالیٰ

یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ حَقَّ تُقٰتِہٖ (آل عمران:103)

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کا ایسا تقویٰ اختیار کرو جیسا اُس کے تقویٰ کا حق ہے

Prop. AFZAL SYED
Cell: +91-7207059581
+91-9100415876
MWM
METAL & WOOD MASTERS
Office & Stores : Md Lines Toli Chowki (Hyderabad-500008) T.S
e.mail : swi789@rediffmail.com

حدیث نبوی ﷺ

جو شخص بھی مجھ پر سلام بھیجے گا اس کا جواب دینے کیلئے
اللہ تعالیٰ میری روح کو واپس لوٹا دے گا تا کہ مَیں اس کے سلام کا جواب دے سکوں
(ابوداؤد، کتاب المناسک)

طالب دعا: افراد خاندان و فیملی مکرم ایڈووکیٹ آفتاب احمد تیماپوری مرحوم، حیدرآباد

حدیث نبوی ﷺ

آگ اس آنکھ پر حرام ہے جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں بیدار رہی اور
آگ اس آنکھ پر بھی حرام ہے جو اللہ تعالیٰ کی خشیت کی وجہ سے آنسو بہاتی ہے
(سنن دارمی، کتاب الجہاد)

طالب دعا: افراد خاندان مکرم جے وسیم احمد صاحب مرحوم (چنتہ کنٹہ)

کلامُ الامام

تم لوگ خدا تعالیٰ کے ساتھ ایسے ازخود رفتہ اور محو ہو جاؤ کہ
بس اسی کے ہو جاؤ اور جیسے زبان سے اس کا اقرار کرتے ہو عمل سے بھی کر کے دکھاؤ
(ملفوظات، جلد 5، صفحہ 407)

طالب دعا: مصدق احمد، نائب امیر جماعت احمدیہ بنگلور، کرناٹک

کلامُ الامام

جب تم ایک وجود کی طرح ہو جاؤ گے، اس وقت کہہ سکیں گے
کہ اب تم نے اپنے نفسوں کا تزکیہ کر لیا
(ملفوظات، جلد 5، صفحہ 407)

طالب دعا: قدسیہ عالم بنت مکرم نور عالم، جماعت احمدیہ جے گاؤں، بنگال

سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

ایک مسلمان کو حقوق اللہ اور حقوق العباد کو پورا کرنے کے واسطے ہمہ تن تیار رہنا چاہئے
(ملفوظات، جلد 5، صفحہ 407)

طالب دُعا: تنویر احمد بانی (زعیم انصار اللہ جماعت احمدیہ کلکتہ) بنگال

سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں

جب تک تمہارا آپس میں معاملہ صاف نہیں ہوگا
اس وقت تک خدا تعالیٰ سے بھی معاملہ صاف نہیں ہو سکتا
(ملفوظات، جلد 5، صفحہ 407)

طالب دُعا: قریشی مظفر احمد، جماعت احمدیہ خانپورہ (چیک) جموں کشمیر

ارشاد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس

ہر احمدی اپنے آپ کو
تقویٰ میں بڑھانے کیلئے جدوجہد کرے
(پیغام حضور انور بر موقع جلسہ سالانہ سکینڈے نیویا 2018)

طالب دعا: شیخ صادق علی اینڈ فیملی، جماعت احمدیہ تالبرکوٹ (اڈیشہ)

ارشاد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس

اپنے نیک نمونے کے ذریعہ
لوگوں کے دلوں کو اسلام احمدیت کیلئے جیتنے کی کوشش کریں
(پیغام حضور انور بر موقع جلسہ سالانہ سکینڈے نیویا 2018)

طالب دعا: برہان الدین چراغ ولد چراغ الدین صاحب مرحوم مع فیملی، افراد خاندان و مرحومین ہنگل باغبانہ، قادیان

10 Years Quality Service 2003-2013
Study Abroad
سٹڈی ابراڈ
All Services free of Cost
Prosper Overseas is the India's Leading Overseas Education Company.
About Us
Prosper Overseas is a One STOP SOLUTION to all International Study Needs. Representing over 500 Universities / Colleges in 9 countries since last 10 years
Achievements
• NAFSA Member Association , USA.
• Certified Agent of the British High Commission
• Trusted Partner of Ireland High Commission
• Nearly 100 % success Rate in Student Admissions in various institutions abroad, Training Classes, and Student Visas.
Corporate Office
Prosper Education Pvt Ltd.
1-7-27/6, Behind Green Park Hotel, Green Lands, Ameerpet, Hyderabad - 500 16, Andhra Pradesh.
Phone : +91 40 49108888.
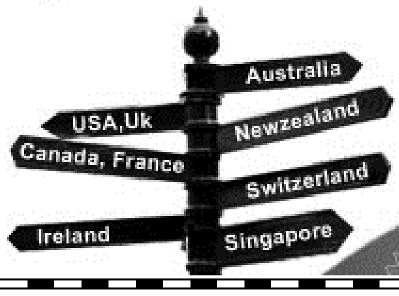

Study Abroad
10 Offices Across India
بیرون ممالک میں
اعلیٰ پڑھائی کرنے کیلئے رابطہ کریں
CMD: Naved Saigal
Website:www.prosperoverseas.com
E-mail: info@prosperoverseas.com
National helpline: 9885560884

EDITOR
MANSOOR AHMAD
Mobile. : +91 82830 58886
e -mail : badrqadian@rediffmail.com
website : www.akhbarbadrqadian.in
www.alislam.org/badr

REGISTERED WITH THE REGISTRAR OF THE NEWSPAPERS FOR INDIA AT NO RN 61/57

ہفت روزہ بدر قادیان — Weekly **BADAR** Qadian

Distt. Gurdaspur (Pb.) INDIA Qadian - 143516

Postal Reg. No. GDP/001/2019-20 Vol. 68 Thursday 28 - November - 2019 Issue. 48

MANAGER
NAWAB AHMAD
Tel. : +91 1872 224757
Mobile : +91 94170 20616
e -mail:managerbadrqnd@gmail.com

ANNUAL SUBSCRIPTION : Rs.700/- (Per Issue : Rs.11/-) By Air : 50 Pounds or 80 US Dollars - 60 Euro (**WEIGHT** : 50 -100 Gms/Issue)

آنحضرت ﷺ کے ایک انتہائی فدائی بدری صحابی حضرت مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ کے اوصاف حمیدہ کا ایمان افروز تذکرہ

خلاصہ خطبہ جمعہ سیّدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 22 رنومبر 2019 بمقام مسجد بیت الفتوح، مورڈن (برطانیہ)

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: بدری صحابہ کے ذکر میں آج میں حضرت مقداد بن اسود کا ذکر کروں گا۔ آنحضرت ﷺ نے اپنے چچا حضرت زبیر بن عبدالمطلب کی بیٹی ضباعہ سے ان کی شادی کروائی۔ حضرت ضباعہ سے ان کے دو بچے پیدا ہوئے کریمہ اور عبداللہ۔ عبداللہ جنگ جمل میں حضرت عائشہ کی طرف سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے تھے۔ آنحضرت ﷺ نے ضباعہ کو خیبر میں سے چالیس وسق کھجوریں عطا کی تھیں۔ یہ چھ سو کلو کے قریب بنتا ہے۔ حضرت مقداد کی بیٹی کریمہ آپ کا حلیہ بیان کرتی ہیں کہ ان کا قد لمبا اور رنگ گندمی تھا پیٹ بڑا اور سر میں کثرت سے بال تھے وہ اپنی داڑھی کو زرد رنگ لگایا کرتے تھے جو خوبصورت تھی۔ نہ بڑی تھی اور نہ چھوٹی تھی۔ آنکھیں سیاہ تھیں اور ابرو باریک اور لمبے تھے۔

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ بیان کرتے ہیں کہ حضرت مقداد اُن سات صحابہ میں سے تھے جنہوں نے مکہ میں اپنے اسلام کا سب سے پہلے اظہار کیا تھا۔ حبشہ کی طرف ہجرت کرنے والے مسلمانوں میں حضرت مقداد بھی شامل تھے۔ کچھ عرصہ بعد مکہ واپس آ گئے۔ جب رسول اللہ ﷺ ہجرت کر کے مدینہ تشریف لے گئے تو اس وقت حضرت مقداد ہجرت نہ کر سکے پھر وہ مکہ میں اس وقت تک رہے جب تک کہ آنحضرت ﷺ نے حضرت عبیدۃ بن حارث کی سرکردگی میں ایک سریہ بھیجا۔

غزوہ ودان سے واپس آنے پر ماہ ربیع الاول کے شروع میں آنحضرت ﷺ نے اپنے ایک قریبی رشتہ دار عبید بن الحارث مطلبی کی امارت میں ساٹھ شتر سوار مہاجرین کا ایک دستہ روانہ فرمایا۔ اس مہم کی غرض بھی قریش مکہ کے حملوں کو روکنا تھا چنانچہ جب عبیدۃ بن الحارث اور ان کے ساتھی کچھ مسافت طے کر کے ثنیۃ المرۃ کے پاس پہنچے تو ناگاہ کیا دیکھتے ہیں کہ قریش کے دوسو مسلح نوجوان عکرمہ بن ابوجہل کی کمان میں ڈیرہ ڈالے ہوئے ہیں۔ فریقین ایک دوسرے کے سامنے ہوئے اور ایک دوسرے کے مقابلہ میں کچھ تیر اندازی بھی ہوئی لیکن پھر مشرکین کا گروہ یہ خوف کھا کر کہ مسلمانوں کے پیچھے کچھ کمک ان کی مخفی ہوگی مقابلہ سے پیچھے ہٹ گیا اور مسلمانوں نے ان کا پیچھا نہیں کیا البتہ مشرکین کے لشکر میں سے دو شخص مقداد بن اسود اور عتبہ بن غزوان، عکرمہ بن ابوجہل کی کمان سے خود بخود بھاگ کر مسلمانوں کے ساتھ آملے اور لکھا ہے کہ وہ اسی غرض سے قریش کے ساتھ نکلے تھے کہ موقع پا کر مسلمانوں میں آملیں گے کیونکہ وہ دل سے مسلمان تھے۔

مدینہ ہجرت کے وقت حضرت مقداد بن اسود حضرت کلثوم بن ہدم کے گھر ٹھہرے۔ آنحضرت ﷺ نے حضرت مقداد اور حضرت جبار بن صخر کے مابین مؤاخات قائم کی۔ آنحضرت ﷺ نے حضرت مقداد کو بنو ہدیلہ جو انصار کے قبیلہ خزرج کی ایک شاخ ہے، ان کے محلے میں رہائش کے لئے جگہ عطا فرمائی تھی۔

حضرت مقداد نے بدر احد اور خندق سمیت تمام غزوات میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ شرکت کی تھی حضرت مقداد رسول اللہ ﷺ کے تیر اندازوں میں سے بیان کئے جاتے ہیں۔

سیرۃ خاتم النبیین میں جنگ بدر کے حوالے سے لکھا ہے کہ دشمن کی خبر پا کر آنحضرت ﷺ ان کے ارادے جاننے کیلئے اور اگر وہ حملہ کرتے ہیں تو ان کے حملے کو روکنے کیلئے بدر کی طرف روانہ ہوئے روحہ کے قریب پہنچ کر آپ نے بسبس اور عدی نامی دو صحابیوں کو دشمن کی حرکات وسکنات کا علم حاصل کرنے کیلئے بدر کی طرف روانہ فرمایا اور حکم دیا کہ وہ بہت جلد خبر لے کر واپس آئیں۔ روحا سے آگے روانہ ہو کر جب مسلمان وادی صفرا کے ایک پہلو سے گزرتے ہوئے زفران میں پہنچے یہ بھی ایک جگہ کا نام ہے جو بدر سے صرف ایک منزل ورے ہے تو اطلاع موصول ہوئی کہ قافلہ کی حفاظت کیلئے قریش کا ایک بڑا جرار لشکر مکہ سے آرہا ہے۔ تو آنحضرت ﷺ نے اس پر تمام صحابہ کو جمع کر کے انہیں اس خبر سے اطلاع دی اور پھر ان سے مشورہ پوچھا کہ اب کیا کرنا چاہئے۔

اکابر صحابہ نے اٹھ اٹھ کر جاں نثارانہ تقریریں کیں اور عرض کیا کہ ہمارے جان ومال سب خدا کے ہیں۔ ہم ہر میدان میں ہر خدمت کیلئے حاضر ہیں۔ چنانچہ مقداد بن اسود نے کہا یا رسول اللہ ہم موسیٰ کے اصحاب کی طرح نہیں ہیں کہ آپ کو یہ جواب دیں کہ جا تو اور تیرا خدا جا کر لڑو ہم یہیں بیٹھے ہیں بلکہ ہم یہ کہتے ہیں کہ آپ جہاں بھی چاہتے ہیں چلیں ہم آپ کے ساتھ ہیں ہم آپ کے دائیں اور بائیں اور آگے اور پیچھے ہو کر لڑیں گے۔ آپ نے یہ تقریر سنی تو آپ کا چہرہ مبارک خوشی سے تمتمانے لگا۔

حضرت مقداد کو غزوہ بدر میں اللہ کی راہ میں قتال کرنے والے پہلے گھڑ سوار ہونے کا شرف بھی حاصل ہوا۔ ایک مرتبہ حضرت مقداد نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا یا رسول اللہ اگر میرا کسی کافر سے مقابلہ ہو جائے اور وہ میرا ایک ہاتھ تلوار سے کاٹ ڈالے پھر ایک درخت کے پیچھے چھپ جائے اور کہے کہ میں اللہ کی خاطر مسلمان ہو گیا۔ یا رسول اللہ کیا اب میں اسے مار ڈالوں جب کہ اس نے ایسی بات کہی ہے۔ آپؐ نے فرمایا کہ تم اسے قتل نہ کرو۔ حضرت مقداد نے کہا یا رسول اللہ اس نے میرا ایک ہاتھ کاٹ ڈالا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اسے قتل نہ کرو کیونکہ اگر تم نے اسے قتل کر دیا تو وہ تمہارے اس درجے پر ہو جائے گا جو تم کو اس کے قتل کرنے سے پہلے حاصل تھا یعنی ایمان کا درجہ اور تم اس کے درجے پر ہو جاؤ گے جو اس کو کلمہ پڑھنے سے پہلے حاصل تھا۔

حضور انور نے فرمایا: یہ ہے کلمہ پڑھنے والے کا مقام جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے قائم فرمایا اور آجکل کے علماء کہلانے والے اور اسلامی حکومتوں کے عمل دیکھیں۔ کاش یہ خود دیکھیں کہ اس حدیث کے مطابق وہ کس مقام پر کھڑے ہیں مؤمن کے مقام پر یا کافر کے مقام پر؟

حضور انور نے فرمایا: بنوفزارہ کے عیینہ بن حصن نے بنو غطفان کے گھڑ سواروں کے ساتھ مل کر آنحضور ﷺ کے اونٹ چُرا لئے اور چرواہے کو بھی قتل کر دیا تو حضرت سلمٰی بن اکوع نے ان لوگوں کا تعاقب کیا اور ان پر تیر برسائے۔ حضرت سلمٰی کی مدد کی پکار سُن کر آنحضرتؐ نے مدینہ میں اعلان کروایا کہ دشمن کے مقابلہ کیلئے نکلو۔ آپ ﷺ کا اعلان سن کر جو سب سے پہلا گھڑ سوار آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا وہ حضرت مقداد بن اسود تھے۔

آنحضرت ﷺ نے جب مکہ پر چڑھائی کرنے کی تیاری فرمائی تو اس مہم کو بہت پوشیدہ رکھا گیا۔ اس موقع پر ایک بدری صحابی حضرت حاطب بن بلتعہ نے اپنی سادگی اور نادانی میں مکہ سے آئی ہوئی ایک عورت کے ساتھ ایک خفیہ خط مکہ روانہ کر دیا جس میں مکہ پر حملہ کرنے کی ساری تیاریوں کا ذکر تھا۔ اللہ تعالیٰ نے آنحضرت ﷺ کو اس کی خبر دے دی آپ ﷺ نے حضرت علی زبیر اور مقداد کو اس عورت سے وہ خط لینے کیلئے روانہ فرمایا۔ حضرت علی سے روایت ہے کہ ہم اس عورت کے پاس پہنچے اور اس سے وہ خط لے کر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پیش کیا۔

جنگ یرموک میں بھی حضرت مقداد نے شرکت کی تھی۔ آپ اس جنگ میں قاری تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے ایک سریہ پر حضرت مقداد کو امیر بنایا تھا۔ جب وہ واپس آئے تو آپ ﷺ نے پوچھا کہ اے ابومعبد تو نے امارت کے منصب کو کیسا پایا۔ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ میں جب نکلا تو میری یہ حالت ہوئی کہ میں دوسرے لوگوں کو اپنا غلام تصور کر رہا تھا۔ آپ نے فرمایا کہ اے ابومعبد امارت اسی طرح ہے سوائے اسکے کہ جسے اللہ تعالیٰ اسکے شر سے محفوظ رکھے۔ مقداد نے عرض کیا کوئی شک نہیں۔ اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ نبی بنا کر بھیجا ہے میں دو آدمیوں پر بھی نگران بننا پسند نہ کروں گا۔

حضور انور نے فرمایا: یہ تقویٰ کا معیار تھا ان لوگوں کا کہ افسر بننے سے تکبر پیدا ہو سکتا ہے اس لئے میں پسند نہیں کرتا کہ دو آدمی بھی میرے ماتحت ہوں۔ پس ہمارے سب افسروں کو بھی یہ ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ اول تو خواہش نہیں کرنی اور جب افسر بنایا جائے عہدہ دیا جائے تو اللہ تعالیٰ سے اس عہدے کے شر سے بچنے کی بھی دعا مانگنی چاہئے اور اللہ تعالیٰ کبھی تکبر پیدا نہ کرے اور اس کا فضل مانگنا چاہئے۔

حضرت مقداد حمص کے محاصرے میں حضرت عبیدہ بن جراح کے ساتھ تھے۔ حضرت مقداد نے مصر کی فتح میں بھی حصہ لیا۔

جبیر بن نفیر بیان کرتے ہیں کہ حضرت مقداد ہمارے پاس آئے اور فرمایا کہ اللہ کی قسم میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ خوش بخت وہ ہے جو فتنوں سے بچایا گیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ اگر ابتلا آجائے تو پھر صبر ہے۔

آپ کی وفات مدینہ سے تین میل کے فاصلے پر جرف مقام پر ہوئی وہاں سے ان کی نعش کو لوگوں کے کندھوں پر اٹھا کر مدینہ لایا گیا۔ حضرت عثمان نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی اور جنت البقیع میں انہیں دفن کیا گیا۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ نے مجھے چار سے محبت کرنے کا حکم دیا ہے اور مجھے بتایا گیا ہے کہ وہ بھی ان سے محبت کرتا ہے۔ سوال کیا گیا کہ یا رسول اللہ وہ کون ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ علیؓ، ابوذرؓ، سلمانؓ اور مقدادؓ۔

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہر نبی کو سات سات نجیب رفقاء دیئے گئے ہیں۔ لیکن مجھے چودہ عطا کئے گئے ہیں ہم نے عرض کیا کہ وہ کون ہیں تو حضرت علی کہتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ ایک تو میں ہوں، میرے دو بیٹے حسنؓ اور حسینؓ، جعفرؓ، حمزہؓ، ابوبکرؓ، عمرؓ، مصعب بن عمیرؓ، بلالؓ، سلمانؓ، عمارؓ، مقدادؓ، حذیفہؓ، ابوذرؓ اور عبداللہ بن مسعودؓ۔

حضرت مقداد سے روایت ہے کہ وہ ایک روز قضائے حاجت کے لئے بقیع کی طرف گئے۔ انہوں نے ایک چوہا دیکھا جس نے بِل میں سے ایک دینار نکالا پھر اندر گیا اور ایک اور دینار نکالا حتی کہ اس نے سترہ دینار نکالے۔ اس کے بعد ایک سرخ رنگ کا کپڑا نکالا۔ حضرت مقداد کہتے ہیں کہ میں نے اس کپڑے کو کھینچا تو اس میں ایک دینار پایا اس طرح اٹھارہ دینار ہو گئے پھر میں ان کو لے کر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ کو ساری بات بتائی اور عرض کیا یا رسول اللہ اس کا صدقہ لے لیجئے۔ آپ نے فرمایا اس کا کوئی صدقہ نہیں ہے انہیں لے جاؤ۔ اللہ تعالیٰ ان میں تمہارے لئے برکت ڈال دے۔ اس طرح اللہ تعالیٰ نے میرے لئے انتظام کر دیا۔

خطبہ جمعہ کے آخر میں حضور انور نے فرمایا کہ یہ دعا ہمیشہ کرنی چاہئے تا کہ نسلوں میں بھی دین قائم رہے اور اللہ کے فضل کا شکر ادا کرنا چاہئے۔ وہ دعا یہ ہے: وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ یعنی اور وہ لوگ جو یہ کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب ہمیں اپنے جیون ساتھیوں اور اپنی اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا کر۔

حضرت انس کہتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ایک آدمی کے قرآن پڑھنے کی آواز سنی جو اونچی آواز میں تلاوت کر رہا تھا تو آپ ﷺ نے فرمایا یہ خشیت الٰہی رکھنے والا انسان ہے۔ وہ حضرت مقداد بن اسود تھے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں بھی اسلام کی حقیقت کو سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے آنحضرت ﷺ کی امت میں ہونے کا حق ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور اپنے اندر خشیت پیدا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

......☆......☆......☆......

Printed & Published by: Jameel Ahmed Nasir on behalf of Nigran Board of Badar. Name of Owner: Nigran Board of Badar. And printed at Fazle-Umar Printing Press. Harchowal Road, Qadian, Distt. Gurdaspur-143516, Punjab. And published at office of Weekly Badar Mohallah - Ahmadiyya, Qadian Distt. Gsp-143516, Punjab. India. Editor:Mansoor Ahmad